ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کے 51 فلسطینیوں سمیت قابض اسرائیلی جیلوں میں 87 فلسطینی اسیر شہید ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.186 , Tuesday 13 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۸۶)، بروز منگل، ۱۳ جنوری، ۲۰۲۶ء، ۲۲ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

ایران کے سیکڑوں شہروں میں حکومت کی حمایت میں زبردست مظاہرے

'ہم آپ کے ساتھ ہیں، آپ ہمارے لیڈر ہیں،' مختلف شہروں میں جذباتی نعرے گونج اٹھے

تہران: اتحاد، وفاداری اور قومی عزم کے زبردست مظاہرے میں، اسلامی جمہوریہ ایران کے سیکڑوں شہروں میں پیر کے روز ملک کے موجودہ سیاسی نظام اور قیادت کی کھلی حمایت میں بڑے بڑے مارچ اور ریلیوں کا مشاہدہ کیا گیا۔ تہران کی ہلچل سے بھرپور سڑکوں سے لے کر کردستان، آذربائیجان، سیستان-بلوچستان اور وسطی ایران کے دور دراز شہروں تک، شہریوں نے بڑی تعداد میں نکل کر اسلامی جمہوریہ اور اس کے سپریم لیڈر کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کا واضح پیغام دیا۔ شہری مراکز اور صوبائی قصبوں میں بیک وقت منعقد ہونے والی ریلیاں ایران کے متنوع نسلی تانے بانے کے غیر معمولی امتزاج کی عکاسی کرتی ہیں۔ کرد، آذری، بلوچ، اور فارسی کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے تھے، قومی پرچم لہراتے ہوئے اور ایسے نعرے لگائے جو مشترکہ تقدیر اور اتحاد کے احساس کی عکاسی کرتے تھے۔ ہجوم میں گونجنے والا سب سے نمایاں نعرہ سپریم لیڈر کا براہ راست خطاب تھا، 'ہم آپ کے ساتھ ہیں، آپ ہمارے لیڈر ہیں'، ایک نعرہ گہرے جذبات اور یقین کے ساتھ دہرایا گیا۔ جس چیز نے اس دن کو خاصا اہم بنایا وہ ملک کی اعلیٰ قیادت کی نمایاں شرکت تھی۔ صدر مسعود پیزشکیان کو ایک بڑے اجتماع میں حامیوں کے درمیان دیکھا گیا، جو شہریوں اور علماؤں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے پائے گئے۔ وزیر خارجہ عباس عراقچی، اعلیٰ سرکاری حکام، مذہبی اسکالرز اور ممتاز علما کے ساتھ ملک کے مختلف حصوں میں ریلیوں میں شامل ہوئے، جس سے ایک ایسی قیادت کی شبیہ کو تقویت ملی جو عوام کے ساتھ کھڑی ہے، ان سے الگ نہیں۔

مبصرین نے نوٹ کیا کہ ریلیوں کا ماحول بڑی حد تک پرامن تھا، پھر بھی حب الوطنی کے جذبات کا گہرا الزام تھا۔ اہل خانہ، بزرگوں، نوجوانوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے شہر کے چوکوں کو قومی رنگوں اور مذہبی علامتوں کے سمندر میں تبدیل کر دیا۔ بہت سے مقامات پر کی گئی تقریروں میں قومی آزادی، غیر ملکی دباؤ کے خلاف مزاحمت، اور اسلامی جمہوریہ کے آئینی ڈھانچے کے ساتھ غیر متزلزل وفاداری پر زور دیا گیا۔

سیاسی تجزیہ کاران مظاہروں کو اس بات کی واضح علامت کے طور پر دیکھتے ہیں کہ کشیدگی کے دور کے بعد ایران میں بتدریج امن اور استحکام واپس آ رہا ہے۔ تمام بڑی نسلی برادریوں پر مشتمل سینکڑوں شہروں میں شرکت کے سراسر پیمانے کو سپریم لیڈر کی رہنمائی میں قومی اتحاد اور ریاستی اداروں کے لیے عوامی حمایت کے اثبات سے تعبیر کیا گیا ہے۔

بہت سے شرکاء کے لیے، ریلیاں محض سیاسی تقریبات نہیں تھیں، بلکہ شناخت اور تعلق کی جذباتی اثبات تھیں۔ ایک مارچ کرنے والے نے کہا، "ہم زبان اور ثقافت میں مختلف ہیں، لیکن ایمان اور وطن (وطن) میں متحد ہیں"، اس طرح موجودہ ماحول کا خلاصہ ہوا۔ جیسے ہی رات ہوئی اور مارچ پُرامن طور پر ختم ہوئے، ایران کی سڑکوں سے پیغام واضح تھا: ایک ملک اتحاد کا مظاہرہ کر رہا ہے، اپنی حکومت کے ساتھ کھڑا ہے، اور اپنے سپریم لیڈر کے پیچھے متحد ہے، ایک نئے امن، اعتماد اور اجتماعی طاقت کو پیش کر رہا ہے۔

یکم فروری کو پیش کیا جائے گا عام بجٹ

پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں ہوں گی کل 30 نشستیں، 29 جنوری کو آئے گا اقتصادی

نئی دہلی، (ایجنسی) پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 28 جنوری سے شروع ہوکر دو مرحلوں میں 2 اپریل تک چلے گا جس دوران کل 30 نشستیں منعقد ہوں گی۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ نے پیر کے روز اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے 28 جنوری سے پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس طلب کیا ہے۔ اجلاس کے پہلے دن 28 جنوری کو صدر مرمو مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ 29 جنوری کو اقتصادی سروے لوک سبھا میں پیش کیا جائے گا جبکہ

اتوار یکم فروری کو مالی سال 27-2026 کا بجٹ پیش کیا جائے گا۔ سرکاری اطلاع کے مطابق اجلاس کا پہلا مرحلہ 28 جنوری سے 13 فروری تک چلے گا جس میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی 13، 13 نشستیں ہوں گی۔ دوسرا مرحلہ 9 مارچ سے 2 اپریل تک ہوگا جس میں مجموعی طور پر 17 نشستیں منعقد کی جائیں گی۔ جاری کردہ شیڈول کے مطابق جمعہ 30 جنوری کو یوم شہدا کے موقع پر پارلیمنٹ کی کارروائی نہیں ہوگی جبکہ ہفتہ 31 جنوری کو تعطیل رہے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اتوار یکم فروری کو لوک سبھا میں مالی سال 27-2026 کا بجٹ پیش کریں گی۔ دونوں ایوانوں کی کارروائی 13 فروری کے بعد 9 مارچ تک کے لیے ملتوی کردی جائے گی۔ دوسرا مرحلہ 9 مارچ سے 2 اپریل تک ہوگا جس دوران کل 17 نشستیں ہوں گی اور 26 مارچ کو رام نومی جب کہ 31 مارچ کو مہاویر جینتی کے موقع پر تعطیل رہے گی۔

غزہ پر قابض اسرائیل کی تازہ گولہ باری میں 3 فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں پیر کے روز غزہ کی پٹی کے مشرقی علاقوں میں مزید تین فلسطینی شہری شہید ہو گئے۔ قابض افواج نے مسلسل 93 ویں روز بھی فضائی اور توپ خانے کی گولہ باری اور براہ راست فائرنگ کا سلسلہ جاری رکھا خاص طور پر مشرقی غزہ کو نشانہ بنایا گیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق شہید ہونے والوں میں عاطف سمیر البیوک اور محمود بریکہ شامل ہیں جنہیں خان یونس کے جنوب میں واقع مسجد النور کے قریب شہریوں کے ایک گروہ پر قابض اسرائیل کے کواڈ کاپٹر ڈرون کے حملے کے بعد ناصر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ ایک اور پیش رفت میں شہری وسام عبد اللہ سالم العمور خان یونس میں قابض اسرائیلی افواج کی براہ راست فائرنگ سے شہید ہو گئے۔ اسی دوران خان یونس کے جنوب میں واقع البطن السمین کے علاقے میں قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں کی فائرنگ سے ایک فلسطینی خاتون زخمی ہوگئیں۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے خان یونس کے مشرقی علاقوں میں شدید فائرنگ کی جبکہ قابض فوج کے توپ خانے نے رفح شہر کے جنوب میں واقع مواصی کے علاقوں کو نشانہ بنایا۔

اسی طرح قابض اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے مشرقی مغازی پناہ گزین کیمپ پر فائرنگ کی اور قابض اسرائیلی توپ خانے نے وسطی غزہ میں واقع البریج پناہ گزین کیمپ کے مشرقی حصوں پر گولہ باری کی۔

گذشتہ روز اتوار کو بھی قابض اسرائیلی حملوں میں چار فلسطینی شہری شہید ہوئے جن میں سے دو خان یونس کے مشرقی علاقوں میں ایک مشرقی غزہ میں جبکہ چوتھا مغازی پناہ گزین کیمپ پر پہلے ہونے والی بمباری میں زخمی ہونے کے بعد دم توڑ گیا۔

غزہ میں حکومتی میڈیا دفتر نے اعلان کیا ہے کہ شدید سردی کے باعث بے گھر فلسطینیوں کی پناہ گاہوں میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 21 شہداء تک پہنچ گئی ہے جن میں 18 معصوم بچے شامل ہیں۔ یہ اموات قابض اسرائیل کی جانب سے جاری نسل کشی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے حالات کا براہ راست نتیجہ ہیں جو دو برس سے جاری ہے۔ حکومتی میڈیا دفتر نے ایک صحافتی بیان میں واضح کیا کہ تمام شہداء جبری طور پر بے گھر کیے گئے پناہ گزین کیمپوں میں مقیم تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ موجودہ موسم سرما کے آغاز سے اب تک سردی کے باعث اموات کی تعداد چار ہو چکی ہے جبکہ شدید قلت کا سامنا ہے جس میں گرمائش کے وسائل کی عدم موجودگی محفوظ پناہ گاہوں کا فقدان کمبل اور گرم لباس کی شدید کمی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیل کی جانب سے انسانی امداد کی ناکہ بندی بھی بدستور جاری ہے۔

قابل ذکر ہے کہ سیز فائر کے نفاذ کے بعد سنہ 10 اکتوبر 2025ء سے اب تک قابض اسرائیلی حملوں میں 450 فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں جن میں 159 بچے اور 61 خواتین شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 1236 فلسطینی مختلف نوعیت کے زخموں کا شکار ہوئے جبکہ 688 شہداء کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی جا چکی ہیں۔ یہ اعداد و شمار فلسطینی وزارت صحت کی یومیہ رپورٹ میں سامنے آئے ہیں۔

گرین لینڈ کے قریب روسی چینی جہاز، نیٹو انٹیلیجنس نے ٹرمپ کے دعووں کی تردید کردی

گرین لینڈ (یو این آئی) نارڈک ممالک نے گرین لینڈ کے قریب چینی اور روسی بحری جہازوں سے متعلق ٹرمپ کے دعوے مسترد کردیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فنانشل ٹائمز نے اتوار کو رپورٹ کیا کہ نارڈک ممالک کے سفارت کاروں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ روسی اور چینی جہاز گرین لینڈ کے قریب سرگرم ہیں۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق، حالیہ برسوں میں گرین لینڈ کے اطراف روسی یا چینی جہازوں یا آبدوزوں کی موجودگی کے کوئی آثار نہیں ملے۔ رپورٹ میں نیٹو کی انٹیلیجنس بریفنگز تک رسائی رکھنے والے دو سینئر نارڈک سفارت کاروں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک سینئر سفارت کار نے کہا "یہ بات بالکل درست نہیں کہ چینی اور روسی وہاں موجود ہیں۔ میں نے انٹیلیجنس دیکھی ہے۔ وہاں نہ کوئی جہاز ہیں اور نہ ہی آبدوزیں۔ "ایک اور نارڈک سفارت کار نے کہا کہ یہ دعوے کہ گرین لینڈ کے اردگرد کے پانی روسی اور چینی جہازوں سے "بھرے پڑے ہیں" "بے بنیاد ہیں اور مزید کہا کہ اس نوعیت کی سرگرمی آرکٹک کے روسی حصے میں ہوتی ہے۔ ٹرمپ بارہا یہ کہتے رہے ہیں کہ روسی اور چینی جہاز گرین لینڈ کے قریب سرگرم ہیں۔ تاہم ڈنمارک اس دعوے کی تردید کرتا آ رہا ہے، جب کہ ٹرمپ نے اپنے دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ ٹرمپ نے جمعے کے روز کہا تھا کہ امریکہ کو گرین لینڈ کا مالک ہونا چاہیے (گرین لینڈ مملکتِ ڈنمارک کا ایک خودمختار علاقہ ہے) تاکہ روس یا چین اس تزویراتی اہمیت اور معدنی وسائل سے مالا مال خطے پر قبضہ نہ کرسکیں۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارش لوکے راسموسن نے اسی ہفتے کے آغاز میں کہا تھا" جو تصویر پیش کی جا رہی ہے کہ روسی اور چینی جہاز نُوک فیورڈ کے عین اندر موجود ہیں اور چین کی جانب سے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ہو رہی ہے، وہ درست نہیں۔ "مرین ٹریفک اور ایل ایس ای جی کے جہازوں کی نگرانی کے اعداد و شمار کے مطابق گرین لینڈ کے قریب کسی چینی یا روسی جہاز کی موجودگی ظاہر نہیں ہوتی۔

شمالی وادی اردن میں جبری بے دخلی، بدوی خاندان رائس عین العوجا چھوڑنے پر مجبور

غزہ: شمالی وادی اردن کے علاقے میں واقع گاؤں رائس عین العوجا میں فلسطینی بدوی خاندان اپنے مکانات کھول کر جبری طور پر علاقہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ یہ صورتحال صہیونی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں اور روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی ہراسانیوں کے باعث پیدا ہوئی ہے جبکہ مقامی آبادی کو کسی قسم کا تحفظ فراہم نہیں کیا جا رہا۔

رائس عین العوجا گاؤں رام اللہ اور اریحا کے درمیان ایک اسٹریٹجک گزرگاہ پر واقع ہے جہاں گذشتہ کئی دہائیوں سے تقریباً 130 خاندانوں پر مشتمل لگ بھگ 700 افراد آباد تھے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی جانب سے اتوار کے روز شائع ہونے والی رپورٹ میں انسانی حقوق کی تنظیموں کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ کم از کم 26 خاندان گذشتہ دنوں میں گاؤں چھوڑ چکے ہیں جبکہ دیگر خاندان بھی نقل مکانی کی تیاری کر رہے ہیں اور مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں بکھر رہے ہیں۔

گاؤں کے مکینوں نے تصویری بیانات میں بتایا کہ صہیونی آبادکار تقریباً روزانہ کی بنیاد پر حملے کرتے ہیں جن میں گھروں پر دھاوے بولنا اہل خانہ کو ہراساں کرنا اپنے مویشی گھروں اور زمینوں میں داخل کرنا چراگاہوں اور پانی کے ذرائع تک رسائی روکنا شامل ہے۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ جب بھی وہ احتجاج کرتے ہیں تو قابض اسرائیل کی فوج مداخلت کر کے آبادکاروں کو روکنے کے بجائے فلسطینیوں کو گرفتار کر لیتی ہے۔

گاؤں کے رہائشی حسن محمد نے ایسوسی ایٹڈ پریس سے گفتگو میں بتایا کہ پورے پورے خاندان علاقے سے بے دخل ہو چکے ہیں اور اپنی بھیڑ بکریاں اور املاک کھو بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہل خانہ اپنی سب سے قیمتی متاع کو کھول رہے ہیں جبکہ انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ اب کہاں جائیں گے کیونکہ دوسری جگہ منتقل ہونے کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔

اسی گاؤں کے ایک اور رہائشی ایاد اسحاق نے بتایا کہ صہیونی آبادکار دن رات حملے کرتے ہیں اور عورتوں اور بچوں میں خوف پھیلاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کئی دنوں سے گاؤں میں پانی کی فراہمی منقطع ہے اور لوگ مستقل خوف کے سائے میں زندگی گزار رہے ہیں۔

گاؤں کے مکین نائف زاید نے کہا کہ صہیونی آبادکاروں کے ہاتھوں اہل علاقہ کی اذیت تقریباً دو برس سے جاری ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ گھروں میں زبردستی گھسنا معمول بن چکا ہے جبکہ قابض اسرائیل کی پولیس کو کی جانے والی شکایات کا کوئی جواب نہیں ملتا۔ رپورٹ میں قابض اسرائیل کی انسانی حقوق کی تنظیموں کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ آبادکاروں کے تشدد میں اضافے کے باعث علاقے میں واقع زیادہ تر فلسطینی گاؤں خالی ہو چکے ہیں۔ یہ علاقہ زمرہ سی میں آتا ہے جو مغربی کنارے کے تقریباً 60 فیصد رقبے پر مشتمل ہے اور نوے کی دہائی سے قابض اسرائیل کے فوجی کنٹرول میں ہے۔

رپورٹ کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد حملوں میں شدید اضافہ ہوا جبکہ گذشتہ دسمبر میں صہیونی آبادکاروں نے گاؤں کے ایک گھر سے چند درجن میٹر کے فاصلے پر نئی استعماری چوکی قائم کر دی جس سے دباؤ مزید بڑھ گیا اور لوگوں کو علاقہ چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔

اس وقت رائس عین العوجا چھوڑنے والے خاندان اریحا کے قریب دیہات اور الخلیل کے نواحی علاقوں میں بکھر چکے ہیں۔ بعض اہل علاقہ کو اپنی بھیڑ بکریاں فروخت کر کے شہروں کی طرف جانا پڑا جبکہ دیگر اب بھی اپنے مکانات کھول رہے ہیں اور انہیں اپنی آئندہ منزل کا کوئی علم نہیں۔

ایران میں انٹرنیٹ بحال کرنے کے لیے ایلون مسک سے بات کا ارادہ: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایران میں انٹرنیٹ بحال کرنے کے لیے ایلون مسک سے بات کریں گے۔ غیر ملکی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز کہا کہ وہ ایران میں انٹرنیٹ کی بحالی کے سلسلے میں ارب پتی ایلون مسک کے ساتھ بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جب امریکی صدر سے سوال کیا گیا کہ آیا وہ مسک کی کمپنی اسپیس ایکس

سے رابطہ کریں گے، جو اسٹارلنک کے نام سے سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس فراہم کرتی ہے اور جو ایران میں استعمال ہو چکی ہے، تو ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ ایلون مسک "اس قسم کے کام میں بہت اچھے ہیں، ان کی ایک بہت اچھی کمپنی ہے۔ "جمعرات سے ایران میں انٹرنیٹ کی بندش کے باعث معلومات کی ترسیل شدید متاثر ہے، جب کہ یہ مظاہرے 2022 کے بعد ملک کی مذہبی قیادت کے خلاف سب سے بڑے احتجاجی مظاہرے سمجھے جا رہے ہیں۔ خیال رہے کہ مسک اور ٹرمپ کے تعلقات اتار چڑھاؤ کا شکار رہے ہیں، ارب پتی مسک نے ٹرمپ کی کامیاب صدارتی انتخابی مہم کے لیے مالی معاونت کی اور بعد ازاں وفاقی حکومت میں بڑے پیمانے پر کٹوتیوں کی منصوبہ بندی میں کردار ادا کیا، تاہم گزشتہ سال دونوں کے درمیان عوامی سطح پر اختلافات سامنے آئے، اور مسک نے ٹرمپ کے اہم ٹیکس بل کی مخالفت کی۔ اب ایسا لگتا ہے کہ مسک نے ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ اپنے تعلقات دوبارہ بحال کر لیے ہیں۔ اس ماہ مسک اور ٹرمپ کو ٹرمپ کے مارا اے لاگو ریزورٹ میں ایک ساتھ کھانا کھاتے دیکھا گیا، جب کہ وزیرِ دفاع پیٹ ہیگستھ پیر کے روز ٹیکساس میں اسپیس ایکس کی ایک تنصیب کا دورہ کرنے والے ہیں۔ مسک نے ایرانیوں کو حکومتی پابندیوں سے بچنے میں مدد دینے کے لیے اسٹارلنک فراہم کرنے کی حمایت کی ہے، 2022 کے مظاہروں کے دوران بائیڈن انتظامیہ نے بھی مسک سے رابطہ کیا تھا تاکہ ایران میں اسٹارلنک قائم کیا جا سکے، جب 22 سالہ مہسا امینی کی پولیس حراست میں موت کے بعد ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے تھے۔ اسٹارلنک سیٹلائٹ سروس دیگر شورش یا تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں بھی استعمال ہو چکی ہے، جیسے یوکرین، جہاں 2022 میں مسک نے یوکرین کی ایک اہم فوجی کارروائی کے دوران اسٹارلنک سروس بند کرنے کا حکم دیا تھا۔

قاتل نرس کو نیا کام مل گیا

لندن (یو این آئی) سزا یافتہ قاتل نرس لوسی لیٹبی کو جیل میں ایک بالکل نئی نوکری مل گئی، انھیں قیدیوں کو کتابیں فراہم کرنے پر معمور کیا گیا ہے۔ ننھے بچوں کی قاتل نرس لوسی لیٹبی کو جیل لائبریرین کے طور پر ایک بالکل نئی جاب دی گئی ہے، مبینہ طور پر انھیں ساتھی قیدیوں کے رویے کے بعد نئی ذمہ داری دی گئی، سزا یافتہ سابقہ نرس پہلے سرے میں اچ ایم پی برونز فیلڈ میں کلینر تھی جہاں وہ 2020 سے زیر حراست ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ 35 سالہ نرس کو اچھے برتاؤ کے انعام کے طور پر جیل میں یہ اعلیٰ ملازمت 'دی گئی'، اب وہ قیدیوں کو کتابیں اور ڈی وی ڈیز دیں گی۔ لوسی لیٹبی جنھوں نے اچھے رویے کی وجہ سے جیل میں فری ویو ٹی وی پیکج بھی حاصل کیا ہے، وہ ہفتے کے آخر میں اپنے سیل میں پروگرام کم ڈائن ودمی' دیکھتے ہوئے گزارتی ہیں۔ سابق نرس اس وقت جیل کے یونٹ 4 میں سارہ شریف کی سوتیلی ماں بینش بتول اور بچے کے قاتل کانسٹینس مارٹن کے ساتھ عمر قید کی سزا کاٹ رہی ہے۔ لیٹبی کو سات بچوں کو قتل کرنے اور چیسٹر اسپتال کے کاؤنٹیس میں نوزائیدہ یونٹ میں کام کرتے ہوئے مزید سات بچوں کو مارنے کی کوشش پر سزا سنائی گئی تھی۔

غزہ میں بجلی کا اندھیرا خواب نگل گیا، ہزاروں خاندان غربت کی فہرست میں شامل

غزہ: غزہ میں بجلی کی بندش محض روشنی کا خاتمہ نہیں بلکہ یہ ایسے خوابوں کی موت ہے جنہیں فلسطینی برسوں سے سینے میں بسائے ہوئے تھے۔ یہ اندھیرا روزگار چھین رہا ہے، خود داری توڑ رہا ہے اور قابض اسرائیل کی سفاکیت کے باعث مزید خاندانوں کو غربت اور محتاجی کی قطار میں دھکیل رہا ہے۔

جنگ سے قبل ابو احمد ایک ماہر گرافک ڈیزائنر تھا جو بطور فری لانسر کام کرتا تھا۔ وہ روزانہ بیدار ہوتے ہی اپنے کام کے کمرے میں چلا جاتا، جہاں بجلی، تیز رفتار انٹرنیٹ اور متبادل بجلی کے انتظامات موجود تھے تاکہ بجلی کی بندش کے باوجود اس کا کام متاثر نہ ہو، جیسا کہ غزہ میں معمول تھا۔ اگرچہ نسل کشی کی اس جنگ سے پہلے بھی غزہ کی زندگی آسان نہ تھی۔ پندرہ برس سے زائد عرصے پر محیط محاصرے نے ہر شعبہ مفلوج کر رکھا تھا۔ بجلی مخصوص اوقات کے مطابق آتی جاتی تھی اور بعض اوقات سولہ گھنٹے تک بند رہتی، تاہم عوام متبادل ذرائع اور عادت کے باعث اپنی زندگی کسی نہ کسی طرح چلا لیتے تھے۔

غربت کی فہرست میں اضافہ

آج ابو احمد محض اندھیرے میں زندگی گزارنے پر مجبور نہیں بلکہ وہ اپنے مستقل گاہک بھی کھو چکا ہے۔ اب وہ ایک بھرے ہوئے کیفے میں بیٹھ کر کام کرنے کی کوشش کرتا ہے، جہاں ذرا سی بادلوں کی اوٹ، سورج کی روشنی چھین لے تو بجلی اور انٹرنیٹ دونوں غائب ہو جاتے ہیں۔ اس کا مطلب نئے گاہکوں تک رسائی اور موجودہ کام کی تکمیل میں شدید دشواری ہے۔ ابو احمد کہتا ہے کہ میں ایک حقیقی ڈراؤنے خواب میں جی رہا ہوں۔ کبھی میں پرسکون ماحول میں اپنے گاہکوں سے بات کرتا تھا، وقت کی پابندی میری پہچان تھی۔ آج حالات یکسر بدل چکے ہیں۔ جگہ تنگ اور شور سے بھری ہے، بجلی اور انٹرنیٹ بوسیدہ شمسی نظام کے باعث بار بار بند ہو جاتے ہیں، متبادل نظام کے لیے درکار سامان کراسنگ سے آنے نہیں دیا جاتا۔ اس سب کے نتیجے میں میری پیشہ ورانہ ساکھ کو شدید نقصان پہنچا ہے کیونکہ میں متعدد بار وعدے کے مطابق کام وقت پر مکمل نہ کر سکا۔

اس کے مطابق اس صورتحال نے اسے اپنے خاندان کی کفالت سے بھی عاجز کر دیا ہے، حالانکہ وہ اپنے ہم عمر افراد میں بہتر آمدنی والا شمار ہوتا تھا، اپنے بہن بھائیوں اور دوستوں کی مدد کرنے کے قابل تھا۔

کام کا کوئی موقع نہیں

ابو احمد کی کہانی غزہ کے بے شمار محنت کشوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ ابو علی جو جنگ سے قبل مرغی فروش تھا اور اچھی آمدنی رکھتا تھا، غزہ پر جارحیت کے پہلے دن سے بے روزگار ہے اور آج تک گھر میں محصور ہے۔ ابو علی بتاتا ہے کہ میں نے کبھی اپنی دکان بند نہیں کی تھی، اپنی محنت سے گھر بنایا، کسی کا محتاج نہ رہا۔ جنگ شروع ہوتے ہی بجلی اور حتیٰ کہ مرغیاں بھی ناپید ہو گئیں۔ میں بے روزگار ہو گیا اور مہنگائی اور قحط کے دوران اپنی ساری جمع پونجی خرچ کر بیٹھا۔ آج میں بے بس ہوں اور گھر کا خرچ بھی پورا نہیں کر پا رہا۔

اس نے منجمد گوشت اور مرغی فروخت کرنے کی کوشش کی، مگر بجلی کی عدم موجودگی اور متبادل جنریٹروں سے پیدا ہونے والی بجلی کی ہوش ربا قیمتوں نے اس کی راہ مسدود کر دی۔ وہ صرف یہی چاہتا ہے کہ بجلی بحال ہو یا قابض اسرائیل سستے داموں ڈیزل جنریٹروں کے لیے ایندھن کی اجازت دے تاکہ وہ دوبارہ روزگار سے جڑ سکے۔

خواب دم توڑ رہے ہیں

عبدالحمید کی حالت بھی مختلف نہیں۔ وہ ایک نجی انٹرنیٹ نیٹ ورک کا مالک تھا جس کی بجلی اور سروس جنگ سے قبل کبھی معطل نہیں ہوئی تھی۔ سرکاری بجلی کے ساتھ اس کے پاس مضبوط شمسی نظام موجود تھا۔ طویل جنگ، مسلسل انحصار اور نئے آلات کی عدم دستیابی کے باعث اس کا شمسی نظام ناکارہ ہو چکا ہے۔ مجبوراً اس نے مہنگا جنریٹر خریدا اور پندرہ گنا مہنگے داموں ایندھن لینا پڑا، جس کے نتیجے میں آمدنی صفر کے برابر رہ گئی۔

عبدالحمید نے مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کو بتایا کہ ہم تقریباً صرف اس لیے کام کر رہے ہیں تاکہ ایندھن خرید سکیں اور بار بار ہونے والی خرابیوں کو درست کر سکیں۔ اس کے ساتھ ہی انٹرنیٹ فراہم کرنے والی فلسطینی کمپنی نے اجارہ داری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قیمتیں بڑھا دیں اور ناقابل عمل شرائط عائد کر دیں۔ وہ کہتا ہے کہ میرا خواب، جسے میں نے قدم بہ قدم حقیقت بنایا تھا، آج سراب بنتا جا رہا ہے۔ میں اپنی پہلی کامیابی کو بچانے کی جدوجہد کر رہا ہوں تاکہ میرا چھوٹا سا منصوبہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے۔

ہمہ گیر تباہی

غزہ الیکٹرک ڈسٹری بیوشن کمپنی کے مطابق جنگ کے دوران بجلی کے شعبے میں ہونے والی تباہی ایک عظیم انسانی المیہ ہے جس نے تیئس لاکھ سے زائد فلسطینیوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ بجلی کے شعبے کو دیگر اہم شعبوں کے ساتھ سب سے زیادہ نقصان پہنچا۔ کمپنی کے مطابق بجلی زندگی کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور اس کی تباہی نے غزہ میں زندگی کے تمام پہلو مفلوج کر دیے ہیں۔ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ بجلی سے محروم ہے، قابض اسرائیل نے پانچ ہزار اسی نیٹ ورک، دو ہزار دو سو پینتیس ٹرانسفارمر، دو لاکھ پینتیس ہزار میٹر، آٹھ گودام اور ورکشاپس، نو سروس مراکز اور باون گاڑیاں تباہ کر دیں۔

مرمت کی کوششیں

دسمبر سنہ 2025ء کے اواخر میں غزہ کی بجلی تقسیم کرنے والی کمپنی نے اعلان کیا کہ اس کے عملے نے بجلی کی بحالی کے لیے وسیع فنی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ ان اقدامات میں مرکزی نیٹ ورکس کی بحالی، کیبلز اور میٹرز کی جانچ اور اسمارٹ میٹر نظام کی تیاری شامل ہے۔ ابتدائی مرحلے میں دیر البلح، النصیرات اور الزوایدہ کے علاقوں پر توجہ دی جا رہی ہے، جہاں فنی ٹیمیں گھروں کا معائنہ کر کے دو برس کی جارحیت کے بعد کنکشنز کی سلامتی کو یقینی بنا رہی ہیں۔ کمپنی نے واضح کیا کہ یہ اقدامات بجلی کے بنیادی ڈھانچے میں حقیقی سرمایہ کاری ہیں اور عوام کو مستقبل میں بہتر سروس فراہم کریں گے۔ ساتھ ہی اس نے مقامی اور عالمی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں تاکہ مرمتی سامان اور آلات کی غزہ میں بلا رکاوٹ ترسیل ممکن ہو سکے۔

40 حج، 100 سے زائد بچے، پوتے پوتیاں، 142 سالہ شخص کا انتقال

ریاض (یواین آئی) سعودی عرب کے معمر ترین 142 سال شخص کی طویل عمر پانے والے انتقال کر گئے۔ مقامی رپورٹس کے مطابق سعودی عرب کے معمر ترین شخص ناصر بن رادان الراشد 142 سال کی عمر میں خالق حقیقی سے جا ملے۔ نماز جنازہ مملکت کے جنوبی علاقے ظہران الجنوب میں ادا کی گئی اور بعد ازاں ان کے آبائی گاؤں الرشید میں سپرد خاک کیا گیا۔ جنازے میں 7 ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ وہ سعودی عرب کے اتحاد سے پہلے پیدا ہوئے تھے اور جدید سعودی ریاست کے بانی شاہ عبدالعزیز سے لے کر شاہ سلمان تک مملکت کے رہنماؤں کے دور حکومتیں دیکھیں۔ ان کے پسماندگان میں 134 بچے اور پوتے پوتیاں ہیں۔ مبینہ طور پر انہوں نے آخری بار 110 سال کی عمر میں شادی کی تھی اور بعد میں ان کی ایک بیٹی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق انہیں 40 سے زائد بار حج کی سعادت نصیب ہوئی۔

ایران پر ممکنہ امریکی حملے کے پیشِ نظر اسرائیل میں ہائی الرٹ

تل ابیب (یواین آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکی کے بعد ایران پر ممکنہ امریکی حملے کے پیشِ نظر اسرائیل میں ہائی الرٹ ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی سیکیورٹی میٹنگ میں شریک تین ذرائع نے بتایا کہ اسرائیل ایران پر کسی بھی ممکنہ امریکی حملے کے پیشِ نظر ہائی الرٹ پر ہے۔ ایک اسرائیلی فوجی عہدیدار نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ احتجاج ایران کا اندرونی معاملہ ہے لیکن اسرائیلی فوج صورتحال کی نگرانی کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسرائیل دفاعی طور پر تیار ہے اور ضرورت پڑنے پر بھرپور طاقت کے ساتھ جواب دینے کیلیے بھی تیار ہے۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان گزشتہ سال جون میں 12 روزہ جنگ ہوئی تھی جس میں امریکا نے تہران کی اہم جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے مختصر طور پر شمولیت اختیار کی تھی۔ اس کے جواب میں ایران نے اسرائیل اور قطر میں واقع ایک امریکی فضائی اڈے پر میزائل داغے تھے۔ اسرائیل نے فی الحال مداخلت کا کوئی اشارہ نہیں دیا ہے تاہم ایران کے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگراموں پر اس خدشات کے باعث ان دونوں کے درمیان شدید تناؤ برقرار ہے۔ جمعہ کو دی اکنامسٹ میں شائع ایک انٹرویو میں نیتن یاہو نے کہا کہ اگر ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تو اسے ہولناک نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ایران میں جاری احتجاج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ ایران کے اندر کیا ہو رہا ہے۔

مکہ مکرمہ بس پراجیکٹ کا زائرین کی سہولت کے لیے بڑا اقدام

مکہ مکرمہ (یواین آئی) سعودی عرب میں مکہ مکرمہ بس پراجیکٹ کی جانب سے زائرین کی سہولت کے لیے مسجد الحرام سے حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک نئے روٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسجد الحرام سے حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک نئے روٹ کا مقصد مذہبی اور ثقافتی مقامات کے درمیان رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ میں دنیا بھر سے آنے والے زائرین عمرے کی ادائیگی کے بعد شہرِ مقدس کے اسلامی تاریخی مقامات کی زیارت کے لیے جاتے ہیں جن میں جبل النور اور جبل الثور سب سے اہم ہیں۔ جبل النور کی چوٹی پر غار حرا واقع ہے جبکہ اس کے دامن میں حرا کلچرل ڈسٹرکٹ قائم ہے جہاں خصوصی طور پر غار حرا کا مجسم ماڈل بھی بنایا گیا ہے تاکہ وہ زائرین جو پہاڑ کی چوٹی پر نہ جا سکیں وہ یہاں غار کے ماڈل کو دیکھ سکیں۔ مکہ مکرمہ بس کا نیا روٹ حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک براہ راست رسائی فراہم کرتا ہے جس میں قرآن کریم میوزیم، غار حرا اور دیگر مقامات شامل ہیں۔ اس ٹرانسپورٹ کے تحت شہرِ مقدس کے 12 روٹس پر بس سروس فراہم کی جا رہی ہے جس میں چار سو بسوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں 431 بس اسٹیشنز قائم ہیں، جن کی مجموعی مسافت 580 کلومیٹر ہے، مکہ مکرمہ بس کے آغاز سے اب تک 188 ملین (18 کروڑ 80 لاکھ) مسافروں کو ٹرانسپورٹ سروس مہیا کی جا چکی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کا مقصد رہائشیوں اور زائرین کو عالمی معیار کا پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم فراہم کرنا ہے جو سعودی وژن کے اہداف کے مطابق ہے۔

اقوام متحدہ کی ایران میں مظاہروں کے دوران طاقت کا بے جا استعمال نہ کرنے کی اپیل

اقوام متحدہ (یواین آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ایرانی حکام پر زور دیا ہے کہ وہ مظاہرین کے خلاف "حتیٰ الامکان احتیاط" برتیں اور "غیر ضروری یا غیر متناسب" طاقت کے استعمال سے گریز کریں۔ سیکرٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن دوجارچ نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ "سیکرٹری جنرل کو اسلامی جمہوریہ ایران کے مختلف حصوں میں مظاہرین کے خلاف ایرانی حکام کی طرف سے تشدد اور طاقت کے بے جا استعمال کہ جس کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں ہوئی ہیں، سے متعلقہ رپورٹس پر تشویش ہے۔" گوتریس نے اِس بات پر زور دیا کہ تمام ایرانی شہریوں کو بلا خوف و ڈر اپنی "شکایات" کو پُرامن طریقے سے پیش کرنے کا حق حاصل ہے اور کہا کہ اظہارِ رائے، انجمن سازی اور پرامن اجتماع کے حقوق جو بین الاقوامی قانون میں درج ہیں انہیں مکمل طور پر احترام اور تحفظ "حاصل ہونا چاہیے۔"

مصر، سعودیہ، ترکیہ اور پاکستان کا دفاعی اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے: حمد بن جاسم

دوحہ: قطر کے سابق وزیر اعظم شیخ حمد بن جاسم نے کہا ہے کہ مصر، سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان پر مشتمل ایک مضبوط اور مؤثر دفاعی اتحاد کی تشکیل ایک ناگزیر اور فوری ضرورت بن چکی ہے۔

شیخ حمد بن جاسم نے اتوار کے روز سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان ستمبر سنہ 2025ء میں طے پانے والا اسٹریٹجک دفاعی معاہدہ جس میں ترکیہ کے شامل ہونے کا امکان ہے ان کے نزدیک خطے کے تحفظ اور استحکام کے لیے ایک نہایت اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ عرب اور مسلم دنیا کے تمام وجودوں کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ سعودیہ، پاکستان، ترکیہ اور مصر اتحاد کا قیام ایک طویل عرصے سے اور آج بھی ہم سب کے لیے ایک ناگزیر ضرورت ہے تاکہ ہم اپنے مفادات کا تحفظ کر سکیں اور مغربی اتحاد خصوصاً امریکہ کی تیزی سے بدلتی ہوئی پالیسیوں کا مؤثر انداز میں مقابلہ کرنے کے لیے اپنی ریاستی طاقت کو مضبوط بنا سکیں۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ خلیجی ممالک بھی بلا تاخیر اس اتحاد میں شامل ہوں کیونکہ بطور نسبتاً چھوٹی ریاستیں اس میں ان کا بڑا مفاد مضمر ہے۔ شیخ حمد بن جاسم نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ایسے کسی اتحاد کو ایران کے خلاف دشمنی کے زاویے سے نہیں دیکھا جانا چاہیے کیونکہ ایران بھی ایک بڑی مسلم ریاست ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس دفاعی اتحاد کی بنیادیں مضبوط اور اصولی ہونی چاہئیں تاکہ یہ اتحاد دیرپا ثابت ہو اور ہر حال میں مؤثر رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسا اتحاد ہونا چاہیے جسے دنیا ہر وقت سنجیدگی سے لے نہ کہ صرف اس وقت جب خطہ یا دنیا کسی بحرانی مرحلے سے گزر رہی ہو۔

انہوں نے کہا کہ اس اتحاد میں شامل تمام ممالک کے درمیان یہ پختہ یقین ہونا چاہیے کہ یہ اتحاد ایک وسیع تصور کے تحت کام کرے گا جس میں عسکری معاشی اور سیاسی تمام پہلو شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد کی بنیاد مضبوط اصولوں واضح پالیسیوں اور ہر رکن ملک کے لیے قابل عمل اسٹریٹجک اہداف پر ہونی چاہیے تاکہ ماضی کے اعلان دمشق جیسی عجلت میں کیے گئے فیصلوں کی تلخ مثال دوبارہ نہ دہرائی جائے جو سنہ 1990ء میں کویت پر عراق کے قبضے کے دوران بغیر گہرے مطالعے کے سامنے آئی تھی۔

انہوں نے وضاحت کی کہ اس وقت بعض ممالک کی شمولیت کے مقاصد وقتی مالی فوائد تک محدود تھے اور اس میں کوئی طویل المدتی اسٹریٹجک سوچ شامل نہیں تھی۔ اسی لیے انہوں نے زور دیا کہ مجوزہ اتحاد میں شامل ہر ملک کی عسکری سیکیورٹی اور معاشی توقعات پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیے اور انہیں درست بنیادوں پر استوار کیا جانا چاہیے۔ شیخ حمد بن جاسم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اتحاد میں ایسے ٹھوس ضمانتی اصول شامل ہوں جو رکن ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کو روکیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام اختلافات کو اتحاد کے منشور اور اس کے اسٹریٹجک مقاصد کے مطابق حل کیا جانا چاہیے تاکہ کسی بھی اختلاف سے اتحاد کی بنیادیں کمزور نہ ہوں اور نہ ہی کسی رکن ملک کو نقصان پہنچے۔

ٹرمپ نے خود کو وینزوئیلا کا قائم مقام صدر' قرار دے دیا

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزوئیلا پر فوجی حملے کے بعد خود کو اس ملک کا قائم مقام صدر بھی قرار دے دیا ہے۔ وینزوئیلا پر فوجی حملے اور صدر مادورو کی گرفتاری کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے خود کو وینزوئیلا کا قائم مقام صدر قرار دے دیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر تازہ ترین پوسٹ میں خود کو "وینزوئیلا کا قائم مقام صدر" کا درجہ دیتے ہوئے یہ ذمہ داری اٹھانے کی تاریخ کے بجائے صرف جنوری 2026 لکھا ہے۔

امریکی صدر نے اس پوسٹ میں اپنی ایک تصویر کے ساتھ اپنے امریکہ کے 45 ویں اور 45ویں صدر کے طور پر بھی ذکر کیا ہے۔ ٹرمپ کی یہ تصویر ان کے ان حالیہ بیانات کے بعد سامنے آئی ہے کہ جن میں انہوں نے کہا کہ امریکہ وینزوئیلا کی قیادت کے ساتھ "واقعی اچھی طرح سے کام کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہم وینزوئیلا کی قیادت' کے ساتھ واقعی اچھی طرح سے کام کر رہے ہیں، اور ہم دیکھیں گے کہ یہ سب کیسے کام کرتا ہے۔" واضح رہے کہ امریکی فوج نے تین جنوری کو علی الصباح وینزوئیلا پر حملہ کر کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو سیف ہاؤس سے گرفتار کر لیا جن پر اس وقت امریکہ میں مقدمہ چل رہا ہے جب کہ

جرمن چانسلر فریڈرک مرز احمد آباد پہنچے

احمد آباد (یواین آئی) جرمنی کے وفاقی چانسلر فریڈرک مرز اتوار کے روز ہندوستان کے سرکاری دورے پر احمد آباد پہنچے۔ اس دورے کو دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم موقع قرار دیا جا رہا ہے۔ افسران کے مطابق، گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔ ہندوستان اور جرمنی اس سال سفارتی تعلقات کے 75 برس اور ہند-جرمنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے 25 سال مکمل کر رہے ہیں۔ چانسلر مرز دن کے اواخر میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کریں گے، جس میں اسٹریٹجک، اقتصادی اور تکنیکی شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلۂ خیال متوقع ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ یہ دورہ ہند-جرمنی شراکت داری کو نئی رفتار دینے میں مددگار ثابت ہوگا۔

لاس اینجلس میں مظاہرین پر ٹرک چڑھا، 2 افراد زخمی

لاس اینجلس (یواین آئی) ایران کے خلاف مظاہرے کے لیے جمع ہجوم پر ایک ٹرک چڑھ گیا، جس سے کم از کم دو افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے اتوار کے روز لاس اینجلس میں اس واقعہ کی اطلاع دی۔ امریکہ کے لاس اینجلس کے پڑوس میں ویسٹ ووڈ میں ریلی کے دوران ایک ڈرائیور نے مبینہ طور پر ایک ٹرک کو ہجوم میں گھسا دیا۔ جس کے نتیجے میں دو مظاہرین زخمی ہو گئے۔ لاس اینجلس فائر ڈیپارٹمنٹ نے ایک نیوز ریلیز میں کہا کہ دونوں مریضوں نے علاج اور اسپتال جانے کے لئے انکار کر دیا۔ ٹرک ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ کچھ مظاہرین نے گرفتاری کے وقت ڈرائیور کو گھونسے، مکے اور ڈنڈوں سے مارنے کی کوشش کی۔

چینی صدر کی جانب سے نئے سفیروں کی تقرری

بیجنگ (یواین آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے نیشنل پیپلز کانگریس کی قائمہ کمیٹی، جو چین کا اعلیٰ قانون ساز ادارہ ہے، کے فیصلے کے مطابق متعدد نئے سفیروں کی تقرری کی ہے۔ پیر کو جاری ایک سرکاری بیان میں یہ بات کہی گئی۔ جنگ کوان کو جمہوریہ فلپائن کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو ہوانگ شی لیان کی جگہ لیں گے۔ شین بو کو مملکتِ نیدرلینڈز (ہالینڈ) کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو تان جیان کی جگہ تعینات ہوں گے۔ جیانگ وے کو اینٹیگوا اور باربوڈا کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو ژانگ یان لِنگ کی جگہ لیں گے۔ لی شیانگ کو جمہوریہ مالی کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو چن ژی ہونگ کی جگہ لیں گے۔ یانگ ژن کو ریاستِ کویت کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو ژانگ جیان وے کی جگہ سنبھالیں گے۔ ژاؤ یونگ کو جمہوریہ سیرالیون کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو وانگ چِنگ کی جگہ لیں گے۔ کانگ یان کو جمہوریہ سلووینیا کے لیے سفیر بنایا گیا ہے، جو وانگ شُن چِنگ کی جگہ لیں گے۔ یانگ لی روئی کو پرتگالی جمہوریہ کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو ژاؤ بین تانگ کی جگہ تعینات ہوں گے۔ جیا گائیڈ کو جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر اور سوئٹزرلینڈ میں دیگر بین الاقوامی اداروں کے لیے مستقل نمائندہ اور سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو چن شو کی جگہ لیں گے۔

انڈونیشیا میں 6.8 شدت کا زلزلہ، عوام خوف زدہ

جکارتہ (یواین آئی) انڈونیشیا کا تلاؤد جزیرا 6.8 شدت کے زلزلے سے لرز اُٹھا، جس کے بعد مقامی حکام نے متاثرہ علاقوں میں ہنگامی اقدامات شروع کر دیئے گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا کے تلاؤد جزیرے میں زلزلے کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ رپورٹس کے مطابق زلزلے سے تا حال کسی جانی نقصان یا بڑے پیمانے پر تباہی کی اطلاع سامنے نہیں آئی، ریسکیو اور امدادی ادارے صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں جبکہ متاثرہ علاقوں میں نگرانی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز (جی ایف زیڈ) کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ زلزلہ تلاؤد جزائر کے ساحل کے قریب آیا۔ جس کی شدت 6.8 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی گہرائی 77 کلومیٹر ہے۔ انڈونیشیا کے زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت 7.1 تھی اور اس کی گہرائی 17 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ تاہم حکام نے واضح کیا ہے کہ زلزلے کے باعث سونامی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

سیاسی اور سکیورٹی سرپرستی میں صہیونی آبادکاروں کے حملوں میں ریکارڈ اضافہ ہو چکا: قابض فوج کی رپورٹ

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کی جانب سے فلسطینیوں پر حملوں میں غیر معمولی اور خطرناک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ انکشاف قابض اسرائیل کی فوج کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار میں کیا گیا ہے جن کے مطابق غزہ کی پٹی پر جنگ کے آغاز کے بعد سے آبادکاروں کے 1720 حملے دستاویزی شکل میں ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ان حملوں میں قابض اسرائیلی فوجی براہ راست شریک رہے یا انہیں مکمل پشت پناہی فراہم کی گئی۔ اسی دوران قابض فوج کی جابرانہ کارروائیوں کے نتیجے میں سیکڑوں فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔

قابض فوج کے یہ اعداد و شمار اخبار ہارٹز نے پیر کے روز شائع کیے۔ رپورٹ کے مطابق سنہ 2025ء کے دوران صہیونی آبادکاروں نے 845 حملے کیے جن کے نتیجے میں تقریباً 200 فلسطینی زخمی ہوئے جبکہ 4 فلسطینی شہید ہوئے۔ یہ تعداد سنہ 2024ء کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ہے جب 675 حملے ریکارڈ ہوئے تھے جن میں 149 فلسطینی زخمی اور 6 شہید ہوئے تھے۔

اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ آبادکاروں کے حملوں کی رفتار مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ سنہ 2024ء کے پہلے نصف میں 317 حملے ریکارڈ ہوئے جبکہ اسی سال کے دوسرے نصف میں یہ تعداد 358 تک جا پہنچی۔ سنہ 2025ء کے پہلے چھ ماہ میں حملوں کی تعداد 440 رہی جو گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 39 فیصد اضافہ ہے جبکہ سال کے دوسرے نصف میں 405 حملے کیے گئے۔ صرف جون سنہ 2025ء میں ہی صہیونی آبادکاروں نے فلسطینیوں کے خلاف 100 حملے کیے جبکہ جون سنہ 2024ء میں یہ تعداد 67 تھی۔ یوں ایک ہی ماہ میں 50 فیصد اضافہ سامنے آیا۔

قابض فوج کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک آبادکاروں کے حملوں میں جسمانی تشدد، سڑکوں کی بندش، املاک کو نقصان، پتھراؤ، صوتی بموں اور آتش گیر بوتلوں کا استعمال شامل رہا۔ ان حملوں کی تعداد 1003 تک پہنچ چکی ہے۔ ان میں سے 157 حملوں کو نہایت سنگین قرار دیا گیا جن میں گاڑیوں اور عمارتوں کو نذر آتش کرنا مقدس مقامات کی بے حرمتی شامل ہے۔ اس کے علاوہ 78 حملے زرعی زمینوں پر کیے گئے جن کے دوران پھل دار درخت کاٹے گئے یا جلا دیے گئے۔

سنہ 2025ء کے دوران سب سے زیادہ حملے نابلس کے علاقے میں ریکارڈ ہوئے جہاں مجموعی حملوں کا 33 فیصد پیش آیا۔ اس کے بعد الخلیل اور رام اللہ کے علاقے 19 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ گذشتہ جون میں صرف رام اللہ کے علاقے میں 38 حملے کیے گئے جو اس ماہ کے کل حملوں کا 38 فیصد بنتے ہیں۔

قابض فوج نے آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کو غیر قانونی استعماری چوکیوں کے قیام میں اضافے سے جوڑا ہے جنہیں مزارع کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہی مقامات ان حملوں کے مراکز بن چکے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق جنگ کے آغاز کے بعد سے مغربی کنارے میں تقریباً 90 نئی استعماری چوکیاں قائم کی گئیں جس کے بعد ان کی مجموعی تعداد 30 سے بڑھ کر 120 ہو گئی۔ یہ تمام عمل قابض حکومت کے وزیر خزانہ اور وزارت جنگ میں وزیر بزلئیل سموٹریچ کی نگرانی میں انجام پایا۔

اخبار ہارٹز نے ایک سینئر قابض اسرائیلی فوجی افسر کے حوالے سے کہا کہ جو شخص جنگ کے آغاز کے بعد تقریباً 100 نئی استعماری مزارع کے قیام کو نظر انداز کرتا ہے اسے تصادم اور قومی جرائم میں اضافے پر حیران نہیں ہونا چاہیے۔

ردعمل اور باز پرس کا فقدان

اس کے باوجود قابض فوج کے افسران نے پولیس اور شاباک پر شدید تنقید کرتے ہوئے انہیں آبادکاروں کے حملوں کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات نہ کرنے کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ ایک سینئر افسر نے کہا کہ اعداد و شمار کی سنگینی اور عملی کارروائی کے درمیان خلا مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ حملے صرف فلسطینیوں کے خلاف نہیں بلکہ قابض فوج کی عملی صلاحیت کو بھی کمزور کر رہے ہیں سکیورٹی صورتحال کو پیچیدہ بنا رہے ہیں اور وسیع تر تصادم کے خطرے کو بڑھا رہے ہیں۔

اس کے برعکس قابض فوج یہ وضاحت کرنے سے قاصر ہے کہ وہ آبادکاروں کے حملوں کو کیوں نہیں روک پا رہی حالانکہ اس نے اعتراف کیا ہے کہ جنگ کے آغاز سے اب تک آبادکار قابض فوج پر بھی 100 سے زائد حملے کر چکے ہیں جن میں سنہ 2025ء کے دوران 63 حملے شامل ہیں جو گذشتہ سال کے مقابلے میں 10 فیصد اضافہ ہے۔

قابض فوج کے افسران کے مطابق یہ حملے منظم اور بڑے گروہوں کی جانب سے کیے جاتے ہیں جنہیں نمایاں دائیں بازو کے سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کی سیاسی پشت پناہی حاصل ہے۔

اسی تناظر میں قابض وزیر سکیورٹی یسرائیل کاٹز نے عہدہ سنبھالتے ہی ان آبادکاروں کے خلاف انتظامی حراست کا خاتمہ کر دیا جو ان حملوں میں ملوث تھے جبکہ قابض وزیر قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ نہ تو آبادکاروں کو گرفتار کیا جائے اور نہ ہی ان سے تفتیش کی جائے۔ مبصرین کے مطابق یہ اقدامات فلسطینیوں کے خلاف صہیونی آبادکاروں کی سفاکیت کو سرکاری سرپرستی فراہم کرنے کے مترادف ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

امریکی پالیسی اور ارادے

ہندوستان میں امریکہ کے نامزد سفیر سرجیو گور نے ہندوستان امریکہ دوطرفہ شراکت داری کو اگلی سطح تک لے جانے کے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ سرجیو گور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی بتائے جاتے ہیں اور ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکی وزیر تجارت نے کہا ہے کہ بھارت اور امریکا کے درمیان تجارتی مذاکرات اس لیے ناکام ہوئے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو فون نہیں کیا۔ تاہم، ہندوستان نے اپنی پوزیشن واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کی اعلیٰ قیادت نے گزشتہ سال آٹھ بار فون پر بات کی، جس میں دو طرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت ہوئی۔ امریکی وزیر تجارت کے بیان کو تجارتی مذاکرات کے آگے بڑھنے میں ناکامی کی ذمہ داری بھارت پر ڈالنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ امریکہ، ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کے تحت، بھارت پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کررہا ہے کہ وہ تجارتی معاہدے پر من مانی طور پر اپنی شرائط عائد کرے۔ دوطرفہ تجارتی معاہدے کو آگے بڑھانے کا فیصلہ گزشتہ سال 13 فروری کو بھارتی وزیراعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات میں کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کے کئی دور ہو چکے ہیں۔ تاہم، امریکی فریق نے مستقل طور پر باہمی مفادات پر اپنے مفادات پر زور دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس دوران امریکہ نے ہندوستان پر 50 فیصد ٹیرف عائد کیا ہے جو بلاشبہ ہندوستان پر دباؤ ڈالنے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ اب، امریکی وزیر تجارت کی جانب سے مجوزہ تجارتی معاہدے پر زیرالتوا مذاکرات کے لیے ہندوستان کو موردالزام ٹھہرانے کی کوشش سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ جان بوجھ کر اسے روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکی دباؤ بڑھانے کی ایک اور کوشش اس وقت دیکھنے میں آئی جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک نئے بل کی منظوری دے دی جس میں روس سے تیل خریدنے پر بھارت سمیت دیگر ممالک پر 500 فیصد ٹیرف عائد کرنے کی تجویز ہے۔ اگر یہ بل امریکی کانگریس (پارلیمنٹ) سے منظور ہو جاتا ہے تو اس کا ہندوستان پر خاصا اثر پڑے گا۔ اس کے پیش نظر، ہندوستان اب اپنے برآمدی سامان کے لیے متبادل منڈیاں تلاش کرنے کی ٹھوس کوشش کر رہا ہے، اور کامیابی حاصل کر رہا ہے۔ پچھلے پانچ مہینوں میں، ہندوستان نے کئی ممالک کے ساتھ آزاد تجارت کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ یہ معاہدے امریکی مصنوعات کے اثرات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ٹیرف کے علاوہ، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان کئی دیگر مسائل پر تعلقات کشیدہ ہیں۔ مثال کے طور پر، امریکی صدر ٹرمپ نے بارہا دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے دونوں ممالک کو تجارت کی دھمکی دے کر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعات کو ختم کیا۔ حال ہی میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھارت نے روس سے تیل کی خریداری اس لیے کم کر دی ہے کیونکہ بھارتی وزیراعظم مودی انہیں خوش کرنا چاہتے ہیں۔ مزید برآں، امریکہ کی نئی امیگریشن پالیسی کے حوالے سے دونوں ممالک کے تعلقات میں تناؤ محسوس کیا جا رہا ہے۔ درحقیقت امریکہ کی پالیسی اور نیت دونوں ہی شکوک وشبہات میں گھرے ہوئے ہیں۔ ایسے میں امریکی سفیر کا یہ دعویٰ کہ ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات مشترکہ مفادات پر مبنی ہیں اور اعلیٰ قیادت کی سطح پر مضبوط تعلقات ایک رسمی بات سے زیادہ کچھ نہیں۔

ایران: احتجاج اور استحکام کی کشمکش

اشرف عثمانی دیوبندی

مشرق وسطیٰ کا تہذیبی وثقافتی دارالحکومت ایران تقریباً چار دہائیوں سے مسلسل عالمی معاشی پابندیوں کا سامنا کر رہا ہے، یہ پابندیاں کبھی اس کے جوہری پروگرام کے نام پر، کبھی علاقائی سیاست کے بہانے اور کبھی انسانی حقوق کے عنوان سے عائد کی گئیں، مختلف عنوانات سے لگائی گئیں ان سب پابندیوں کا براہ راست اثر ایرانی معیشت اور عوامی زندگی پر پڑا ہے، اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے باوجود یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ایران کے عوام کی ایک بڑی اکثریت آج بھی اپنے ملک، اس کی خودمختاری اور قومی وقار کے ساتھ کھڑی نظر آتی ہے، اگرچہ ایران کی معیشت اور ریال کمزور ہو چکا ہے، مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، مگر قومی غیرت وحمیت کو کیا کہئے کہ عوامی اکثریت کے حوصلے بدستور مضبوط دکھائی دیتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ایران میں احتجاج بھی ہو رہے ہیں اور حکومت کے حق میں کہیں کہیں عوامی مظاہرے بھی، گویا یہ ملک اس وقت ایک پیچیدہ داخلی کشمکش سے گزر رہا ہے جبکہ دنیا کے عام مسلمانوں کا رجحان ایران حکومت کی حمایت میں ہے، اس لئے کہ ایران نے چند روز پہلے مظلوم فلسطین کا ساتھ دیکر امریکہ اور اسرائیل کو جو منہ توڑ جواب دیا اس کے بعد سے ایران عالمی سطح پر مسلم عوام کی آنکھ کا تارا بنا ہوا ہے البتہ ایران کی موجودہ معاشی اور داخلی صورتحال نہایت سنگین ہے۔ افراط زر کئی دہائیوں کی بلند ترین سطح کو چھو چکا ہے، بیروزگاری خصوصاً نوجوان طبقے میں تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہے، اور متوسط طبقہ جو کبھی ایرانی سماج کی ریڑھ کی ہڈی سمجھا جاتا تھا، شدید دباؤ میں ہے، روزمرہ استعمال کی اشیاء، ایندھن، ادویات اور خوراک کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جارہی ہیں، ان حالات نے فطری طور پر عوامی غصے کو جنم دیا ہے، جس کا اظہار ملک کے مختلف حصوں میں احتجاجی مظاہروں کی صورت میں ہو رہا ہے، خاص بات یہ ہے کہ ان احتجاجات کی نوعیت یک رخی نہیں ہے۔ ایک طرف وہ عوام ہیں جو صرف معاشی بنیادوں پر سڑکوں پر نکلے ہیں، ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت مہنگائی پر قابو پائے، روزگار کے مواقع مہیا کرے اور معاشی نظم ونسق کو بہتر بنائے، یہ طبقہ صرف اور صرف اپنی روزمرہ کی زندگی میں پیش آمدہ مشکلات کا حل چاہتا ہے۔ تہران کے تاریخی بازار سے لے کر صوبائی شہروں تک، مزدور، تاجر، طلبہ اور گھریلو خواتین ان مظاہروں میں شریک نظر آتی ہیں، خبروں کے مطابق دوسری طرف کچھ احتجاجات ایسے بھی ہیں جنہوں نے معاشی اصلاحات کے مطالبات سے آگے بڑھ کر سیاسی رنگ اختیار کر لیا ہے، ان میں شامل عوام حکومت کی پالیسیوں، اس کی سخت گیری اور بالخصوص ایران کے روحانی پیشوا اور سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی قیادت کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ طبقہ نظام میں بنیادی تبدیلی، زیادہ سیاسی آزادی اور عالمی برادری کے ساتھ نئے تعلقات کا خواہاں دکھائی دیتا ہے۔ تاہم یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ یہ آواز پورے ایرانی معاشرے کی نمائندہ ہے، کیونکہ اسی دوران ایران میں حکومت کے حق میں بھی بڑے پیمانے پر ریلیاں اور اجتماعات نیز مظاہرے دیکھے گئے ہیں، حکومت نواز مظاہروں میں شریک عوام کا کہنا ہے کہ ایران جن حالات سے گزر رہا ہے، اس کے ذمہ دار داخلی عوامل سے زیادہ بیرونی طاقتیں ہیں، ان کے نزدیک امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک ایران کو معاشی طور پر مفلوج کر کے اور عوام کو بھڑکا کر سیاسی طور پر کمزور کرنا اور حکومت کا تختہ پلٹنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ طبقہ، تمام معاشی مشکلات کے باوجود، حکومت کے ساتھ کھڑا نظر آتا ہے اور بیرونی مداخلت کو سختی سے مسترد کرتا ہے۔ ایرانی حکومت کا مؤقف بھی کم وبیش یہی ہے، سرکاری بیانات میں بار بار اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ موجودہ احتجاجات کو ہوا دینے میں بیرونی عناصر، خاص طور پر امریکہ اور اسرائیل، ملوث ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اسلام دشمن طاقتیں اقتصادی پریشر کے ذریعہ ایران میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتی ہیں۔ اسی تناظر میں یہ الزام بھی سامنے آتا ہے کہ امریکہ ایران میں حکومت کی تبدیلی کا خواہاں ہے اور سابق شاہ ایران کے بیٹے رضا پہلوی کو، جو اس وقت امریکہ میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہا ہے، ایک متبادل چہرے کے طور پر پیش کرنا چاہتا ہے اور چند روز سے پہلوی بھی ایرانی عوام کو بھڑکانے اور موجودہ حکومت کا تختہ پلٹنے کے لئے میدان میں آچکے ہیں اور میڈیا کے منظور نظر بنے ہوئے ہیں، تاہم ایران کے زمینی حقائق اس الزامی مفروضے (تبدیلیٔ حکومت) کا ساتھ نہیں دیتے اگرچہ امریکہ اور مغربی دنیا ایرانی حکومت پر تنقید اور اب کھلے طور پر احتجاجی مظاہرین کی حمایت بلکہ پشت پناہی بھی کر رہی ہے، لیکن کسی بھی طاقت کے لئے ایسا کرنا اس لئے آسان نہیں کہ ایران کا سیاسی، سماجی، عسکری اور مذہبی ڈھانچہ اتنا مضبوط اور منظم ہے کہ کسی بیرونی طاقت کے لیے محض احتجاجات کے سہارے حکومت کا تختہ پلٹ دینا اور پھر وہاں کے عوام کو قابو کر لینا آخری حد تک ناممکن نظر آتا ہے، اگر یہ ممکن ہوتا تو امریکہ اب تک یہ کر چکا ہوتا۔ فی الوقت ایران حکومت نے ان احتجاجات سے نمٹنے کے لیے کچھ اقدامات بھی کیے ہیں، سکیورٹی فورسز کی تعیناتی، گرفتاریاں، انٹرنیٹ پر پابندیاں اور سخت انتباہات اسی حکمت عملی کا حصہ ہیں، خوش آئند بات یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ ایران نے کچھ معاشی اصلاحات اور سبسڈی کے اعلانات اور اقدامات بھی کیے، تاہم آمادۂ پیکار عوام کی نظر میں یہ اقدامات ناکافی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ ایران کرے تو کیا کرے؟ اس حوالے سے چند ممکنہ منصوبے سامنے آتے ہیں۔ اوّل یہ کہ ایران معاشی اصلاحات کی جانب فوری طور پر فوکس کرے، ایران کے لئے نرم گوشہ رکھنے والے ممالک جیسے چین اور روس وغیرہ کے ساتھ تجارتی تعلقات کو مفید تر بنائے، اور ممکنہ سفارتی تعلقات کے ذریعہ صورتحال کو سنبھالنے کے لئے روایتی دقیانوسیت سے باہر نکل کر موثر منصوبہ سازی کرے، دوم یہ کہ اس امکان کو فراموش نہ کیا جائے کہ اگر معاشی بحران مزید گہرا ہوا اور عوامی احساسات کو مسلسل نظرانداز کیا گیا تو احتجاجات مزید شدت اختیار کر سکتے ہیں اس سے بلا شبہ سیاسی عدم استحکام پیدا ہوگا، اگرچہ یہ عدم استحکام بھی فوری حکومت کی تبدیلی کا روپ اختیار کرلے ایسا بظاہر ناممکن نظر آتا ہے لیکن اس سے ایران کو ہمہ گیر اور ناقابل تلافی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، ثالث اور اہم پہلو، ایران کی علاقائی اور عالمی سیاست ہے، اگر امریکہ یا اس کے حلیف ممالک کے ساتھ کسی سطح پر باوقار مذاکرات کی راہ ہموار ہونے کی کوئی امکانی صورت نظر آتی ہے، (امریکہ جس کے لئے آمادہ بھی نظر آتا تھا) تو ایران کو حکمت عملی کے طور اس راہ سے فرار اختیار نہیں کرنا چاہئے، مذاکرات کے ذریعہ پابندیوں میں نرمی آتی ہے تو ایرانی معیشت کے لئے یہ آکسیجن کا کام کرے گی۔ بصورت دیگر پابندیوں کا تسلسل عوامی مشکلات میں مزید اضافہ کرے گا اور حالات مزید بدتر ہوں گے۔

تجزیہ کے طور پر کہا جاسکتا ہے کہ ایران آج جس دوراہے پر کھڑا ہے، وہاں صرف احتجاج یا ریاستی طاقت فیصلہ کن نہیں ہوسکتی، بلکہ معاشی حکمت عملی، عوامی اعتماد اور عالمی تعلقات کا توازن ہی اس کے مستقبل کا تعین کرے گا۔ ساتھ ہی ساتھ ایران کا دورہ کرنے کے بعد نتیجہ کے طور پر میں یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ ایران کی معیشت اور ریال چاہے جتنا کمزور ہو، مگر ایرانی قوم کے حوصلے ابھی شکست خوردہ نہیں ہوئے، اور یہی حقیقت ایران کو خطے کے دیگر بحران زدہ ممالک سے ممتاز بناتی ہے۔

●●●

> بالخصوص ایران کے روحانی پیشوا اور سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی قیادت کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ طبقہ نظام میں بنیادی تبدیلی، زیادہ سیاسی آزادی اور عالمی برادری کے ساتھ نئے تعلقات کا خواہاں دکھائی دیتا ہے۔ تاہم یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ یہ آواز پورے ایرانی معاشرے کی نمائندہ ہے، کیونکہ اسی دوران ایران میں حکومت کے حق میں بھی بڑے پیمانے پر ریلیاں اور اجتماعات نیز مظاہرے دیکھے گئے ہیں، حکومت نواز مظاہروں میں شریک عوام کا کہنا ہے کہ ایران جن حالات سے گزر رہا ہے، اس کے ذمہ دار داخلی عوامل سے زیادہ بیرونی طاقتیں ہیں، ان کے نزدیک امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک ایران کو معاشی طور پر مفلوج کر کے اور عوام کو بھڑکا کر سیاسی طور پر کمزور کرنا اور حکومت کا تختہ پلٹنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ طبقہ، تمام معاشی مشکلات کے باوجود، حکومت کے ساتھ کھڑا نظر آتا ہے اور بیرونی مداخلت کو سختی سے مسترد کرتا ہے۔

لاطینی امریکہ پر امریکی حملہ

اسد مرزا

پچھلے ایک سال کے دوران شاید کسی عالمی رہنما نے اتنی خبروں کی سرخیاں اور جگہ حاصل نہیں کی جتنی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کی ہے۔ یہ ان کی کسی بھی انسان دوست پالیسی یا عوام نواز اعلانات کی وجہ سے نہیں ہوا ہے، بلکہ اس کی بنیاد صرف ان کے نرالے اور غیر متوقع ایگزیکٹو آرڈرز کی وجہ سے ہے جو دراصل عالمی سیاسی، سفارتی اور اقتصادی اصولوں پر مبنی طرز حکمرانی کو نقصان پہنچاتے ہیں یا سپر پاور کو چلانے کے طریقے کے بارے میں فہم کی کمی ہے۔

چار سال کے وقفے کے بعد ٹرمپ 47ویں امریکی صدر کے طور پر جنوری 2025 میں دوسری مرتبہ امریکی صدر کے عہدے پر فائز ہوئے۔ انہوں نے عہدہ سنبھالنے کے 24 گھنٹوں کے اندر 14 سال پرانی روس-یوکرین جنگ کو ختم کروانے کا وعدہ کیا تھا، حالانکہ گزشتہ ایک سال میں ایسا کچھ بھی سامنے نہیں آیا۔

عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد، ٹرمپ نے تقریباً ہر ملک کے خلاف ایک سنکی ٹیرف وار شروع کی اور گرین لینڈ کو نوآبادیاتی بنانے اور میکسیکو کو چلانے کا عزم ظاہر کیا۔ تازہ ترین ایکشن جو امریکی صدر نے لیا ہے، وہ بین الاقوامی اصولوں اور کسی بھی خود مختار ملک کے احترام کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

ٹرمپ کا دوسرا دور جارحانہ غیر ملکی اقدامات سے نشان زد ہے، بشمول وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی فوجی گرفتاری اور کولمبیا، کیوبا، میکسیکو کو دھمکیاں اور گرین لینڈ میں دوبارہ دلچسپی ظاہر کرنا، جس نے کہ اس اقدام کے خلاف عالمی ردعمل اور امریکی پاور پروجیکشن پر خدشات کو جنم دیا ہے۔

جنوری 2025 میں اپنے افتتاح کے موقع پر، ڈونلڈ ٹرمپ نے 'امن ساز اور متحد' ہونے کا عہد کیا۔ اگرچہ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے قلیل المدتی-امن معاہدے بشمول ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ ختم کرانے کا دعویٰ کیا تھا، انہوں نے اپنی دوسری مدت کے پہلے سال کے دوران سات ممالک پر بمباری کرتے ہوئے بلا جواز فوجی مداخلت بھی کی۔

امریکی صدر کے طور پر اپنے پہلے دور میں، ٹرمپ نے ڈرامائی طور پر صومالیہ میں جہادیوں کے خلاف حملوں میں اضافہ کیا۔ انہوں نے وائٹ ہاؤس میں واپس آنے کے بعد اس فضائی مہم کو ایک بار پھر تیز کر دیا۔ صرف 2025 میں 118 حملے کیے گئے۔ جو بش، اوباما اور بائیڈن انتظامیہ کی مشترکہ کارروائیوں سے کہیں زیادہ ہیں۔

ٹرمپ نے 2025 کے اوائل میں حوثیوں کے زیر کنٹرول یمن میں اہداف کے خلاف فضائی اور بحری حملوں کی ایک لہر شروع کی، جس میں اسرائیل پر حملہ کرنے اور غزہ میں جنگ کے بدلے میں بحیرہ احمر کی جہاز رانی کو نشانہ بنانے کے بعد ایران کے حمایت یافتہ ملیشیا گروپ کو "فنا" کرنے کے عہد کا بھی اظہار کیا۔

گزشتہ سال مارچ میں عراق میں امریکی فضائی حملے میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کا ایک سینئر لیڈر مارا گیا تھا۔ یہ کارروائی عراق کی انٹیلی جنس سروسز کے ساتھ کی گئی تھی۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا تھا کہ انہوں نے "طاقت کے ذریعے امن" کا مظاہرہ کیا۔

جون میں ایران کے ساتھ اسرائیل کی مختصر جنگ کے دوران، امریکہ نے تین ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ B-2 اسٹیلتھ بمباروں نے بنکر بسٹرز بم گرائے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران کا جوہری پروگرام "مکمل طور پر ختم" کر دیا گیا ہے، حالانکہ نقصان کی حد ابھی تک واضح نہیں ہے۔

13 دسمبر 2025 کو وسطی شام میں آئی ایس کے دو امریکی فوجیوں اور ایک امریکی شہری مترجم کی ہلاکت کے بعد ٹرمپ نے اس گروپ پر 70 سے زیادہ حملوں کی اجازت دی۔ ان کے نئے عہدے سے جانے جانے والے "جنگی سکریٹری"، پیٹ ہیگسیتھ نے اس کارروائی کو "انتقام کا اعلان" قرار دیا۔

نائیجیریا خلیج گنی میں تعینات امریکی جہاز نے کرسمس کے دن نائجیریا میں آئی ایس کے دو تربیتی کیمپوں پر ایک درجن سے زیادہ کروز میزائل داغے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اس کا مقصد ان مسیحیوں کی حفاظت کرنا تھا جنہیں ماگا کے اعداد وشمار کے مطابق ان کے عقیدے کی وجہ سے نشانہ بنایا جارہا ہے۔ نائجیریا کی حکومت اس کی تردید کرتی ہے، لیکن ساتھ ہی وہ ان کارروائیوں پر رضامند نظر آتی ہے۔

امریکہ نے ستمبر میں وینزویلا کے کیریبین ساحل کے قریب منشیات کی مبینہ کشتیوں پر حملہ کرنا شروع کیا، جس میں اب تک 33 حملے کیے گئے ہیں اور جس میں کم از کم 112 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکی افواج نے دو منظور شدہ آئل ٹینکرز کو بھی ڈوبو دیا، تیسرے کا تعاقب کیا اور گزشتہ ہفتہ کے آپریشن سے قبل وینزویلا کی بندرگاہ کی سہولت کو ڈرونز سے نشانہ بنایا۔

> **ندائے حق**
> وینزویلا میں امریکہ کے حالیہ اقدامات محض ایک بددماغ ریاست کے نہیں لگتے بلکہ اس سے بھی بدتر ہیں: ایک بے لگام سپر پاور اور عالمی برادری کو اس امریکی گھٹیا سیاست کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔

وینزویلا کے خلاف امریکی کارروائی

امریکی صدر کے طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری میعاد کی خصوصیت امریکہ کی دفاعی طاقت کے جارحانہ انداز سے کی جارہی ہے۔ وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی اور صدر مادورو کی گرفتاری کے بعد، ٹرمپ نے اشارہ دیا ہے کہ ان کے عزائم مغربی نصف کرۂ ارض اور آرکٹک تک پھیلے ہوئے ہیں، جس سے لاطینی امریکہ سے یورپ تک خطرے کی گھنٹی بج گئی ہے۔

انہوں نے کولمبیا کے صدر، گستاو پیٹرو کو اغوا کرنے کے خیال پر بھی غور کیا ہے اور کہا ہے کہ وینزویلا کی نائب صدر ڈیلسی روڈریگیز، نے اگر ان کا کہنا نہ مانا تو وہ "مادورو سے بھی بدتر قسمت" کا شکار ہوں گی۔

مزید یہ کہ، گرین لینڈ واحد ملک نہیں ہے جو امریکی دباؤ محسوس کر رہا ہے۔ وینزویلا آپریشن کے بعد ٹرمپ کی بیان بازی خاص طور پر کولمبیا کی طرف مرکوز رہی ہے۔ یہاں تک کہ جب امریکی افواج مادورو کو نیویارک لا رہی تھیں، تو ٹرمپ نے کولمبیا کے صدر گستاو پیٹرو کو خبردار کیا کہ وہ "اپنی گدی پر نظر رکھیں۔"

مادورو کی برطرفی کو "منشیات دہشت گردی" سے نمٹنے کے نام پر جائز قرار دیا گیا ہے۔ مادورو کو "نارکو حکومت" کا "نارکو ڈکٹیٹر" قرار دیا گیا ہے۔ مادورو کی حکومت درحقیقت منشیات کی اسمگلنگ میں مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر شامل ہے۔ لیکن اس مسئلے پر ڈالا جانے والا دباؤ لاطینی امریکہ کے بارے میں امریکی نقطہ نظر میں مسلسل ناکامی کی عکاسی کرتا ہے۔ جسے ہم شاید narcolepsy کہہ سکتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ امریکی خارجہ پالیسی کا سب سے بڑا ردوبدل ہے، جب لاطینی امریکہ کی بات آتی ہے جو تصویر سامنے آتی ہے وہ ہوتی ہے کہ تو سوئے ہوئے رہنماؤں، سوائے اس کے کہ جب وہ کبھی کبھار منشیات کی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے بیدار ہو جائیں۔ بصورت دیگر، ریاستہائے متحدہ میں رائے عامہ مطالعہ کے ساتھ ایک خطے کو نظرانداز کرتی ہے، میکسیکو کو چھوڑ کر، جس کے ساتھ امریکہ نے مسلسل تجارتی سرپلس قائم رکھا ہے۔

لاطینی امریکہ پر ٹرمپ کی نظر

لاطینی امریکی ممالک کے خلاف ٹرمپ کا غصہ میکسیکو کے خلاف وہاں سے آنے والے مہاجرین کی بڑھتی تعداد اور پانامہ نہر پر قبضہ کرنے کی کارروائیوں سے شروع ہوا۔

لیکن ٹرمپ لاطینی امریکی ممالک کے خلاف جارحانہ رویہ کیوں اپنا رہے ہیں؟ اس کی وجہ زیادہ تر ان کے مزاج پر مبنی ہے کہ وہ ہر مسئلے کو معاشی لحاظ سے دیکھتے ہیں اور MAGA کا وعدہ کرتے ہیں۔

یہ کوئی ڈھکی چھپی حقیقت نہیں ہے کہ گزشتہ 25 سالوں میں چین نے ایشیا اور افریقہ کی طرح لاطینی امریکی ممالک میں بھی قدم جمائے ہیں، چین اپنے اڈے اور کمپنیاں ہر لاطینی امریکی ملک سے چلاتا ہے۔ لہٰذا، ٹرمپ کا گیم پلان صرف وینزویلا پر قبضہ یا اس کے تیل کے حصول کے لیے نہیں ہے، بلکہ جیسا کہ ان کے بیانات سے ظاہر ہے کہ وہ بنیادی طور پر لاطینی امریکہ کے ہر ملک میں امریکی موجودگی کو بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کیوں؟ کیونکہ ان میں سے زیادہ تر ممالک میں چینی توسیع پسندی اور عالمی نایاب زمینی معدنیات (ریئر ارتھ منرل) پر چینی کا بڑھتا کنٹرول اس کی بنیادی وجہ ہے۔ میکسیکو چاندی کا سب سے بڑا عالمی پروڈیوسر ہے، جسے وہ بڑے پیمانے پر چین کو برآمد کرتا ہے اور چین سے چاندی کی برآمد پر پابندی لگانے والے چینی برآمداتی حکم کے ساتھ، یہ بالآخر چاندی کی عالمی سپلائی پر چین کی بالادستی قائم کرسکتا ہے۔ مزید بولیویا میں لیتھیم کے وسیع وسائل موجود ہیں اور چلی اور پیرو میں تانبے کے بڑے ذخائر ہیں۔ ان سب پر امریکہ اپنا قبضہ چاہتا ہے۔ ٹرمپ بخوبی جانتے ہیں کہ اگر عالمی اے آئی، سپر کمپیوٹرز اور دیگر تکنیکی آلات پر امریکی گرفت برقرار رکھنی ہے تو اسے نایاب زمینی معدنیات کی عالمی سپلائی چین کے کنٹرول کے ساتھ کرنا ہوگا۔

لہٰذا، اصل میں یہ کوئی تزویراتی یا جیو پولیٹکس نہیں ہے، جسے ڈونلڈ ٹرمپ نے لاطینی امریکی ممالک کے خلاف شروع کیا ہے بلکہ یہ بمباری شو بنیادی طور پر عالمی نادر زمینی معدنیات کے کنٹرول کے لیے ہے، جس پر امریکہ پوری طرح سے اپنا کنٹرول چاہتا ہے۔

○○○

اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوقًا

سید کرامت حسین شعور جعفری

گزشتہ سے پیوستہ

مگر یہ وہ قوم تھی جو پیغام کو الٹ پڑھتی ہے۔ اہلِ علم کی شہادت خوف کی علامت نہ بنی، عزم کی علامت بن گئی۔ ہر ایک کے بعد درجنوں نئے ذہن آگے بڑھے؛ تحقیق رکی نہیں، پھیلی۔ فکری دباؤ نے تقلید پیدا نہیں کی، تجزیہ کو جنم دیا۔ نوجوانوں نے سوال اٹھائے، مگر شناخت کی نفی کے لیے نہیں—اس کی گہرائی کے لیے۔

یوں پابندیاں جسم پر تھیں، فکری دباؤ ذہن پر، اور دہشت علم کے دروازے پر— لیکن جواب روح کی مضبوطی سے آیا۔ قوم نے سمجھ لیا کہ اصل جنگ روٹی سے نہیں، ارادے سے ہے؛ اصل مقابلہ سہولت کا نہیں، تشخص کا ہے؛ اور اصل فتح وقتی آسائش نہیں، وقار کے ساتھ جینے کا نام ہے۔

اسی لیے یہ تمام محاذ—پابندیاں، فکری یلغار اور اہلِ علم کا قتل— آخرکار ایک ہی انجام سے دوچار ہوئے۔ دباؤ بڑھا، مگر یقین نہ ٹوٹا؛ شور مچا، مگر سکون باقی رہا؛ اور تاریخ نے ایک بار پھر گواہی دی: "ان الباطل کان زھوقا"

قیادت کی بصیرت— طوفان میں چراغ

ان تمام ہنگامہ خیز مراحل میں، جب جنگ، پابندیاں، فکری یلغار اور خفیہ سازشیں بیک وقت قوم پر مسلط تھیں، آیت اللہ علی خامنہ ای کی قیادت ایک ایسے مستقل ستون کی طرح کھڑی رہی جو طوفان میں چراغ بن جائے— خود جلتا ہے، مگر راستہ روشن رکھتا ہے۔ یہ قیادت نہ وقتی جوش کی اسیر تھی، نہ جذباتی نعروں کی محتاج، بلکہ گہری حکمت، دوررس بصیرت اور پختہ اعتماد سے عبارت تھی۔

یہی بصیرت تھی جس نے قوم کو سکھایا کہ ہر اشتعال کا جواب شور نہیں ہوتا، اور ہر حملے کا ردِعمل فوری نہیں دیا جاتا۔

یہاں جذباتی نعروں کے بجائے حکمت کو ترجیح دی گئی، تاکہ دشمن کو وہی میدان نہ دیا جائے جس پر وہ مہارت رکھتا ہے۔

یہاں وقتی ردِعمل کے بجائے طویل المدت منصوبہ بندی کو اختیار کیا گیا، تاکہ تاریخ کے دھارے میں فیصلہ کن مقام حاصل کیا جاسکے۔

اور یہاں خوف کے بجائے اعتماد کو فروغ دیا گیا—اعتماد خدا پر، اعتماد قوم پر، اور اعتماد اس راستے پر جو استقلال کی طرف جاتا ہے۔

یہ قیادت دراصل اسی مکتبِ فکر کی توسیع تھی جس کی بنیاد امام خمینی نے رکھی تھی۔ امام خمینی نے انقلاب کے آغاز میں ہی یہ اصول واضح کر دیا تھا کہ اگر قوم اپنے آپ کو پہچان لے، خدا پر بھروسہ کرے، اور ظالم کے سامنے جھکنے سے انکار کر دے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے شکست نہیں دے سکتی۔

انہوں نے انقلاب کو محض حکومت کی تبدیلی نہیں بنایا، بلکہ فکر کی تبدیلی بنا دیا—اور یہی تبدیلی بعد کی تمام آزمائشوں میں ایران کا اصل سرمایہ بنی۔

امام خمینی نے جو چراغ جلایا تھا، آیت اللہ خامنہ ای نے اسے طوفانوں میں بجھنے نہیں دیا۔ ایک نے قوم کو اٹھنا سکھایا، دوسرے نے اسے قائم رہنا سکھایا۔ ایک نے غلامی کے انکار کا شعور دیا، دوسرے نے اس شعور کو عالمی دباؤ کے باوجود محفوظ رکھا۔ یہ قیادت تسلسل کی قیادت تھی—نہ شخصیت پرستی، نہ وقتی سیاست، بلکہ ایک مستقل فکری راستہ۔

اسی قیادت نے قوم کو یہ بنیادی سبق دیا کہ اصل طاقت اسلحے کے انبار میں نہیں، بلکہ
ایمان میں ہے جو خوف کو توڑ دیتا ہے،
شعور میں ہے جو فریب کو پہچان لیتا ہے،
اور استقلال میں ہے جو مشکلات کے باوجود سر جھکنے نہیں دیتا۔

یوں جب باطل شور مچاتا رہا، دھمکیاں دیتا رہا، اور محاذ بدل بدل کر حملہ آور ہوتا رہا، تو حق خاموشی، وقار اور یقین کے ساتھ آگے بڑھتا رہا۔ یہی وہ قیادت ہے جو قوموں کو وقتی فتح نہیں، تاریخی استقامت عطا کرتی ہے—اور یہی وہ بصیرت ہے جو ہر دور میں اس قرآنی وعدے کی عملی تفسیر بن جاتی ہے:

"ان الباطل کان زھوقا"

دشمن کیوں ناکام ہوا؟ — شکست کے اسباب کا تاریخی تجزیہ

دشمن کی ناکامی کوئی حادثہ نہیں تھی، نہ ہی یہ محض حالات کا اتفاق تھی؛ یہ دراصل غلط فہمیوں، سطحی تجزیوں اور فکری نارسائی کا منطقی انجام تھی۔ باطل نے اپنی پوری قوت، منصوبہ بندی اور وسائل کے باوجود وہی غلطی دہرائی جو تاریخ میں ہر ظالم دہراتا آیا ہے—اس نے قوموں کو اعداد وشمار میں ناپا، مگر روح کو نظرانداز کر دیا۔

اولاً: دشمن ایران کو محض ایک ریاست سمجھتا رہا—سرحدوں، آبادی، معیشت اور عسکری طاقت کا ایک مجموعہ۔ وہ یہ نہ سمجھ سکا کہ ایران دراصل ایک نظریہ ہے؛ ایسا نظریہ جو ایمان، خودداری اور مزاحمت سے تشکیل پاتا ہے۔ ریاستیں دباؤ سے بدل دی جاتی ہیں، مگر نظریات دباؤ میں مزید واضح ہو جاتے ہیں۔ جب حملہ ریاست پر کیا گیا تو نظریہ بیدار ہو گیا—اور یہی دشمن کی پہلی شکست تھی۔

ثانیاً: دشمن کا خیال تھا کہ مسلسل دباؤ قوم کو تھکا دے گا، کہ معاشی مشکلات، جنگی زخم اور نفسیاتی یلغار عوام کو اپنے ہی انتخاب سے بدظن کر دے گی۔ مگر اس نے قوم کی تربیت کو غلط پڑھا۔ ایرانی قوم نے دباؤ کو اذیت نہیں، تربیت سمجھا۔ مشکلات نے سہولت پسندی نہیں، خود انحصاری سکھائی؛ محاصرے نے مایوسی نہیں، تخلیقی صلاحیت پیدا کی؛ اور آزمائش نے کمزوری نہیں، کردار پیدا کیا۔ یوں جو دباؤ توڑنے آیا تھا، وہ قوم کو تراشنے کا ذریعہ بن گیا۔

ثالثاً: دشمن نے قیادت کو تنہا کرنے کی کوشش کی—اس امید پر کہ اگر رہنما کو عوام سے کاٹ دیا جائے تو راستہ خود بخود ٹوٹ جائے گا۔ مگر یہاں بھی وہ بنیادی حقیقت سے ناواقف رہا۔ یہ قیادت اقتدار کے ایوانوں میں محدود نہیں تھی، بلکہ عوام کے دلوں میں بستی تھی۔ یہ رشتہ مفاد کا نہیں، اعتماد کا تھا؛ نعروں کا نہیں، قربانی کا تھا۔ قیادت نے عوام کو حکم نہیں دیا، راستہ دکھایا۔ اور عوام نے اس راستے کو اپنی شناخت بنا لیا۔

ان تین بنیادی غلط فہمیوں کے ساتھ دشمن نے ایک اور بڑی بھول بھی کی:

وہ یہ سمجھ بیٹھا کہ وقت اس کے حق میں ہے۔

مگر تاریخ کا تجربہ یہ ہے کہ وقت ہمیشہ اس کا ساتھ دیتا ہے جو اصول پر کھڑا ہو، نہ کہ اس کا جو طاقت کے سہارے جیا کرتا ہے۔

یوں دشمن کے تمام منصوبے، دباؤ، دھمکیاں اور یلغاریں ایک ایک کر کے بے اثر ہو گئیں۔ شور بہت ہوا، مگر نتیجہ خاموش شکست نکلا۔ اور تاریخ نے ایک بار پھر وہی فیصلہ لکھا جو ہر دور میں لکھا جاتا ہے:

باطل اپنی ہی غلط فہمیوں کے بوجھ تلے ڈھیر ہو جاتا ہے، اور حق، استقامت کے ساتھ، آگے بڑھتا رہتا ہے۔

انجام—باطل کی پسپائی

آج منظرنامہ صاف ہے، اگر آنکھ تعصب کے غبار سے آزاد ہو۔ دشمن کی زبان میں اب بھی دھمکیاں ہیں، مگر قدموں میں تذبذب صاف دکھائی دیتا ہے۔ بیانات بلند آہنگ ہیں، مگر فیصلے خوفزدہ؛ لہجے سخت ہیں، مگر راستے غیر یقینی۔ یہ وہ مرحلہ ہوتا ہے جہاں طاقت کا شور باقی رہتا ہے، مگر اعتماد ختم ہو چکا ہوتا ہے۔

آج جمہوری اسلامی ایران کے خلاف محاذ آرائی تو موجود ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ ہر محاذ پر باطل دفاعی پوزیشن میں کھڑا ہے۔

کبھی پابندیوں کا ہتھیار آزمایا جاتا ہے، مگر ان کے اثرات خود نافذ کرنے والوں کی معیشت پر لوٹ آتے ہیں۔

کبھی میڈیا کے ذریعے خوف پیدا کرنے کی کوشش ہوتی ہے، مگر بیانیہ خود تضادات کا شکار ہو جاتا ہے۔

کبھی عسکری دھمکی دی جاتی ہے، مگر عملی قدم اٹھانے سے پہلے ہزار بار حساب لگانا پڑتا ہے۔

یہ سب اس بات کی علامت ہے کہ باطل اب حملہ آور نہیں رہا، بلکہ اپنے وجود کا دفاع کر رہا ہے۔ اور یہی وہ مرحلہ ہے جسے تاریخ ہمیشہ زوال کی تمہید کہتی ہے۔

یہی تو قرآن کا وعدہ ہے — کوئی شاعرانہ جملہ نہیں، کوئی جذباتی نعرہ نہیں، بلکہ تاریخ کا مستقل قانون:

"ان الباطل کان زھوقا"

بے شک باطل مٹنے ہی والا ہے۔

جمہوری اسلامی ایران کی پوری تاریخ دراصل اسی قرآنی اعلان کی عملی تفسیر ہے۔ یہاں باطل پوری منصوبہ بندی، عالمی اتحاد، جدید اسلحہ اور ہمہ گیر میڈیا کے ساتھ آیا— مگر ٹھہر نہ سکا۔ اس لیے کہ باطل کی عمر طاقت سے نہیں، حق کی عدم موجودگی سے ہوتی ہے؛ اور جہاں حق استقامت کے ساتھ کھڑا ہو جائے، وہاں باطل کے لیے زمین تنگ ہو جاتی ہے۔

جو باقی رہتا ہے، وہ وقتی شور نہیں ہوتا۔

جو باقی رہتا ہے، وہ حق پر استقامت ہوتی ہے جو آزمائش میں نکھر کر سامنے آتی ہے۔

جو باقی رہتا ہے، وہ قوم کی بیداری ہوتی ہے جو دھمکیوں میں بھی اپنے راستے کو پہچان لیتی ہے۔

اور جو باقی رہتا ہے، وہ قیادت کی بصیرت ہوتی ہے جو جذبات کے سیلاب میں بھی سمت نہیں کھوتی۔

اسی لیے ہر یلغار، چاہے وہ فوجی ہو، معاشی ہو یا فکری— آخرکار تاریخ کے ملبے میں دفن ہو جاتی ہے۔ شور ختم ہو جاتا ہے، منصوبے بکھر جاتے ہیں، اتحاد ٹوٹ جاتے ہیں، مگر حق خاموشی کے ساتھ آگے بڑھتا رہتا ہے۔

اور تاریخ، جب بھی پلٹ کر دیکھتی ہے، ایک ہی جملہ لکھتی ہے—

باطل آیا تھا، بہت شور کے ساتھ؛
اور پھر، ہمیشہ کی طرح، مٹ گیا

پروردگارا! ہمیں حق کو پہچاننے کی بصیرت عطا فرما اور اس پر ثابت قدم رہنے کی توفیق دے۔

باطل کے شور میں ہمارے دلوں کو یقین کا سکون نصیب کر، اور خوف کے اندھیروں میں ہمیں ایمان کا چراغ عطا فرما۔

اے خدا! مظلوموں کی استقامت کو دوام دے، اہلِ حق کی صفوں میں اتحاد پیدا فرما، اور قیادت کو حکمت وبصیرت کے ساتھ محفوظ رکھ۔

ہمیں فریب کے غبار سے بچا، اور تاریخ کے اس موڑ پر حق کے گواہوں میں شمار فرما۔

بے شک تو نے وعدہ فرمایا ہے، اور تیرا وعدہ سچا ہے: "ان الباطل کان زھوقا"

اے رب کریم! ہمیں اسی وعدے پر ایمان کے ساتھ جینے اور اسی یقین کے ساتھ مرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین

ممتا بنرجی نے چیف الیکشن کمشنر کو لکھی پانچویں چٹھی

ایس آئی آر: '20 سالہ آئینی اصلاح کو نظر انداز کرنے کا الزام

کولکاتہ: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) معاملہ پر لگاتار الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بنا رہی ہیں۔ ایک بار پھر انھوں نے الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن اپنے ہی 20 سالہ آئینی اصلاح کو نظر انداز کر رہا ہے، جس سے ووٹرس کو اپنی شناخت دوبارہ ثابت کرنے کے لیے مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ اس تعلق سے ممتا بنرجی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے نام 12 جنوری کو ایک خط لکھا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ اس خط سے قبل بھی وزیر اعلیٰ نے چیف الیکشن کمشنر کو 4 خطوط لکھے تھے، یعنی اب انھوں نے پانچویں چٹھی لکھ کر اپنے اعتراضات سامنے رکھے ہے۔ تازہ خط میں انھوں نے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی کے عمل میں ہو رہی غلطیوں پر فکر کا اظہار کیا ہے۔

ممتا بنرجی کا دعویٰ ہے کہ 2002 کی ووٹر لسٹ کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کیا گیا، جس سے سنگین غلطیاں ہوئی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان تکنیکی خامیوں کی وجہ سے اہل ووٹرس کو غلط طریقے سے 'خامی' والے زمرہ میں ڈال دیا گیا ہے۔ اس سے عام لوگوں کو شدید پریشانی ہو رہی ہے۔ خط میں وزیر اعلیٰ نے الیکشن کمیشن پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنے ہی پرانے طریقۂ کار کو نظر انداز کر رہا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ گزشتہ 2 دہائیوں میں جو اصلاح ہوئے تھے، انھیں درکنار کر ووٹرس کو پھر سے اپنی شناخت ثابت کرنے کے لیے مجبور کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عمل کو منمانا اور آئین کے جذبات کے خلاف قرار دیا ہے۔ ممتا بنرجی کا یہ بھی کہنا ہے کہ ایس آئی آر کے دوران جمع کیے گئے دستاویزات کی کوئی رسید نہیں دی جا رہی ہے۔ انھوں نے سماعت کے عمل کو بھی پوری طرح سے مشینی اور غیر حساس بتایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ طریقۂ کار انسانی احساسات سے خالی ہے اور جمہوریت کی بنیاد کو کمزور کر رہا ہے۔

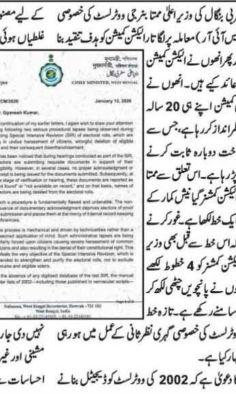
Mamata Banerjee
CHIEF MINISTER, WEST BENGAL
No. 03- CM/2026 January 12, 2026
Dear Mr. Gyanesh Kumar,
In continuation of my earlier letters, I again wish to draw your attention regarding following two serious procedural lapses being observed during the ongoing Special Intensive Revision (SIR) of electoral rolls, which are resulting in undue harassment of citizens, wrongful deletion of eligible electors and their consequent disenfranchisement.
1) It has been noticed that during hearings conducted as part of the SIR, electors are submitting requisite documents in support of their eligibility. However, in several cases, no proper acknowledgment or receipt is being issued for the documents submitted. Subsequently, at the stage of verification or hearing, these documents are reported as "not found" or "not available on record," and on that basis, names of electors are being deleted from the electoral rolls.
Such a procedure is fundamentally flawed and untenable. The non-issuance of documentary acknowledgment deprives electors of proof of submission and places them at the mercy of internal record-keeping deficiencies.
The process is mechanical and driven by technicalities rather than a reasoned application of mind. Such administrative lapses are being unfairly forced upon citizens causing severe harassment of common citizens and also resulting in the denial of their constitutional right. This defeats the very objective of the Special Intensive Revision, which is intended to strengthen and purify the electoral rolls, not to exclude genuine and eligible voters.
2) In the absence of any digitised database of the last SIR, the manual voter lists of 2002—including those published in vernacular scripts—
Nabanna, West Bengal Secretariat, Howrah - 711 102

سابق نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ ایمس میں داخل

نئی دہلی: سابق نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ کو گزشتہ ہفتہ 2 بار بیہوش ہونے کے بعد پیر (12 جنوری) کو دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کا ایم آر آئی کیا جائے گا۔ متعلقین نے بتایا کہ 10 جنوری کو جگدیپ دھنکھڑ کو واش روم میں 2 بار بیہوشی کا دورہ پڑا۔ آج انہیں دہلی ایمس لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں جانچ کے لیے بھرتی کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ واضح رہے کہ جگدیپ دھنکھڑ پہلے بھی کئی بار بیہوش ہو چکے ہیں، جن میں گجرات، اتراکھنڈ، کیرالہ اور دہلی کے واقعات شامل ہیں۔ ان جگہوں پر وہ نائب صدر کے طور پر عوامی پروگرام میں شامل ہونے گئے تھے۔ انہوں نے صحت کی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے گزشتہ سال 21 جولائی کو نائب صدر کے عہدہ سے اچانک استعفیٰ بھی دے دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی کو شروع ہوا تھا۔

بطور راجیہ سبھا چیئرمین دن میں جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کی کارروائی چلائی تھی، اسی رات کو نائب صدر جمہوریہ کے آفیشل 'ایکس' اکاؤنٹ سے ان کا استعفیٰ آ گیا تھا۔ اس استعفیٰ میں انہوں نے صحت کا حوالہ دیا تھا۔ ان کے اچانک استعفیٰ پر اس وقت اپوزیشن سمیت کئی سیاسی تجزیہ کاروں نے سوال اٹھایا تھا اور کہا تھا کہ اس کے پیچھے صحت نہیں کچھ اور وجہ لگتی ہے۔ کچھ روز قبل خبر آئی تھی کہ جگدیپ دھنکھڑ کو استعفیٰ کے 5 ماہ بعد بھی سرکاری رہائش نہیں مل پایا تھا، کچھ قریبی لوگوں نے اس کے متعلق اطلاع دی تھی۔ گزشتہ سال 22 اگست کو ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے سکریٹری کو خط لکھ کر سابق نائب صدور کو ملنے والی سرکاری رہائش کی درخواست کی گئی تھی۔ واضح رہے کہ سابق نائب صدر کو ہندوستانی حکومت کی جانب سے کئی طرح کی سہولیات ملتی ہیں۔ ان میں 2 لاکھ فی ماہ کی پنشن، ٹائپ 8 بنگلہ، ایک پرسنل سکریٹری، ایک ایڈیشنل پرسنل سکریٹری، ایک پرسنل اسسٹنٹ، ایک ڈاکٹر اور ایک نرسنگ افسر سمیت 4 ذاتی معاون شامل ہیں۔

ہریانہ میں پینے کا پانی ہوا زہریلا، لوگ آلودہ پانی پینے پر مجبور: کماری شیلجا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) سرسا کی رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے ہریانہ میں پینے کے پانی کی مسلسل خرابی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں پینے کا پانی آہستہ آہستہ زہریلا ہوتا جا رہا ہے اور عام لوگ آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں۔ شدید سردی کے باوجود لوگوں کو صاف پانی نہیں مل پا رہا ہے، جو حکومت اور انتظامیہ کی سنگین ناکامی کی عکاسی کرتا ہے۔ کماری سیلجا نے کہا کہ مختلف رپورٹس کے مطابق ہریانہ کے کئی اضلاع، قصبوں اور کالونیوں میں پانی کا معیار مقررہ معیار سے بہت نیچے ہے۔ بہت سے علاقوں میں، ٹی ڈی ایس، فلورائیڈ، اور نائٹریٹ کی سطح مقررہ معیارات سے نمایاں طور پر زیادہ پائی گئی ہے۔ کئی مقامات پر 600 سے 1300 تک ٹی ڈی ایس کے ساتھ پانی سپلائی کیا جا رہا ہے جو کہ لوگوں کی صحت کے لیے براہ راست خطرناک ہے۔ عوامی مقامات، پانی گھروں اور رہائشی علاقوں میں بھی پانی پینے کے قابل نہیں

ہے، اس کے باوجود متعلقہ محکمے ذمہ داری لینے سے گریز کرتے نظر آتے ہیں۔

سرسہ ضلع کے گھگر علاقے کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ دریائے گھگر میں کیمیکل والا پانی بہنے سے آس پاس کے دیہاتوں میں زیر زمین پانی بھی آلودہ ہو گیا ہے۔ اس سے کینسر سمیت کئی سنگین بیماریوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ آلودہ پانی بچوں، خواتین اور بزرگوں میں پیٹ، ہڈیوں، گردے اور جلد سے متعلق بیماریوں کے بڑھتے ہوئے واقعات کا باعث بن رہا ہے۔ کماری شیلجا نے کہا کہ پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے دعوے برسوں سے کیے جا رہے ہیں لیکن زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ لوگ ٹینکروں سے پانی خریدنے پر مجبور ہیں جس سے ان پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر پینے کا صاف پانی فراہم کیا جائے، پانی کے ذرائع کا باقاعدگی سے معائنہ کیا جائے اور ذمہ دار اہلکاروں کو جوابدہ بنایا جائے تاکہ عوام کو پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل ہو سکے۔

بیتول: پرانی رنجش نے گزشتہ شب پر تشدد صورتحال اختیار کر لی، دو نوجوانوں کو چاقو سے حملہ کر کے زخمی کر دیا۔

میکا سنگھ کا آوارہ کتوں کیلئے 10 ایکڑ زمین دینے کا اعلان

نئی دہلی: (یو این آئی) پنجابی گلوکار اور اداکار میکا سنگھ نے آوارہ کتوں کے انتظام پر جاری قانونی بحث کے درمیان سپریم کورٹ سے جذباتی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی 10 ایکڑ زمین کتوں کی دیکھ بھال اور فلاح و بہبود کے لیے عطیہ کریں گے۔ میکا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سپریم کورٹ سے درخواست کی کہ ایسے کسی بھی قدم سے گریز کیا جائے، جس سے آوارہ کتوں پر منفی اثر پڑے۔ انہوں نے آوارہ کتوں کے خلاف مبینہ عدالتی کارروائی پر جانوروں کے شائقین کے درمیان پائی جانے والی تشویش کو دہرایا۔ جانوروں کے حقوق کے لیے اپنی طویل مدتی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے مسٹر میکا نے کتوں کے لیے اپنی زمین دینے کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ 'میں کہنا چاہتا ہوں کہ میرے پاس کافی زمین ہے اور میں کتوں کی دیکھ بھال، پناہ گاہ اور بھلائی کے لیے خاص طور پر 10 ایکڑ زمین دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہوں'۔ گلوکار نے کہا کہ اس زمین کا استعمال ان کتوں کی حفاظت، صحت اور بھلائی کو یقینی بنانے کے لیے پناہ گاہ اور ضروری سہولیات فراہم کرانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ قومی دارالحکومت میں آوارہ کتوں کے مسئلے پر سپریم کورٹ سماعت کر رہا ہے اور اس معاملے نے پورے ملک کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہے۔ حال ہی میں ایک سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ اس نے آوارہ کتوں کو مکمل طور پر ہٹانے کا حکم نہیں دیا ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بغیر پروٹوکول کے پیدل ڈی سی آفس جموں پہنچے

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پیر کو اپنی سرکاری رہائش گاہ سے پیدل چل کر ڈپٹی کمشنر آفس جموں پہنچے، جہاں انہوں نے انتظامی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی سرکاری ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے پیر کو طے شدہ انتظامی جائزہ میٹنگ میں شرکت کیلئے روایتی سکیورٹی قافلے

کے بجائے پیدل سفر کو ترجیح دی۔ عینی شاہدین کے مطابق وزیر اعلیٰ کے اچانک پیدل سفر سے سڑکوں پر معمول کی سکیورٹی نقل و حرکت میں کوئی نمایاں خلل نہیں آیا۔ تاہم عام شہری اس غیر روایتی انداز پر خوشگوار حیرت کا اظہار کرتے نظر آئے۔ کئی مقامی لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو بغیر کسی بڑے پروٹوکول کے عام شاہراہ پر آرام سے چلتے ہوئے دیکھا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ڈی سی آفس پہنچ کر جموں ڈویژن کے اہم انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔

میٹنگ میں سول انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران موجود تھے، جنہوں نے ترقیاتی منصوبوں، عوامی خدمات، شکایات کے ازالے اور جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت پر بریفنگ دی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے اجلاس کے دوران مختلف محکموں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی پر زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ عوامی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے انتظامیہ کو یہ بھی تاکید کی کہ زمینی سطح پر کام کے معیار اور رفتار میں بہتری لائی جائے، خاص طور پر ان شعبوں میں جہاں عوامی رسائی براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ افسران نے بتایا کہ میٹنگ شیڈول کے مطابق منعقد ہوئی اور وزیر اعلیٰ نے موجودہ صورتحال کا جامع جائزہ لینے کے بعد متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر عبداللہ کا پیدل چل کر ڈی سی آفس پہنچنا بظاہر سادگی اور عوامی رابطے کی پالیسی کا حصہ ہے، جسے انتظامی و عوامی حلقوں میں مثبت انداز میں دیکھا جا رہا ہے۔

قوم سازی کے موضوعات پر نوجوان کتابیں لکھ رہے ہیں: پردھان

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے پیر کو کہا کہ نوجوان مصنفین قوم کی تعمیر میں ہندوستانی تارکین وطن کی شراکت، ہندوستانی علمی نظام اور جدید ہندوستان کے تعمیر جیسے موضوعات پر کتابیں لکھ رہے ہیں۔ مسٹر پردھان نے آج یہاں وزیر اعظم میوزیم میں پی ایم-یووا

3.0 (وزیر اعظم کی نوجوان مصنفین کی رہنمائی اسکیم) کے تحت منتخب 43 نوجوان مصنفین سے بات چیت کی۔ اس موقع پر مسٹر پردھان نے نوجوان مصنفین کو ان کے انتخاب پر مبارکباد دی اور ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ بامعنی کتابیں لکھنے کے لیے رہنمائی کی مدت کا بھرپور فائدہ اٹھائیں جو ملک کے نوجوانوں کو پڑھنے، لکھنے اور علم کے ساتھ گہرائی سے منسلک ہونے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے تحقیقی مواد تک رسائی کی اہمیت پر زور دیا اور ہدایت دی کہ نیشنل بک ٹرسٹ (این بی ٹی) کے ذریعے طبعی اور ڈیجیٹل دونوں وسائل کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ 'ایک قوم، ایک رکنیت' (او این او ایس) اقدام کے تحت مصنفین کو وسائل تک رسائی فراہم کی جانی چاہیے۔ مسٹر پردھان نے کہا کہ وہ پی ایم-یووا 3.0 کے تحت منتخب ہونے والے ابھرتے ہوئے مصنفین سے مل کر بہت خوش ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ وہاں موجود مصنفین کا تنوع ملک کے تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ نوجوان مصنفین قومی تعمیر میں ہندوستانی تارکین وطن کی شراکت، ہندوستانی علمی نظام اور جدید ہندوستان کی تعمیر جیسے موضوعات پر کتابیں لکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مکالمے میں ثقافت، ٹکنالوجی، علم کے حصول، اور قومی تناظر پر وسیع بحثیں ہوئیں اور نوجوان مصنفین کی توانائی، اعتماد اور خواہشات نے ترقی یافتہ ہندوستان کے ان کے وژن کو مزید تقویت بخشی۔ پی ایم-یووا 3.0 اسکیم کا مقصد نوجوان مصنفین کی پرورش کرنا اور ملک کے فکری اور ثقافتی تنوع کو ظاہر کرتے ہوئے پڑھنے، لکھنے اور علم کی تخلیق کے کلچر کو فروغ دینا ہے۔

جتیندر سنگھ کی جموں و کشمیر اور لداخ کے نوجوانوں سے ملاقات

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ 2026 میں حصہ لینے والے جموں و کشمیر اور لداخ کے نوجوانوں کے ایک گروپ سے

ملاقات کی ہے۔ یہ ملاقات اتوار کی رات ڈاکٹر سنگھ کی رہائش گاہ پر گرمجوشی اور غیر رسمی ماحول میں ہوئی، جہاں انہوں نے شرکاء کے لیے خصوصی عشائیہ کا بھی اہتمام کیا۔ اس گروپ میں جموں و کشمیر کے 52 اور لداخ کے 31 نوجوان شامل ہیں، جو نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے زیر اہتمام میرا بھارت نیشنل یوتھ فیسٹیول، 'وکست بھارت یوتھ لیڈرز ڈائیلاگ 2026' میں شرکت کے لیے نئی دہلی میں ہیں۔ میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر سنگھ نے شرکاء سے انفرادی طور پر ملاقات کی اور ان کے پس منظر، توقعات اور قومی سطح کے ایونٹ میں ان کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔ انہوں نے وکست بھارت چیلنج ٹریک کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور اختراعی ٹریکس میں ان کی شرکت پر تبادلہ خیال کیا اور انہیں قومی پلیٹ فارم سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے نوجوانوں کی توانائی نئے ہندوستان کی بدلتی ہوئی کہانی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں کے دوران اسکول اور کالج کے طلباء کے اس پرجوش گروپ نے اپنی تخلیقی اور فنکارانہ صلاحیتوں سے ملک کے دیگر حصوں کے اپنے ساتھیوں کو مسحور کر دیا ہے۔

ایران میں ہندوستانی میڈیکل طلباء محفوظ

آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن اور فائما ڈاکٹرس ایسوسی ایشن کے نائب صدر ڈاکٹر محمد مومن کی وضاحت

نئی دہلی: ایران میں اچانک انٹرنیٹ کی بندش کے بعد وہاں زیر تعلیم ہندوستانی میڈیکل طلبہ اور ان کے اہل خانہ میں شدید تشویش پیدا

ہو گئی ہے۔ خاص طور پر جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے والدین میں بچوں سے رابطہ نہ ہو پانے کے باعث بے چینی کا ماحول دیکھنے میں آیا۔ اس صورتحال پر آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن اور فائما ڈاکٹرس ایسوسی ایشن کے نائب صدر ڈاکٹر محمد مومن نے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران میں موجود تمام ہندوستانی طلبہ محفوظ ہیں اور گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

ڈاکٹر محمد مومن نے آئی اے این ایس سے گفتگو میں بتایا کہ انٹرنیٹ کی بندش کے باوجود کئی طلبہ نے متبادل ذرائع کی مدد سے ان سے رابطہ قائم کیا۔ بعض طلبہ سکیورٹی خدشات کے پیش نظر عراق کی سرحد کے قریب گئے، جہاں سے انہوں نے ذاتی طور پر ٹیکسٹ پیغامات کے ذریعے اپنی خیریت سے آگاہ کیا۔ ان پیغامات میں طلبہ نے واضح کیا کہ وہ مکمل طور پر محفوظ ہیں اور کسی فوری خطرے کا سامنا نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ایران میں تقریباً تین ہزار ہندوستانی طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جن میں 2000 سے زائد ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس جیسے میڈیکل کورسز میں داخل ہیں۔ ان میں سے لگ بھگ 1800 طلبہ کا تعلق جموں و کشمیر سے ہے۔ ڈاکٹر مومن کے مطابق وہ ان تمام طلبہ سے براہ راست رابطے میں ہیں اور مسلسل ان کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

پٹنہ: جانی پورم علاقہ میں گزشتہ شب ایک خاتون کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا جس سے علاقہ میں دہشت پھیل گئی۔

اندور میں آلودہ پانی سے 21 اموات کا معاملہ

کانگریس کا جسٹس مارچ، ایک کروڑ معاوضے اور قتل کے مقدمے کا مطالبہ

اندور: مدھیہ پردیش کے شہر اندور کے بھاگیرتھ پورہ علاقے میں آلودہ پینے کا پانی استعمال کرنے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 21 ہو گئی ہے، جس کے بعد شہر کی سیاست میں شدید ہلچل مچ گئی ہے۔ اس معاملے پر اتوار کو مدھیہ پردیش کانگریس نے شہر میں جسٹس مارچ نکالا اور ریاستی حکومت کے ساتھ ساتھ اندور میونسپل کارپوریشن پر سنگین الزامات عائد کیے۔ کانگریس نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ خاندانوں کو ایک ایک کروڑ روپے معاوضہ دیا جائے، ذمہ دار افراد کے خلاف قتل کا مقدمہ درج ہو اور لاپرواہی کے مرتکب افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ یہ مارچ بڑے گنپتی چوک سے شروع ہو کر تاریخی راجواڑہ تک نکالا گیا۔ مارچ کی قیادت مہیلا کانگریس کی کارکنوں نے کی، جس میں صوبائی کانگریس صدر جیتو پٹواری، سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ، قائد حزب اختلاف اُمنگ سنگھار اور پارٹی کے کئی سینئر رہنما شریک ہوئے۔ اس موقع پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ مارچ کے دوران دگ وجے سنگھ اور امنگ سنگھار ایک گاڑی کی چھت پر کھڑے ہو کر عوام سے خطاب کرتے نظر آئے۔ دگ وجے سنگھ نے کہا کہ

اندور میں میونسپل کارپوریشن سے لے کر پارلیمنٹ تک بی جے پی کا کنٹرول ہے، اس لیے ذمہ داری سے فرار ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک طویل جدوجہد ہے اور کانگریس گھر گھر جا کر عوام کو حقیقت سے آگاہ کرے گی۔ قائد حزب اختلاف امنگ سنگھار نے الزام لگایا کہ حکومت اصل اموات کی تعداد چھپانے کی کوشش کر رہی ہے اور شہر کے بعض علاقوں میں اب بھی آلودہ پانی سپلائی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صاف پانی مانگنا کوئی خیرات نہیں بلکہ شہریوں کا بنیادی حق ہے، اور اس حق کی پامالی پر قتل کا مقدمہ درج ہونا چاہیے۔ جیتو پٹواری نے کہا کہ بی جے پی گزشتہ 20 برسوں سے ریاست کی اقتدار میں اور 24 برسوں سے میونسپل کارپوریشن پر قابض ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جس شہر کو ملک کا سب سے صاف شہر کہا جاتا ہے، وہ اپنے شہریوں کو صاف پینے کا پانی کیوں فراہم نہیں کر پا رہا۔ انہوں نے میئر کے استعفے کا مطالبہ کیا اور وزیر اعلیٰ موہن یادو سے عوامی معافی کا مطالبہ بھی کیا۔ کانگریس نے اعلان کیا کہ وہ اندور کے شہری علاقوں میں واٹر آڈٹ کرے گی، مختلف مقامات سے پانی کے نمونے لے کر رپورٹ تیار کی جائے گی اور اسے عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا، جبکہ پانی کے معیار پر بیداری مہم بھی چلائی جائے گی۔

سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر ملک بھر میں خراج عقیدت پیش

نئی دہلی: (یو این آئی) سوامی وویکانند کو پیر کو ملک بھر میں خراج عقیدت پیش کیا گیا، ان کی 163 ویں یوم پیدائش پر ان کی یاد میں پروگرام منعقد کیے گئے۔ وویکانند جینتی کو قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ڈیجیٹائزرز بشمول صدر دروپدی مرمو، نائب صدر سی پی۔ رادھا کرشنن، اور وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی تاریخ کے ایک اہم دور کے دوران نوجوانوں میں روحانی شعور اور سماجی ذمہ داری کو ادا کرنے میں سوامی وویکانند کے بے پناہ تعاون کو یاد کیا۔ صدر مرمو نے سوامی وویکانند کو ایک وژنری قرار دیا جن کے خیالات آج بھی انسانیت کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ اپنے خراج عقیدت کے پیغام میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ "میں سوامی وویکانند کو ان کے یوم پیدائش کے موقع پر، جو قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے، انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ " محترمہ مرمو نے سوشل میڈیا پر اپنے آفیشل پیج پر لکھا کہ "سوامی وویکانند (ان کی زندگی اور تعلیمات) ایک لازوال بصیرت اور روحانی آئیکون ہیں۔ انہوں نے سکھایا کہ اندرونی طاقت اور انسانیت کی خدمت ایک بامعنی زندگی کی بنیاد ہے۔ وہ ہندوستان کی لازوال حکمت کو دنیا کے سامنے لائے۔ "انہوں نے

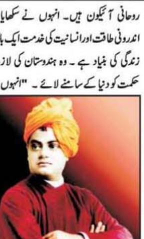

کہا کہ "سوامی جی نے ہندوستانیوں میں قومی فخر کا جذبہ پیدا کیا اور نوجوانوں کو ملک کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دی۔ ان کی تعلیمات انسانیت کو ترغیب دیتی رہیں گی۔ " مسٹر رادھا کرشنن نے ان کی یوم پیدائش کے موقع پر نائب صدر کی رہائش گاہ پر سوامی وویکانند کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، نائب صدر جمہوریہ نے سوامی وویکانند کی لافانی میراث کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ سوامی جی کی زندگی اور تعلیمات نے اندرونی طاقت، خود نظم وضبط اور بے لوث خدمت کو ایک بامعنی زندگی کے ستون کے طور پر دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تہذیبی دانش کو دنیا میں پھیلا کر سوامی وویکانند نے قومی فخر کو ایک نئی جہت دی اور نوجوانوں میں ملک کی ترقی کے لیے کام کرنے کا اعتماد پیدا کیا۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ سوامی وویکانند کے نظریات نسلوں کو متاثر کرتے رہیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ سوامی وویکانند کی شخصیت اور کام ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم میں مسلسل نئی توانائی پیدا کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "ہندوستانی نوجوانوں کے لیے تحریک کا ایک طاقتور ذریعہ سوامی وویکانند کو ان کی یوم پیدائش پر میرا خراج عقیدت۔ ان کی شخصیت اور کام ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم میں مسلسل نئی توانائی پیدا کرتے ہیں۔

مشرقی دہلی میں ایک بار پھر 'اخلاقی پولیسنگ' کی دہشت

پارک میں سیاسی نگرانی، خاتون کونسلر نے جوڑے سے مانگے شناختی کارڈ، وائرل ویڈیو سے رازداری اور حقوق پر اٹھے سوال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): مشرقی دہلی کے ایک پارک سے سامنے آئے ویڈیو نے مقامی سیاست، عوامی اخلاقیات اور شہری آزادی کے بارے میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ بی جے پی کی خاتون کونسلر کی طرف سے رات میں کی گئی کارروائی سوشل میڈیا پر طوفان مچانے کے بعد اب سیاسی گلیاروں تک پہنچ گئی ہے۔ مشرقی دہلی کے کوہلی وارڈ سے بی جے پی کونسلر منیش ڈیڑھا ایک وائرل ویڈیو میں اپنے حامیوں کے ساتھ پارک میں سرگرم رول میں نظر آ رہی ہیں۔ ویڈیو میں پولیس کی موجودگی نظر نہیں آ رہی ہے اور کونسلر خود ہی وہاں بیٹھے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں سے سوال اور جواب کرتی نظر آ رہی ہیں۔ ویڈیو کے مطابق کونسلر ایک بنچ پر بیٹھے جوڑے کے پاس پہنچتی ہیں اور ان سے پوچھتی ہیں کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔ وہ لڑکے سے شناختی کارڈ دکھانے کو کہتی ہیں اور یہ جاننے کے بعد کہ دونوں اشوک نگر کے رہنے والے ہیں، ان کے وہاں ہونے پر سوال اٹھاتی ہیں۔ ویڈیو میں کونسلر کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا گیا ہے کہ اگر پارک میں کوئی قابل

اعتراض حالت پائی گئی تو موقع پر ہی کارروائی کی جائے گی۔ جب لڑکے اور لڑکی خود کو 18 سال کا بتاتے ہیں تو اس پر بھی سخت تبصرے کیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد دیگر جوڑوں سے بھی پوچھ گچھ کی جاتی نظر آ رہی ہے۔ تنازعہ بڑھنے پر منیش ڈیڑھا نے کہا کہ وہ کسی اخلاقی پہرے داری کے ارادے سے نہیں بلکہ معائنہ کیلئے پارک گئی تھیں۔ کونسلر کے مطابق مقامی باشندوں نے شکایت کی تھی کہ پارک میں نشہ خوری ہوتی ہے اور رات گئے تک بھیڑ رہتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں روشنی کا بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے سیکورٹی کے خدشات تھے۔ کونسلر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پارک میں موجود کچھ لڑکیاں رات گئے گھر سے باہر تھیں۔ انہوں نے ایک سرپرست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی بیٹی کئی دنوں سے لاپتہ تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ کسی کیساتھ بیٹھنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن عوامی مقامات پر 'مریادہ' ضروری ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مشرقی دہلی میں اس طرح کا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ پچھلے مہینے پٹپڑ گنج علاقے میں ایک اور بی جے پی کونسلر کا ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا، جس میں انہوں نے افریقی نژاد فٹ بال کوچ کو اس کی زبان کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر اس نے ایک ماہ کے اندر ہندی نہیں سیکھی تو اس کے پارک میں داخل ہونے پر روک لگا دی جائے گی۔ ان واقعات نے نگر نگم سطح پر عوامی نمائندوں کے کردار کے بارے میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ یہ معاملہ اب سوشل میڈیا پر بڑی بحث کا موضوع بن گیا ہے کہ کیا منتخب نمائندوں کو عوامی مقامات پر شہریوں کی ذاتی آزادی میں مداخلت کرنے کا حق ہے؟ جہاں ایک طرف کونسلر سیکورٹی اور عوامی شکایات کا حوالہ دیتی ہیں، وہیں دوسری طرف یہ ویڈیو اخلاقی پولیسنگ اور نوجوانوں کی رازداری کے حق پر سوال کھڑے کرتا ہے۔

دہلی میں اب سیاست ہوگی تو صرف تعلیم کی بہتری کے لیے ہوگی: آشیش سود

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے کہا کہ قومی راجدھانی میں تعلیم پر اب سیاست نہیں ہوگی، بلکہ سیاست صرف اور صرف تعلیم کی بہتری کے لیے ہوگی۔ پیر کو یہاں تیاگ

راج اسٹیڈیم میں منعقدہ دہلی ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن اسسٹنس اسکیم کے تحت دہلی کی ریاستی یونیورسٹیوں کے طلبہ کیلئے اسکالرشپ کی تقسیم کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سود نے کہا کہ یہ اسکالرشپ کی تقسیم کا صرف ایک پلیٹ فارم نہیں ہے۔ آج یہ پلیٹ فارم اس بات کا واضح سیاسی اور اخلاقی اعلان ہے کہ دہلی میں اب تعلیم پر سیاست نہیں ہوگی بلکہ اگر سیاست ہوگی تو وہ صرف اور صرف تعلیم کی بہتری کے لیے ہوگی۔ یہ تبدیلی تقریروں سے نہیں بلکہ پالیسی اور نیت سے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کا بنیادی منتر انتودیا ہے۔ انتودیا کا مطلب یہ ہے کہ نظام کے پہلے فائدے اس طالب علم تک پہنچنے چاہئیں جو سب سے آخر میں کھڑا ہے لیکن سب سے آگے جانے کا خواب دیکھتا ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں دہلی میں تعلیم کے حوالے سے پالیسیاں اشتہارات اور ہورڈنگز کے لیے بنائی گئی ہیں، لیکن یہ حکومت نعرے نہیں بلکہ نظام بناتی ہے۔ یہ حکومت بچوں کو 'ایڈجسٹ' کرنے کو نہیں کہتی بلکہ یہ کہتی ہے کہ سسٹم ان کے مطابق ایڈجسٹ کرے گا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ آج جو رقم آپ کے اکاؤنٹ میں جا رہی ہے وہ کسی حکومت کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ ریاست کی آئینی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی نے ایک ایسا دور بھی دیکھا ہے جہاں بڑے بڑے ہورڈنگز لگائے گئے، غیر ملکی دوروں کی تصویریں شائع ہوئیں، 'تعلیمی انقلاب' کے نعرے لگائے گئے، واشنگٹن پوسٹ اور نیویارک ٹائمز میں مضامین شائع ہوئے لیکن زمینی صورتحال کیا تھی۔ نویں جماعت میں لاکھوں بچے فیل، کمزور طلبہ کو سسٹم سے باہر دھکیل دیا گیا۔ اعلیٰ تعلیم کے کالج فنڈز اور فیکلٹی کے لیے ترستے رہے۔ یہ کیسی پالیسی تھی جس نے کالجوں کو دیوالیہ ہونے کے دہانے پر چھوڑ دیا، جبکہ حکومت صرف پریس کانفرنس کرتی ہے؟ مسٹر سود نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی حکومت کے پاس ایک واضح راستہ ہے: مسائل کو چھپانا نہیں، بلکہ انہیں حل کرنا ہے۔ اس نقطہ نظر کے نتیجے میں نریلا ایجوکیشن سٹی تعمیر کیا جا رہا ہے، جس کے لیے بجٹ کو 500 کروڑ روپے سے بڑھا کر 1,300 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔

ٹی بی کے خلاف دہلی حکومت کی مہم مزید مضبوط

مرکز کے سی ٹی ڈی سے حاصل سرٹیفکیشن، ٹی بی کے خاتمے کیلئے مسلسل اقدامات بڑی کامیابی: وزیر صحت

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کے وزیر صحت ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'ٹی بی سے پاک ہندوستان' کے وژن میں اپنا تعاون دینے کیلئے ان کی حکومت پوری طرح پرعزم ہے اور علاج و معالجے کے اعلیٰ ترین معیار کے ساتھ اپنی تشخیصی اور علاجی نظام کو مزید تیزی سے مضبوط کرتی رہے گی۔ ڈاکٹر پنکج نے کہا کہ حکومت ہند کے سینٹرل ٹیوبرکلوسس ڈویژن (سی ٹی ڈی) سے حاصل سرٹیفکیشن، ٹی بی کے خاتمے کے ہمارے مسلسل اقدامات کیلئے ایک بڑی کامیابی ہے۔ دہلی میں ٹی بی مریضوں کے لیے نہایت تیز، زیادہ درست تشخیص اور بروقت علاج کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے ٹی بی سے پاک ہندوستان کے وژن میں اپنا تعاون دینے کے لیے ہماری حکومت پوری طرح پرعزم ہے اور ہم علاج و معالجے کے اعلیٰ ترین معیار کیساتھ اپنے تشخیصی اور علاج کے نظام کو مزید تیزی سے اور مضبوط کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کا یہ اہم قدم راجدھانی دہلی میں ٹی بی سے نمٹنے کے طریقے میں ایک بڑا بدلاؤ لائے گا، جس سے تشخیصی صلاحیت بڑھے گی، مرض کے خاتمے کے نتائج بہتر ہوں گے اور آنے والے برسوں میں ہندوستان کے ٹی بی کے خاتمے کے ہدف کی پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ دہلی کی آئی آر ایل سینٹر

نے حکومت ہند کے سینٹرل ٹیوبرکلوسس ڈویژن (سی ٹی ڈی) سے پہلا سرٹیفکیشن حاصل کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ سرٹیفکیشن بیڈاکوئلائن اور پریٹومینڈ کیلئے ایڈوانسڈ ڈرگ سسپٹیبلیٹی ٹیسٹنگ (ڈی ایس ٹی) کرنے کیلئے دیا گیا ہے۔ یہ دونوں دوائیں دنیا بھر میں ڈرگ-ریزسٹنٹ ٹیوبرکلوسس (ڈی آر-ٹی بی) مریضوں کے علاج کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔

ڈاکٹروں نے لاوارث نومولود کو نئی زندگی دی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) شمالی ہندوستان میں سخت سردی کے درمیان قومی راجدھانی دہلی میں ایک لاوارث نوزائیدہ کو اس دنیا میں آنے کے بعد تھمتی سانسوں کے درمیان پھر سے نئی زندگی ملی ہے۔ لاوارث اس لیے کیونکہ کسی نے اسے نہ جانے کن حالات میں جنوبی دہلی کے ایک پارک میں ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی میں چھوڑ دیا تھا۔ مقامی لوگوں نے گریٹر کیلاش علاقے کے ایک پارک میں ایک دن کا نوزائیدہ بچہ لاوارث اور مرتا ہوا پایا۔ اس کی حالت انتہائی نازک ہونے کی اطلاع ملتے پولیس اسے قریبی فورٹس لافیم اسپتال لے گئی۔ ڈاکٹروں نے اپنی طبی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے شیر خوار کی رکی ہوئی سانس کو بحال کیا اور اسے زندگی کا ایک نیا موقع فراہم کیا۔ ڈاکٹرز کے مطابق داخلے کے وقت نومولود کی حالت انتہائی تشویشناک تھی۔ وہ شدید ہائپوتھرمیا میں مبتلا تھا۔ اس کے جسم کا درجہ حرارت اس قدر کم ہو گیا تھا کہ دل، پھیپھڑوں اور دماغ کا کام نمایاں طور پر سست ہو گیا تھا۔ سانس تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی، اور آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی تھیں۔ داخلے کے وقت بچے کا وزن 2.14 کلوگرام تھا۔ فورٹس لافیم میں ایمرجنسی اور نوزائیدہ ڈپارٹمنٹ کی ٹیموں نے، جس کی قیادت ڈاکٹر رگھورام ملیا، سینئر ڈائریکٹر، نیونٹولوجی، اور ڈاکٹر وشال گپتا، سینئر کنسلٹنٹ، نیونٹولوجی، فورٹس لافیم، نے نوزائیدہ کو سانس لینے کے لیے انکیوبیٹ کیا، اسے آکسیجن لگائی اور اسے دوبارہ سی پی آر کرنے کے لیے آپریشن کیا۔

کتاب میلہ کے تیسرے دن ادب، ثقافت اور بہادری کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملا

بھارت منڈپم کا پورا احاطہ کتابوں، افکار اور ثقافتی سرگرمیوں سے سرشار، میلے میں 'ہندوستانی فوجی تاریخ: بہادری اور حکمت عملی 75' تھیم پویلین مرکز توجہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی کے بھارت منڈپم میں جاری نئی دہلی عالمی کتاب میلہ 2026 کے تیسرے دن پیر کے روز بڑی تعداد میں قارئین کی بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ صبح سے ہی طلبہ، نوجوان اور کتابوں سے محبت رکھنے والے افراد میلے میں پہنچے۔ بھارت منڈپم کا پورا احاطہ کتابوں، افکار اور ثقافتی سرگرمیوں سے سرشار نظر آیا۔ میلے کی سب سے نمایاں توجہ کا مرکز 'ہندوستانی فوجی تاریخ: بہادری اور حکمت عملی 75' تھیم پویلین رہا۔ یہاں ہندوستانی فوج کے ٹینکوں کی نقلیں، بہادری سے متعلق نمائش اور وردی میں ملبوس فوجیوں کی موجودگی نے لوگوں کو خاص طور پر متوجہ کیا۔ نوجوان اور بچے یہاں سیلفیاں لیتے اور فوجی تاریخ کو قریب سے سمجھتے دکھائی دیے۔ کتاب میلے کے تیسرے دن کئی معزز شخصیات نے شرکت کی جن میں ہندوستانی مسلح افواج کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، تمل ناڈو کے گورنر آر این روی، سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی، رکن پارلیمنٹ اور سینئر اداکارہ ہیما مالنی اور سینئر بی جے پی رہنما مختار عباس نقوی شامل تھے۔ جنرل انل چوہان نے

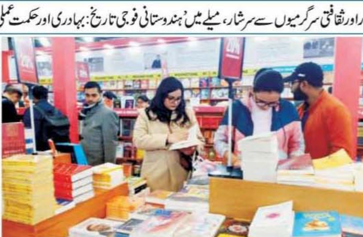

تھیم پویلین کا دورہ کیا اور ہندوستان کی فوجی تاریخ، قیادت اور اسٹریٹجک سوچ پر مبنی نمائش کی ستائش کی۔ اسمرتی ایرانی نے انڈین لٹریچر فیسٹیول کے خصوصی اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب میلہ اب تک کا سب سے منفرد اور مؤثر انعقاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ ادب کے ساتھ شجاعت اور فلسفے کو یکجا پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹیکنالوجی کے بدلتے دور میں بھی خیالات اور کتابوں کی طاقت کبھی کم نہیں ہوتی۔ اس کے بعد منعقدہ ایک اور اجلاس میں ہیما مالنی نے شاعر داس نارائن کی کرشن بھکتی پر مبنی کتاب کی رسم اجرا میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ارون مہیشوری اور وملیش کانتی ورما بھی موجود تھے۔ ہیما مالنی نے کہا کہ یہ محض کتاب کی رسم اجرا نہیں بلکہ بھکتی، ثقافت اور روحانی روایت کا جشن ہے جس کی جڑیں سور داس اور میرا بائی جیسے سنت شعرا سے جڑی ہوئی ہیں۔ بین الاقوامی پروگرام اسٹیج پر قازقستان کے مؤرخ ڈاکٹر ستار الیف۔ ماژیتوف نے تاریخ اور ثقافتی یادداشت پر اپنے خیالات پیش کیے۔ انہوں نے ہندوستان اور قزاخستان کے تاریخی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے سری نگر میں مدفون تاریخی شخصیت مرزا محمد حیدر دُغلت کا ذکر کیا۔ اس کے بعد اسپین اور ہندوستان کے شعرا نے مختلف زبانوں میں شاعری پیش کی اور خواتین کی آواز اور محبت کے موضوع پر گفتگو کی۔ مصنفین کے اسٹیج پر 'نیا ناری ومرش' اجلاس میں معروف ادیبہ ممتا کالیا نے خواتین کو بے خوف ہو کر اپنے تجربات قلم بند کرنے کی ترغیب دی۔

اس گفتگو میں دہلی یونیورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر بلونت کور بھی شامل رہیں۔ بچوں کے پنڈال 'کڈز ایکسپریس' میں بچوں کیلئے کہانی سنانے، فنون اور تخلیقی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا۔ مصنف رامندر کمار کی کتاب 'دیو' کی رسم اجرا کمار وکرم اور کنچن وانچو شرما کی موجودگی میں ہوئی۔ اسی دوران ویدک ریاضی کے ماہر وویک کمار نے اساتذہ کے لیے خصوصی ورکشاپ منعقد کی۔ وہیں راجستھان کے مشہور لوک فنکار منگنیاڑ برادری کی پیشکش نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔

منریگا بچاؤ مارچ کے دوران این ایس یو آئی کا اتر پردیش پولیس پر طاقت کے استعمال کا الزام

نئی دہلی، (صحافت بیورو) کانگریس سے وابستہ تنظیم نیشنل اسٹوڈنٹ یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے وارانسی میں واقع بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) میں منعقدہ منریگا بچاؤ مارچ کے دوران اتر پردیش پولیس پر بربریت اور طاقت کے استعمال کا الزام عائد کیا ہے۔ این ایس یو آئی کے مطابق اتر پردیش پولیس نے تنظیم کے قومی صدر ورون چودھری سمیت 35 طلبا کو گرفتار کیا۔ طلبا پر لاٹھی چارج اور جابرانہ کارروائی کے بعد طلبا لیڈروں اور کارکنوں کے خلاف جھوٹے مقدمات بھی درج کیے گئے۔ اس معاملے میں ورون چودھری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ منریگا ملک کے محروم طبقات، دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کیلئے لائف لائن ہے۔ مودی حکومت ان کے روزگار کے حق پر حملہ کر رہی ہے۔ ہم بالکل واضح ہیں، آپ چاہے جتنی طاقت یا بربریت کا استعمال کر لیں، ہم جھکنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'اتوار کے احتجاج کی تصاویر وزیر اعظم نریندر مودی کے خوف کو اجاگر کرتی ہیں۔

دہلی میں شدید سردی اور کہرے کے سبب پروازیں متاثر

ایکیو آئی خراب زمرے میں، درجۂ حرارت میں کمی درج

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی دہلی اور قرب و جوار میں شدید سردی کا سلسلہ

جاری ہے اور کہرے کے سبب کئی پروازیں متاثر رہیں۔ راجدھانی میں ہوا کا معیار پیر کی صبح بھی خراب زمرے میں درج کیا گیا اور فضائی آلودگی کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 298 ریکارڈ کیا گیا۔ اتوار کے روز اے کیو آئی 291 تھا، تاہم شہر کے بعض حصوں میں اشاریہ بہت خراب زمرے میں پہنچ گیا، جس میں پُوسا میں سب سے زیادہ 343 درج کیا گیا۔ اتوار کی رات سرد لہر کی شدت بڑھنے سے شہر کے بڑے حصے میں سخت سردی رہی جس کے سبب کم از کم درجۂ حرارت تین ڈگری کے قریب پہنچ گیا۔ ہندوستانی محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق آیا نگر قومی راجدھانی خطہ سب سے سرد مقام رہا، جہاں درجۂ حرارت 2.9 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ پالم میں درجۂ حرارت 3.0 ڈگری سیلسیس تک گر گیا، جو حالیہ برسوں کے کم ترین درجۂ حرارت میں سے ایک ہے۔ صفدر جنگ میں اتوار کی رات کم از کم درجۂ حرارت 4.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا محکمۂ موسمیات کے مطابق آج رات اس کے مزید کم ہو کر تقریباً تین ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ اس دوران رج آبزرویٹری میں کم از کم درجۂ حرارت 3.7 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ شہر کے کئی حصوں میں گھنے سے ہلکے کہرے کی چادر چھائی رہی، جس سے حدِ نگاہ کم ہو گئی اور اہم نقل و حمل کے راستوں پر آمد و رفت متاثر ہوئی۔

عالمی اشاعتی تجارت میں نئی دہلی رائٹس ٹیبل سے ہندوستان کے کردار کو ملی مضبوطی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) عالمی کتاب میلے کی اہم بزنس-ٹو-بزنس پہل 'نئی دہلی رائٹس ٹیبل' (این ڈی آر ٹی) کا پیر کو بھارت منڈپم میں افتتاح کیا گیا۔ اس پہل کے ذریعے کتاب میلے نے بین الاقوامی اشاعتی تجارت اور حقوق کی منتقلی (رائٹس ایکسچینج) کے ایک اہم عالمی پلیٹ فارم کے طور پر اپنی حیثیت کو مزید مستحکم کیا ہے۔ وزارتِ تعلیم کے تحت قومی کتاب ٹرسٹ، ہندوستان کے زیرِ انتظام این ڈی آر ٹی ناشرین کو مختلف زبانوں اور خطوں میں ترجمہ اور تقسیم کے حقوق پر بات چیت کیلئے ایک منظم بازار فراہم کرتا ہے۔ پیشہ ورانہ کاروباری پلیٹ فارم کے طور پر ڈیزائن کیے گئے این ڈی آر ٹی میں کل 85 ناشرین شریک ہیں، جن میں تقریباً 40 غیر ملکی ناشرین بھی شامل ہیں۔ دو دنوں (12-13 جنوری) میں تقریباً 600 پیشگی طے شدہ ملاقاتیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ ان نصف گھنٹے کی ملاقاتوں کے ذریعے ناشرین کو حقوق کی منتقلی، مشترکہ اشاعت کے مواقع اور طویل مدتی بین الاقوامی شراکت داریوں پر گفتگو کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ رائٹس ٹیبل کا باضابطہ افتتاح کلاؤڈیا کائزر (نائب صدر، بزنس ڈویلپمنٹ، فرینکفرٹ کتاب میلہ) نے کیا، جس کے ساتھ اعلیٰ سطحی حقوق کی بات چیت کا آغاز ہوا۔ افتتاحی اجلاس کے دوران این بی ٹی کے ڈائریکٹر یوراج ملک نے محترمہ کلاؤڈیا کائزر کا خیر مقدم کیا۔ این بی ٹی کے صدر پروفیسر ملند سدھاکر مراٹھے نے اس موقع پر کہا کہ فرینکفرٹ کتاب میلے نے گزشتہ چند برسوں میں بی2بی اور بی2سی ماڈلز کا کامیاب امتزاج کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ این بی ٹی کا مقصد ہندوستان کے اندر اور باہر معیاری ادب کے تبادلے کو آسان بنانا ہے، تاکہ عالمی ادبی مکالمے کو تقویت مل سکے۔

کرشن شکلا انتہائی مخصوص ریل خدمات ایوارڈ 2025 سے سرفراز

این ای آر گورکھپور کے سی ایف ٹی ایم عہدے پر فائز شکلا کی مرکزی وزیر ریل نے کی تعریف

نئی دہلی، (صحافت بیورو): پوروتر ریلوے (این ای آر) گورکھپور کے سی ایف ٹی ایم کرشن شکلا کو انتہائی مخصوص ریل خدمات ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا۔ یشوبھومی، نئی دہلی میں حال ہی میں منعقدہ ایوارڈ تقریب میں مرکزی ریلوے وزیر اشونی ویشنو نے شکلا کو ایوارڈ پیش کیا۔ مسٹر شکلا بنیادی طور سے اتر پردیش میں بستی ضلع کے گاؤں سیورا، لالہ چھاؤنی کے رہنے والے ہیں اور انہوں نے ابتدائی تعلیم گاؤں کے ہی پرائمری اسکول میں حاصل کی۔ انہوں نے اپنا ہائی اسکول اشوک انٹر کالج، کنٹونمنٹ سے اور انٹرمیڈیٹ پی آئی سی ولی پور، سلطان پور سے مکمل کیا۔ کرشن شکلا نے لکھنؤ یونیورسٹی سے بی ایس سی اور ایم ایس سی (کیمسٹری) میں فرسٹ کلاس سے پاس کیا اور ایم ایس سی میں گولڈ میڈلسٹ رہے۔ مسٹر شکلا نے ریلوے میں اہم عہدوں پر کام کیا ہے جس میں ڈویژنل ٹریفک مینیجر ٹنڈلا، سینئر ڈی ایس

او آگرہ، سینئر ڈی او ایم جھانسی اور سینئر ڈی او ایم پریاگ راج شامل ہیں۔ انہوں نے ہائی اسپیڈ ریل کی ٹریننگ چین سے، لیڈرس ان اربن ٹرانسپورٹ (ایل یو ٹی پی) کی ٹریننگ سنگاپور اور کوریا سے لی اور آئی آئی ایم بنگلورو سے منیجمنٹ میں ماسٹرس کیا ہے۔ مسٹر شکلا ایک بہترین تیراک، رنر اور بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں اور انہیں ان کے شاندار کام کے لیے جی ایم ایوارڈ 2013، خصوصی ریل سروس ایوارڈ 2024 اور اب انتہائی خصوصی ریل سروس ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا ہے۔ ریلوے کے وزیر نے مہاکمبھ 2025 میں ان کے منفرد تعاون کیلئے ان کی تعریف کی ہے۔

مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں کی عوامی بہبود کی اسکیموں پر مبنی نمائش کا اہتمام

آج حکومت شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ کام کر رہی ہے جس کا براہ راست فائدہ عام لوگوں کو مل رہا ہے: سچدیوا

نئی دہلی (ایف اے صدیقی/صحافت بیورو): گیتا جینتی اتسو کمیٹی (رجسٹرڈ) کی جانب سے مشرقی دہلی کے شکشک سدن میں حکومت ہند کی مختلف وزارتوں کے ذریعہ کئے جا رہے عوامی فلاحی کاموں پر مبنی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اس نمائش کا مقصد عام لوگوں کو مرکزی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں، پالیسیوں اور ترقیاتی کاموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنا تھا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان اسکیموں سے مستفید ہو سکیں۔ نمائش کا افتتاح دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا نے شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کا بنیادی مقصد ترقیاتی اسکیموں کو سماج کے آخری فرد تک پہنچانا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں جاری مختلف اسکیموں کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر سچدیوا نے کہا کہ آج حکومت

شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ کام کر رہی ہے جس کا براہ راست فائدہ عام لوگوں کو مل رہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی شاہدرہ ضلع کے صدر دیپک گابا، میور وہار ضلع صدر وجیندر دھاما، ایم ایل اے ڈاکٹر انل گوئل، بی جے پی شاہدرہ ضلع کے ترجمان ایڈوکیٹ بھرت گوڑ، تنظیم کے صدر راجکمار بھاٹی اور کارپوریشن کونسلر ڈاکٹر مونیکا پنت نمایاں طور پر اس پروگرام میں موجود تھے۔ تمام مہمانوں نے نمائش میں لگائے گئے مختلف وزارتوں کے اسٹالز کا دورہ کیا اور وہاں موجود شہریوں سے بات چیت کی اور اسکیموں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا۔ نمائش میں صحت، تعلیم، خواتین اور بچوں کی ترقی، دیہی ترقی، سماجی انصاف، سیلف ایمپلائمنٹ، ہاؤسنگ، اجولا یوجنا، آیوشمان بھارت، پردھان منتری آواس یوجنا، سوچھ بھارت مشن، اور ڈیجیٹل انڈیا سمیت کئی اہم عوامی فلاحی اسکیموں کو پرکشش ڈسپلے کے ذریعے دکھایا گیا۔ شرکاء کو ان کی اہلیت اور درخواست کے عمل کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت فرینڈز کالونی انڈسٹریل ایریا کے صدر ہریش گرگ نے کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کی نمائشیں معاشرے میں شعور بیدار کرنے اور حکومت پر عوام کے اعتماد کو مضبوط کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہیں۔ نمائش میں سینکڑوں شہریوں نے شرکت کی اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر تنظیم کے بانی صدر راجکمار بھاٹی، بی جے پی شاہدرہ ضلع کے ترجمان بھارت ایڈوکیٹ پردیپ بھٹناگر، رنجیت کمار اور کیرتی کمار کے علاوہ دیگر معززین موجود تھے۔ اس تقریب کو بڑے پیمانے پر عوامی پذیرائی ملی اور اسے عوامی مفاد میں ایک بامعنی اقدام کے طور پر سراہا گیا۔

'ہندوستانی تہذیب کی بنیادی خصوصیت اس کی ہمہ گیری، رواداری اور 'جیو اور جینے دو' کے جذبے میں مضمر ہے'

عالمی کتاب میلے میں قومی اردو کونسل کے اسٹال پر دو اہم ادبی پروگرام

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عالمی کتاب میلہ، نئی دہلی میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام آج دو اہم ادبی پروگراموں کا انعقاد عمل میں آیا۔ پہلا پروگرام ''اکیسویں صدی میں ہندوستانی تہذیب: اردو فکشن کے حوالے سے'' جبکہ دوسرا پروگرام ''بزم سخن'' کے نام سے منعقد ہوا۔ دونوں پروگراموں میں ادبی شخصیات، محققین، طلبہ اور شائقین ادب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ 'اکیسویں صدی میں ہندوستانی تہذیب: اردو فکشن کے حوالے سے' کے عنوان سے منعقدہ مذاکرے میں پروفیسر خالد اشرف، پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر ابوبکر عباد بطور پینلسٹ شریک ہوئے جبکہ ڈاکٹر عبدالرزاق زیادی نے اس مذاکرے کی نظامت کی۔ مذاکرے کے دوران مقررین نے اردو فکشن میں تہذیب و تمدن کی عکاسی، بدلتے سماجی رویوں اور عصری تقاضوں پر تفصیلی گفتگو کی۔ پروفیسر خالد اشرف نے تہذیب و تمدن پر گفتگو کرتے ہوئے

کہا کہ ہندوستانی تہذیب کی بنیادی خصوصیت اس کی ہمہ گیری، رواداری اور 'جیو اور جینے دو' کے جذبے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی تہذیب نے وہ چیزیں بھی قبول کیں جو اس کے مزاج سے ہم آہنگ نہیں تھیں اور یہی اس کی وسعت قلبی کی دلیل ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے گلوبلائزیشن کے تناظر میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جہاں اس کے کچھ فوائد ہیں وہیں سماج پر اس کے کچھ منفی اثرات بھی مرتب ہوئے ہیں، اور خاص طور پر ہماری تہذیب اس سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ ان کے مطابق افسانوں اور فکشن میں ہماری تہذیبی شناخت آج بھی مختلف رنگوں میں جلوہ گر ہے۔ خورشید عالم، ابن کنول اور ثروت خان وغیرہ کے فکشن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے یہاں ہندوستانی تہذیب اور ثقافت بھرپور انداز میں پیش کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو فکشن نے ہمیشہ تہذیبی قدروں کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پروفیسر ابوبکر عباد نے کہا کہ اگرچہ ایک وقت تھا جب ہندوستانی تہذیب مغربی تہذیب سے زیادہ متاثر نظر آتی تھی، لیکن موجودہ دور میں صورت حال کسی حد تک بدل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریم چند، راشد الخیری اور دیگر افسانہ نگاروں کے یہاں ہندوستانی تہذیب، رسوم، رسمیات اور سماجی اقدار واضح طور پر نظر آتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نئی نسل کے فکشن نگار ہندوستانی تہذیب کے حوالے سے سنجیدہ تخلیقی کارنامے انجام دے رہے ہیں۔

آج کا دوسرا پروگرام 'شام سخن' کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں نعمان شوق، احمد علوی، شاہد انور، ڈاکٹر وسیم راشد، پروفیسر رحمٰن مصور، ارشد ندیم، آلوک یادو شریک ہوئے۔ اس محفل میں شعرا نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔

سوامی وویکانند کی 164ویں یوم پیدائش پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'رن فار سودیشی' کا انعقاد

وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور رجسٹرار کا ملک بھر میں نیشنل یوتھ ڈے کے اہتمام کے دوران سودیشی اور خود انحصاری کی اہمیت پر زور

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سوامی وویکانند کے 164 یوم پیدائش کے موقع پر ملک بھر میں نیشنل یوتھ ڈے کے اہتمام سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے گیمز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ نے طلبہ میں سودیشی اور خود انحصاری کی اہمیت کے سلسلے میں حساسیت بخشی کیلئے آج یونیورسٹی کرکٹ گراؤنڈ نواب منصور علی خان اسپورٹس کامپلیکس میں 'رن فار سودیشی' منعقد کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے آج صبح اس دوڑ کو جھنڈی دکھائی۔ پروفیسر آصف نے سوامی وویکانند کے اخلاقی اور سماجی فلسفے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سوامی وویکانند کی تعلیمات و ارشادات پوری نوع انسانی کیلئے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے ہندوستانیوں میں قومی افتخار کو جاگزیں کیا۔ آج کے 'رن فار سودیشی' کے انعقاد کا مقصد اسٹاف اراکین، طلبہ اور نوجوانوں میں

سوامی وویکانند اور آتم نربھر بھارت اور جسمانی چستی پھرتی، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کے متعلق حساس بنانا تھا۔ سوامی وویکانند کی تعلیمات سے بیدار قومی اتحاد کی روح اجتماعی ذمہ داری اور کمیونٹی مصروفیت کو جاگزیں کرتی ہے اور تمام ہندوستانیوں کے لیے تحریک و تشویق کا موجب ہے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے آتم نربھر بھارت کے مقصد کے حصول میں سودیشی کے تصور کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر رضوی نے مزید کہا کہ سوامی وویکانند ایک دور اندیش فلسفی، استاد اور جدید ہندوستانی مفکر ہیں جو اپنے وقت کے آگے تھے۔ اگر آج کے نوجوان سمجھیں اور آفاقی اچھائی، اجتماعی کوشش، ذاتی ترقی و نشوونما اور مضبوط متحدہ ذہن کے آدرشوں کے سلسلے میں ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تو زندگی میں یقیناً بڑے بڑے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک یوتھ نیشن کے طور پر ہندوستان کی قوت اور طاقت اسی وقت پورے طور پر بروئے کار لائی جا سکتی ہے جب ملک کا نوجوان ان کے بتائے ہوئے قومی آدرشوں کے تئیں عہد بند ہو۔ صداقت، سماجی ہم آہنگی اور انسانیت کی بے لوث خدمت اور یوگ کے سلسلے میں ان کا نظریہ کافی پرقوت ہیں اور اور صدق دل سے ان کی پیروی کی گئی تو نوجوان نئی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ پروفیسر نفیس احمد، اعزازی ڈائریکٹر (گیمز اینڈ اسپورٹس) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'رن فار سودیشی' کے حوالے سے اجمالی گفتگو کی اور فیکلٹی، اسٹاف اور طلبہ کی پرجوش شرکت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ مصروف ہوں تو ہر چیز آسان ہوتی ہے تاہم جب اگر آپ تساہلی برتتے ہیں تو کچھ بھی آسان نہیں رہ جاتا۔ اسی اصول کو ذہن میں رکھتے اس 'رن' کا انعقاد کیا گیا ہے کہ نوجوانوں کی خود مختاری، صحت مند طرز زندگی اور اندرون کیمپس کمیونٹی مصروفیت کو فروغ ہو۔

نوجوانوں کو سوامی وویکانند کی تعلیمات کو اپنانا چاہیے: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ: (پی این ایس) سوامی وویکانند کے یوم پیدائش کے موقع پر پیر کو راجدھانی لکھنؤ میں قومی یوم یوتھ منایا جارہا ہے۔ اس موقع پر نوجوانوں کے لیے وقف ایک پروگرام "یوتھ ٹیلنٹ آنرز اور قوم کی تعمیر میں نوجوانوں کا کردار" کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب اندرا گاندھی پرتشٹھان میں ہوئی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی شرکت کی اور اجتماع سے خطاب کیا۔ اس موقع پر نوجوانوں کی بہبود اور کھیل کے وزیر گریش یادو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے آئے ہیں۔ آج کا دن ہمارے لیے تحریک اور عزم کا دن ہے۔ سوامی وویکانند نے کہا تھا، 'اٹھو، بیدار ہو جاؤ، اور جب تک مقصد حاصل نہ ہو جائے مت رکو۔ اس سے ہمیں توجہ، نظم وضبط اور تحریک ملتی ہے۔ حکومت نوجوانوں کے کھیلوں، ہنرمندی کی ترقی اور بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ نوجوانوں کو سوامی وویکانند کی تعلیمات کو اپنانا چاہیے۔ انہیں عزم کے ساتھ چلنا چاہیے، وہ اس راستے پر آگے بڑھیں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ وویکانند نے دنیا کو ہندوستان کی حقیقی طاقت کا احساس دلایا۔ نوجوانوں کو سوامی جی سے سیکھنا چاہیے اور پی ایم مودی کی قیادت میں ملک اور ریاست کو آگے بڑھانے کے لئے مل کر کام کرنا چاہیے۔ سوامی جی نے شکاگو کانفرنس میں اس وقت بھی شرکت کی جب ملک غلامی میں جکڑا ہوا تھا۔ ان کی رہائش، کھانے یا کسی اور چیز کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ انہیں مدعو بھی نہیں کیا گیا۔ لیکن انہوں نے مادر ہند کے ترنگے کو کبھی جھکنے نہیں دیا۔ نوجوانوں کو ان کی سیرت کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ اس کی ماں بیمار تھی اور ان کے پاس دوائی کے پیسے نہیں تھے۔ نوجوان قوم کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔ نوجوان مارک شیٹوں کا پیچھا کر رہے ہیں۔ کم نمبر آنے پر وہ چھلانگ لگا دے رہے ہیں۔ اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں۔ ملک اور ریاست میں ہر جگہ ترقیاتی کام ہو رہے ہیں۔

آج نوجوان مواقع کی تلاش میں نہیں بلکہ اپنی شناخت بنا رہے ہیں۔ جب نوجوان مضبوط ہوں گے تب ہی ملک اور ریاست مضبوط ہوگی۔ اس موقع پر 21 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے پانچ ملٹی پرپز ہالز کا افتتاح کیا گیا۔ تین دیہی اسٹیڈیم کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ اس موقع پر سی ایم یوگی نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات کے کاروبار کو ختم کرنے اور ماحول کی حفاظت کے لیے آگے آئیں۔ آج مہابھارت کے کردار وصولی نہیں کر سکتے ہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔ اتر پردیش میں نہ کرفیو نہ فساد ہے۔ سب کچھ چنگا ہے۔ ریاست میں سیاحت کے ساتھ روزگار کے مواقع بڑھے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے تجویز پیش کی کہ نوجوانوں کو گاؤں اور بلاکس میں منشیات کے خلاف مہم چلانی چاہیے۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ منشیات کے کاروبار کو کچلنے کے لیے کام کریں۔ انہیں اس کے بارے میں خفیہ معلومات فراہم کرنی چاہئیں۔ ان کی جائیداد ضبط کر لی جائے گی، کیونکہ منشیات کا استعمال تباہی کا باعث ہے۔

لکھنؤ: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، مرکزی وزیر جتن پرساد اور نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک کلوبل اے آئی انپیکٹ کانفرنس میں شرکت کے بعد اسٹالوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے۔

سپا سربراہ اکھلیش یادو نے کی لیڈروں اور کارکنوں سے ملاقات
ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے میں بوتھ لیول تک محنت کرنے پر زور

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے آج سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈ کوارٹر میں ریاست کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے بڑی تعداد میں لیڈروں اور کارکنوں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر اکھلیش یادو نے پارٹی کارکنوں اور لیڈروں پر زور دیا کہ وہ پولنگ بوتھ پر بھرپور طریقے سے کام کریں۔ ایس آئی آر کا دوسرا مرحلہ جاری ہے۔ نئے ووٹ بن رہے ہیں۔ لاپتہ ووٹرز کے ووٹوں کے اندراج اور انہیں ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ پارٹی ارکان کو ووٹر لسٹ پر گہری نظر رکھنی چاہئے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ کوئی غلطی نہ ہو۔ ہر اہل ووٹر کا نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنا ضروری ہے۔ پارٹی کے رہنما اور کارکنان لوگوں کے درمیان جائیں اور ان سے نئے ووٹرز کے لیے فارم 6 پر کرائیں اور اپنے نام شامل کرائیں۔ انہوں

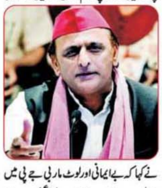

نے کہا کہ بے ایمانی اور لوٹ مار بی جے پی میں شامل ہے۔ بی جے پی اپنے طرز عمل سے باز نہیں آرہی ہے اور عوام کو گمراہ کرنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑ رہی ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت ہر محاذ پر ناکام ہو چکی ہے۔ امن وامان تباہی کا شکار ہے۔ صحت اور تعلیم کا نظام تباہ حال ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم اور سائبر کرائم میں اتر پردیش سب سے اوپر ہے۔ کسان اور نوجوان پریشان ہیں۔ کسان کھاد اور بیج نہ ملنے سے پریشان ہیں۔ نوجوانوں کے لیے نوکریاں نہیں ہیں۔ بی جے پی حکومت میں کرپشن اور لوٹ مار عروج پر ہے۔ ریاست کے عوام بی جے پی کے بارے میں سچ جان چکے ہیں۔ انہیں سماج وادی پارٹی پر بھروسہ ہے۔ عوام 2027 میں بی جے پی کو بے دخل کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر موجود رہنماؤں اور کارکنوں نے متحد ہو کر 2027 میں ریاست میں سماج وادی حکومت بنانے کا عزم کیا۔

لاپروائی برتنے والے 17 میڈیکل افسران برخاست

لکھنؤ: (پی این ایس) یوپی کے ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے سرکاری اسپتالوں میں لاپرواہی برتنے پر میڈیکل افسران کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ سترہ میڈیکل افسران کو برخاست کر دیا گیا ہے۔ یہ ڈاکٹر طویل مدت سے ڈیوٹی سے غیر حاضر پائے گئے۔ مریضوں کے ساتھ بدتمیزی کرنے پر چار میڈیکل افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، ڈاکٹر گجیندر سنگھ کے خلاف محکمہ جاتی انکوائری کا حکم دیا گیا ہے، جو اپنے تبادلے کے بعد اپنی نئی تعیناتی پر چارج سنبھالنے میں ناکام رہے۔ بی کے ٹی ٹراما سینٹر کے چار میڈیکل افسروں سے ان کی لاپرواہی پر وضاحت طلب کی گئی ہے۔ تین دیگر میڈیکل افسران کو لاپروائی برتنے پر وارننگ جاری کی گئی ہے۔ پانچ میڈیکل افسران کو اعلیٰ افسران کے احکامات نہ ماننے پر سرزنش اور ان کی تنخواہوں میں اضافہ روکنے کی سزا دی گئی ہے۔ پروکیورمنٹ پالیسی کے برعکس دوائیں خریدنے کے مرتکب 2 میڈیکل افسران کی پنشن میں 10 فیصد کمی کا حکم دیا گیا ہے۔

مودی حکومت گاندھی جی کا نظریاتی قتل کر رہی ہے: پرمود تیواری

وارانسی: (یواین آئی) کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن پرمود تیواری نے منریگا کے مسئلے پر مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی کی 30 جنوری 1948 کو گولی مار کر جسمانی طور پر قتل کیا گیا تھا لیکن اب مودی حکومت ان کا نظریاتی قتل کر رہی ہے۔ پیر کو وارانسی پہنچے کانگریس رہنما نے کہا کہ منریگا کے نام اور اس کی شکل کو بدل کر اسے 'وکست بھارت-گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن (دیہی)' 'وی بی جی رام جی) کر دیا گیا ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ انہیں معلوم ہے کہ ان کے بیان سے تنازع پیدا ہو سکتا ہے، لیکن وہ جو کہہ رہے ہیں وہ بالکل درست اور سچ ہے۔ انہوں نے پوری ذمہ داری اور پختگی کے ساتھ کہا کہ مودی حکومت گاندھی جی کا نظریاتی قتل کر رہی ہے۔ گوڈسے نے جسمانی قتل کیا تھا، جبکہ مودی حکومت اس اسکیم کے ذریعے مہاتما گاندھی کا نام ونشان مٹانا

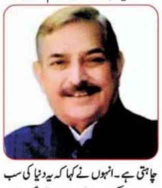

چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دنیا کی سب سے بڑی اسکیم ہے، جس سے جتنے لوگ فائدہ اٹھاتے رہے ہیں، اس طرح کی کوئی اور اسکیم آج تک دنیا میں نہیں بنی۔ جس کام کو گوڈسے نے انجام دیا تھا، وہی کام اب مودی حکومت اس منصوبے کے ذریعے کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مودی حکومت کا موازنہ گوڈسے سے کرتے ہیں اور کانگریس اس منصوبے کی واپسی کے لیے حکومت پر دباؤ بنائے گی۔ کانگریس نے عہد کیا کہ جس دن وہ اقتدار میں آئے گی، گاندھی جی کا نام بھی واپس لائے گی اور منریگا قانون کو اس کی اصل شکل میں بحال کرے گی۔ مذہبی شہر وارانسی میں یہ عہد لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح تحریک کے بعد کسانوں سے متعلق کالے قوانین واپس لینے پڑے تھے، اسی طرح مودی حکومت ایک نیا کالا قانون لے کر آئی ہے۔ جنہوں نے ملک کو غلامی سے آزادی دلائی اور جنہیں ہم سب بابائے قوم کہتے ہیں، انہی کا نام حکومت ختم کرنا چاہتی ہے۔

کے جی ایم یو تنازعہ: پانچ تنظیمیں آج سے کریں گی ہڑتال
ہنگامہ کے باوجود ایف آئی آر درج نہ ہونے پر اٹھائے سوال

لکھنؤ: (پی این ایس) کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی میں علاج اور دیگر عام کام منگل سے شدید متاثر ہوں گے۔ پانچوں تنظیموں نے یونیورسٹی اساتذہ کے ساتھ مل کر منگل سے لوگوں کے قبضے کے بارے میں شکایت درج کروائی تھی۔ اس معاملے میں ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے۔ اس کے نتیجے میں، انسٹی ٹیوٹ کے ڈاکٹروں، اسٹاف،

ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ KGMU کی پانچ تنظیموں کے مطابق، 9 جنوری کو وائس چانسلر کے دفتر میں ہنگامہ آرائی کے باوجود اس معاملے میں ایف آئی آر کا نہ ہونا مایوس کن ہے۔ کے جی ایم یو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر کے کے سنگھ نے بتایا کہ پراکٹر نے اسی دن وائس چانسلر کے دفتر میں ہنگامہ آرائی اور باہر کے رہائشیوں، نرسنگ ایسوسی ایشن، اور ST/SC پرسنل ایسوسی ایشن نے پیر کی صبح ایک میٹنگ کی۔ میٹنگ میں سب نے اپنی حفاظت کا مسئلہ اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر وائس چانسلر کا دفتر محفوظ نہیں تو عام ڈاکٹروں اور اسٹاف کی حالت اس سے بھی بدتر ہے۔ اس لیے جب تک ایف آئی آر درج نہیں ہوتی صورتحال غیر یقینی رہتی ہے۔

مکر شنکرانتی پر 15 جنوری کو عام تعطیل

لکھنؤ: (پی این ایس) مکر سنکرانتی، یعنی 15 جنوری کو اتر پردیش میں عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مکر سنکرانتی پر تعطیل کا اعلان حکومتی سطح پر مناسب غور وخوض کے بعد کیا گیا ہے۔ پہلے ریاستی تعطیلات کے شیڈول میں اس دن چھٹی شامل نہیں تھی۔ واضح رہے کہ بورڈ اسکولوں میں اس وقت موسم سرما کی تعطیلات چل رہی ہیں۔

لکھنؤ: پرانے شہر میں 22 رجب کے موقع پر کونڈے کی نذر دلائی گئی۔

عصمت دری کے ملزم کو 20 سال کی قید

سونبھدر: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع سونبھدر کی ایک عدالت نے نابالغ لڑکی کے ساتھ زیادتی کے معاملے میں تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے مجرم کو 20 سال قید بامشقت اور 40 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج اور پوکسو ایکٹ کے خصوصی جج امت ویر سنگھ کی عدالت نے پیر کو سماعت کرتے ہوئے عصمت دری کے ملزم دواریکا دھنگر کو قصوروار قرار دیتے ہوئے سلاخوں کے پیچھے بھیجنے کا حکم دیا۔ استغاثہ کے مطابق یہ واقعہ تقریباً ساڑھے چھ سال قبل پیش آیا تھا۔ میور پور تھانہ علاقے کے ایک گاؤں کے رہائشی نے 26 جولائی 2019 کو پولیس میں شکایت درج کرائی تھی کہ ملزم دواریکا دھنگر اس کی 14 سالہ نابالغ بیٹی کو 16 جولائی 2019 کی رات بہلا پھسلا کر اغوا کر کے لے گیا ہے۔ پولیس نے ابتدائی طور پر اغوا کی دفعات کے تحت معاملہ درج کیا تھا، لیکن تفتیش کے دوران زیادتی کے ثبوت ملنے پر اس میں متعلقہ دفعات کا اضافہ کیا گیا اور عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی۔ عدالت نے فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے، 8 گواہوں کے بیانات اور ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد 30 سالہ دواریکا دھنگر کو سخت سزا سنائی۔

گائے کا اسمگلر گرفتار

سنت کبیر نگر: (یواین آئی) اتر پردیش کے سنت کبیر نگر ضلع کے دودھارا علاقے میں پولیس نے ایک مسلح تصادم میں انعامی گائے اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سندیپ کمار مینا نے پیر کو بتایا کہ کل رات پولیس کو اطلاع ملی کہ گائے کا اسمگلر انیس، جو 8 جنوری سے مفرور ہے، کرما خان سے اسلام آباد جانے والی نہر کے پاس ہے۔ پولیس اور ایس او جی کی ٹیم نے اسے گھیر لیا اور اسے خود سپردگی کرنے کو کہا لیکن انیس نے پولیس کو دیکھتے ہی گولی چلا دی۔ جوابی کارروائی میں پولیس نے بھی اسمگلر پر گولی چلائی جس کی وجہ سے اس کی بائیں ٹانگ میں چوٹ لگی اور پولیس نے اسے گرفتار کر لیا۔

لکھنؤ: ریاستی وزیر برائے اعلیٰ تعلیم یوگیندر اپادھیائے لکھنؤ یونیورسٹی میں کتابوں کی رونمائی کی۔

عوامی فلاحی پالیسیوں کو گھر گھر پہنچائے گا بی جے پی اقلیتی مورچہ

لکھنؤ: (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اقلیتی سیل کی جانب سے کل یعنی 13 جنوری کو دارالحکومت لکھنؤ میں "اقلیتی اسمیہ سنواد" کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ پروگرام دوپہر 2 بجے حضرت گنج میں واقع کرائسٹ چرچ کالج میں منعقد ہوگا۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ریاستی صدر کنور باسط علی نے اس پروگرام کی تفصیلات دیتے ہوئے بتایا کہ اس تقریب میں مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کرن ریجیجو بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد اقلیتی سماج کے ساتھ براہ راست گفتگو کرنا اور مودی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں اور پالیسیوں کی معلومات ان تک پہنچانا ہے۔ باسط علی نے مورچہ کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بروقت پروگرام کے مقام پر پہنچیں تاکہ اس مہم کو کامیاب بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ پروگرام اقلیتی برادری کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ اس تقریب کو لے کر پارٹی کارکنوں میں کافی جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے اور بڑی تعداد میں لوگوں کی آمد کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔

پی ایم آواس یوجنا میں بدعنوانی کا انکشاف
پنچایت سکریٹری نے لی رشوت، لگائی منفی رپورٹ

سنبھل: (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم آواس یوجنا) کے نام پر بدعنوانی کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ مکمل معذور راجیش شرما کو گرام سکریٹری نے رشوت لینے کے باوجود جعلی رپورٹ لگا کر نااہل قرار دے دیا۔ یہی نہیں، بلکہ شکایت کرنے پر اسے جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ راجیش اپنی ماں اور ذہنی معذور بہن کے ساتھ ایک کچے مکان میں رہتا ہے۔ اس نے ضلع مجسٹریٹ کو تحریری شکایت بھی دی تھی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو نے اس معاملے کو قومی سطح پر اجاگر کر دیا ہے، جو سرکاری اسکیموں میں گہرے بدعنوانی کی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے۔ راجیش نے گرام سکریٹری مینا کماری پر رشوت لینے کا الزام لگاتے ہوئے بتایا کہ آواس دلانے کے نام پر اس سے 5 ہزار روپے رشوت لی گئی۔ رشوت دینے کے باوجود بھی اسے آواس منظور نہیں ہوا۔ الزام ہے کہ پورٹل پر جعلی تصاویر لگا کر اس کا حق چھین لیا گیا۔ گاؤں کے پردھان اور سابق ایم ایل اے اجیت یادو عرف راجو یادو نے بھی راجیش کو اسکیم کے لیے مکمل طور پر اہل مانا ہے، اس کے باوجود گرام وکاس افسر نے اسے نااہل قرار دے دیا۔ سوال یہ اٹھتا ہے کہ جب پردھان اور سابق رکن اسمبلی اسے اہل مانتے ہیں تو افسر نے اسے نااہل کیسے قرار دیا؟ خلیل پور گاؤں کے رہنے والے راجیش شرما مکمل معذور ہیں۔ وہ اپنی ماں اور ذہنی معذور بہن کے ساتھ کچے مکان میں زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کے چار بھائیوں میں سے تین دوسرے صوبوں میں ملازمت کرتے ہیں۔ راجیش نے شکایت نمبر 40020525028214 کے تحت پی ایم آواس یوجنا کے لیے درخواست دی تھی۔ جانچ کے دوران گرام وکاس افسر نے مبینہ طور پر کسی اور کے پکے مکان کی تصویر لگا کر اسے جعلی طور پر نااہل قرار دے دیا۔ سابق بی جے پی ایم ایل اے اجیت یادو راجیش کے گاؤں پہنچے اور متاثرہ خاندان کو غریب قرار دیتے ہوئے آواس دلانے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے بی ڈی او گھور سے فون پر بات بھی کی۔ گاؤں کے پردھان نے بھی راجیش کو اہل بتایا ہے۔ اب اعلیٰ سطحی جانچ کی مانگ زور پکڑ رہی ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ بدعنوانی کی جڑیں اکھاڑ پھینکی جائیں۔ یہ معاملہ سرکاری اسکیموں میں گہری بدعنوانی کو بے نقاب کرتا ہے اور معذور افراد کے ساتھ ایسا سلوک ناقابل قبول ہے۔

رام مندر میں نماز پڑھنے کی کوشش کرنے والے شخص کو پولیس نے چھوڑ دیا

ایودھیا: (پی این ایس) ایودھیا کے رام مندر میں نماز پڑھنے کی کوشش کرنے والا کشمیری ذہنی مریض نکلا۔ وہ 2024 سے جموں میڈیکل کالج میں زیر علاج ہیں۔ یہ معلومات اس وقت سامنے آئیں جب ایودھیا پولیس اور تفتیشی ایجنسیوں نے ان کی میڈیکل ہسٹری کی درخواست کی۔ مزید برآں، جموں پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر انٹیلی جنس ایجنسیوں نے بھی اس کی تصدیق کی تھی۔ کچھ بھی مشکوک نہیں ملا۔ جس کے بعد ملزم کو اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ رام مندر کے احاطے میں اس وقت ہنگامہ برپا ہوا جب ایک کشمیری مسلمان شخص نے رام للا کے درشن کرنے کے بعد جنوبی دیوار کے قریب نماز پڑھنے کی کوشش کی۔ جائے وقوعہ کے رہنے والے احد شیخ کے طور پر ہوئی۔ اطلاع پر پہنچے مختلف تفتیشی ایجنسیوں کے اہلکاروں نے اس سے پوچھ گچھ کی۔ جموں وکشمیر پولیس اور وہاں تعینات انٹیلی جنس افسران سے رابطہ کر کے اس کے پتے کی تصدیق کی گئی۔ تمام اداروں نے مکمل تفتیش کے بعد اس نتیجے پر پہنچا کہ ملزم ذہنی مریض ہے۔ ان کے گھر والوں نے اس تفتیش میں بہت تعاون کیا۔ ان کے بیٹے نے اپنے والد کی مکمل میڈیکل ہسٹری بھی تفتیشی افسران کو فراہم کی۔ ایودھیا پولیس نے ایودھیا دھام ریلوے اسٹیشن سے لے کر رام مندر احاطے تک تمام سرگرمیوں کی جانچ سی سی ٹی وی کے ذریعے کی، لیکن کچھ نہیں نکلا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی چکرپانی ترپاٹھی نے بتایا کہ احد

کشی نگر میں سڑک حادثہ ایک شخص کی موت

کشی نگر: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع کشی نگر کے نیبوا نورنگیا تھانہ علاقے میں پیر کو دو بائیکوں کے درمیان ہوئی ٹکر میں ایک دکاندار کی موت ہوگئی جبکہ اس کی بھابھی شدید طور سے زخمی ہوگئیں۔ پولیس کے مطابق نورنگیا قصبے کے رہائشی ارون تیواری

لکھنؤ میں نابالغ طالبہ کی عصمت دری، ملزم گرفتار

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے پارا علاقے میں ایک آٹو ڈرائیور نے ساتویں جماعت کی طالبہ کے ساتھ وحشیانہ حملہ کیا۔ ملزم نے اسے بندوق کی نوک پر جان سے مارنے کی دھمکی دی، اسے زبردستی جنگل میں لے گیا اور اس کے ساتھ زیادتی کی۔ میڈیکل رپورٹ کی بنیاد پر، پارا پولیس نے عصمت دری کے کیے، ملزم آٹو ڈرائیور کو گرفتار کیا اور اسے جیل بھیج دیا۔ پولیس کے مطابق متاثرہ لڑکی اکثر اپنے بھائیوں کو اسکول چھوڑتی تھی۔ راستے میں بدھیشور کا ایک آٹو ڈرائیور دیپک اپنے دوستوں کے ساتھ اسے روکتا اور اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا۔ گزشتہ ماہ ملزم دیپک نے طالبہ کو دھمکی دی اور اسے اپنے آٹو میں جنگل لے

اتر پردیش میں دوبارہ سردی کی شدت، گھنے کہرے اور سرد لہر کا الرٹ

لکھنؤ: (یواین آئی) اتر پردیش میں کچھ دنوں کی دھوپ کے بعد ایک بار پھر سردی اپنا اثر دکھانے والی ہے۔ ہندوستانی محکمۂ موسمیات نے ریاست کے کئی علاقوں میں گھنے سے بہت گھنے کہرے کی وارننگ جاری کی ہے۔ مغربی اتر پردیش کے ایک دو مقامات پر شدید سرد لہر کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ ویسٹرن ڈسٹربنس کے کمزور ہونے کی وجہ سے موسم میں یہ تبدیلی پیر سے نظر آئے گی۔ گزشتہ چند دنوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اضافہ فعال ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے ہوا، جس نے سردی کی لہر کو عارضی طور پر قابو میں رکھا لیکن اب شمال مغربی روز ریاست کے دارالحکومت لکھنؤ میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 23.5 ڈگری سیلسیس اور کم از کم 8.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے زیادہ تھا۔

محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کی صبح ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے، جب کہ دن کے وقت آسمان صاف رہے گا۔ لکھنؤ میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت تقریباً 21 ڈگری اور کم از کم 7 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ ریاست میں وارانسی (بی ایچ یو) میں سب سے زیادہ 24.2 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے بعد غازی پور پردیش کے اضلاع میں رات کا درجۂ حرارت معمول سے کم ہے۔ میرٹھ میں ریاست کا سب سے کم درجۂ حرارت کم از کم 4.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ علی گڑھ میں 5.8 ڈگری اور بریلی میں 5.9 ڈگری سیلسیس کم از کم درجۂ حرارت رہا۔ لکھنؤ میں پیر سے اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ نے موافق موسم اور گھنے کہرے کے امکان نہ ہونے کے سبب اسکولوں کی چھٹیاں آگے نہ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہدایت کے مطابق تمام کلاسوں کے لیے اسکول صبح 10 بجے سے شروع ہوں گے۔ اب تک

انا ملائی کا راج ٹھاکرے کے بیانات پر سخت ردعمل

ممبئی (یو این آئی) برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے سلسلے میں جاری سیاسی بحث اس وقت مزید شدت اختیار کر گئی جب تمل ناڈو بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما کے انا ملائی نے مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج ٹھاکرے کے ممبئی میں دیے گئے بیانات پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ اتوار 12 جنوری کو دادر کے شیو تیرتھ میں منعقدہ ایک عوامی اجتماع کے دوران انا ملائی کے خلاف لگائے گئے نعروں پر انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ وہ کسی دھمکی یا سیاسی حملے سے خوفزدہ ہونے والے نہیں ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انا ملائی نے سوال اٹھایا کہ راج ٹھاکرے اور شیوسینا کے رہنما آدتیہ ٹھاکرے کو انہیں دھمکیاں دینے کا اختیار کس نے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک کسان کے بیٹے ہونے پر فخر محسوس کرتے ہیں اور الزام عائد کیا کہ بعض سیاسی رہنما صرف ان کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے کے لیے اجلاس منعقد کر رہے ہیں۔ انا ملائی نے کہا کہ انہیں یہ سمجھ نہیں آ رہا کہ تنقید کی شدت ان کی بڑھتی ہوئی سیاسی اہمیت کی علامت ہے یا کچھ اور۔ ممبئی نہ آنے سے متعلق دی جانے والی مبینہ دھمکیوں کا حوالہ دیتے ہوئے انا ملائی نے واضح کیا کہ وہ ہر حال میں ممبئی آئیں گے اور دھمکیاں دینے والوں کو عملی اقدام کا چیلنج دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر خوف ان کی رہنمائی کرتا تو وہ اپنے گاؤں میں ہی رہتے۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کامراج کو بھارت کے عظیم ترین رہنماؤں میں شمار کرنا تمل شناخت کی نفی نہیں کرتا، اسی طرح ممبئی کو عالمی معیار کا شہر کہنا مہاراشٹر کے کردار کو کم نہیں کرتا۔

الیکشن ڈیوٹی سے غیر حاضری پر 6871 ملازمین کو شوکاز نوٹس

بار بار ہدایات کے باوجود پولنگ ڈیوٹی کے لیے رپورٹ نہ کرنے پر 4521 افسران اور ملازمین کے خلاف پولیس کارروائی شروع

ممبئی: برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے ایک اہلکار نے بتایا کہ 15 جنوری کو ہونے والے شہری انتخابات کے لیے ڈیوٹی سے غیر حاضری کے لیے 6871 لوگوں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ ایک ریلیز میں، بی ایم سی نے کہا کہ ان 6871 افسران اور ملازمین میں سے 2350 نے بعد میں انتخابی عمل میں شمولیت اختیار کی۔

ایک رپورٹ کے مطابق، اس میں مزید کہا گیا ہے کہ پیر سے باقی 4521 افسران اور ملازمین کے خلاف پولیس کارروائی شروع کی گئی ہے جنہوں نے بار بار ہدایات کے باوجود تربیت، پولنگ سے متعلق کام یا دیگر تفویض کردہ ڈیوٹیوں کے لیے رپورٹ نہیں کی۔

ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جن لوگوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے ان میں بی ایم سی کے ملازمین کے ساتھ ساتھ دیگر سرکاری اور پبلک سیکٹر کے اداروں جیسے کہ نیشنلائزڈ بینک، بیسٹ، بی ایس این ایل، ایچ پی سی ایل، انشورنس کمپنیاں، ایل آئی سی، ایم ایچ اے ڈی اے، ایم ٹی این ایل، محکمہ ڈاک، ریلوے، آر سی ایف، اور نابارڈ شامل ہیں۔

رپورٹ کے مطابق ریلیز میں کہا گیا ہے، 'یہ کارروائی بی ایم سی کے ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) ڈاکٹر اشونی جوشی کی ہدایات کے مطابق شروع کی گئی ہے، جنہوں نے یہ ہدایات دن کے اوائل میں شہری ہیڈ کوارٹر میں سینئر شہری عہدیداروں کی موجودگی میں منعقدہ ایک جائزہ میٹنگ میں جاری کیں۔' جوشی نے کہا کہ انتخابی ڈیوٹی ایک آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے اور ڈیوٹی سے غفلت ایک سنگین جرم ہے۔ جوشی نے مزید کہا کہ 4521 نادہندگان ملازمین کے خلاف پیر سے ان کے کام کی جگہوں پر نوٹس بھیج کر پولیس کارروائی شروع کی گئی ہے، جس میں جرائم کا اندراج، جرمانے عائد کرنا، اور محکمانہ تادیبی کارروائی شامل ہے۔

جوشی کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ بی ایم سی انتخابات 2026 میں 3.10 ملین سے زیادہ ووٹرز ہیں، جس کے لیے بڑی تعداد میں عملے کی تعیناتی کی ضرورت ہے۔ تاہم عملے کی کمی دیکھی گئی ہے، جس نے انتظامیہ کو سخت فیصلے لینے پر مجبور کیا۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ 'انتخابی ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں کی تربیت کا پہلا اور دوسرا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ تربیتی سیشنز میں حاضری لازمی تھی۔ ٹریننگ چھوڑنے والے اہلکاروں کو 10 جنوری کو آخری موقع دیا گیا تھا، لیکن مسلسل غیر حاضری کے باعث اتوار سے انتخابی قوانین کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ عیاں رہے کہ ممبئی میں بلدیاتی انتخابات 15 جنوری کو ہوں گے جس کے اگلے دن ووٹوں کی گنتی ہوگی۔

ماں اور کمسن بچی پر جنسی حملے کا سنگین الزام

ہائی کورٹ نے پولیس تفتیش پر سوال اٹھائے

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے ایک نوجوان خاتون اور اس کی ڈھائی سالہ بیٹی پر مبینہ جنسی حملے کے معاملے میں پولیس کی کارروائی پر شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ جس انداز میں اس کیس کی جانچ کی گئی، وہ انصاف کی فراہمی میں ایک نظامی ناکامی کی عکاسی کرتا ہے۔ عدالت نے 24 سالہ خاتون کی جانب سے دائر عرضی پر نوٹس جاری کیا ہے، جس میں تفتیش کو کرائم انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ یا کسی آزاد ایجنسی کو منتقل کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ حال ہی میں معاملے کی سماعت کے دوران جسٹس مادھو جمدار نے سنر پولیس کے مبینہ نرم رویے سے متعلق الزامات کا نوٹس لیا۔ عدالت نے تفتیشی افسر کو ہدایت دی کہ وہ ملزم کو ہائی کورٹ میں جاری کارروائی سے باضابطہ طور پر آگاہ کرے۔ وکیل پرشانت نائک کے ذریعے دائر کی گئی عرضی کے مطابق یہ واقعہ 28 اگست 2024 کو ناسک ضلع کے سنر علاقے میں شیو ندی پل کے قریب پیش آیا۔ خاتون کا الزام ہے کہ مرکزی ملزم نے اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ مل کر خاندان کی کار کو روکا، اس کے شوہر پر لوہے کی سلاخ سے حملہ کیا، اس کے بعد خاتون کے ساتھ جنسی زیادتی کی اور اس کی کمسن بیٹی کو زبردستی پکڑ کر اس کے ساتھ بدسلوکی کی، ساتھ ہی اہلِ خانہ کو جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دیں۔ اس واقعے کے بعد بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 اور پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسول آفینسز ایکٹ 2012 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ تاہم عرضی میں پولیس کی تفتیش میں سنگین کوتاہیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ الزام ہے کہ مرکزی ملزم کو بغیر مناسب طبی جانچ کے مبینہ صحت کی بنیاد پر رہا کر دیا گیا اور بعد ازاں اپریل 2025 میں سیشن عدالت سے پیشگی ضمانت بھی مل گئی۔ عرضی میں مزید کہا گیا ہے کہ پولیس نے سات ماہ سے زائد عرصے تک دو شریک ملزمان کو گرفتار نہیں کیا اور نہ ہی متاثرہ خاتون کے شوہر، جو واقعے کے عینی شاہد تھے، کا بیان ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ بغیر گرفتاری کے چارج شیٹ داخل کرنے پر بھی سوال اٹھائے گئے ہیں، جس سے تفتیش کی غیر جانبداری اور تکمیل پر شکوک پیدا ہوتے ہیں۔ خاتون نے یہ بھی الزام لگایا کہ پولیس کی ہدایت پر اس کی کمسن بیٹی کا طبی معائنہ تین دن تاخیر سے کیا گیا، جس سے اہم شواہد متاثر ہو سکتے ہیں۔ عرضی کے مطابق ملزم کے سیاسی روابط نے سزا سے بچ نکلنے کا تاثر پیدا کیا ہے۔ متاثرہ خاتون نے تفتیش کی منتقلی، ناسک سیشن عدالت میں جاری مقدمے پر روک اور ملزم کو دی گئی پیشگی ضمانت کی منسوخی کی درخواست کی ہے، یہ مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہ کویتا کے ذریعے مسلسل دھمکیاں ان کی جان و آزادی کے لیے براہِ راست خطرہ ہیں۔

37 سالہ شخص تیز رفتار ڈمپر کی زد میں آکر ہلاک

ممبئی: ملنڈ علاقے میں ایک تیز رفتار ڈمپر ٹرک کی زد میں آ کر ایک 37 سالہ شخص کی موت ہو گئی۔ مقتول کی شناخت سریش بابو راجپوت کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے کے بعد ڈمپر ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ ملنڈ پولیس نے ڈمپر کے خلاف رجسٹریشن نمبر MH-02-GH-5430 کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے اور فرار ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق، سریش کھنڈی پاڑا، درگاہ روڈ، بھنڈوپ کا رہنے والا تھا، جہاں وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔ واقعہ کے دن، دوپہر ایک بجے کے قریب، وہ ملنڈ کالونی، ملنڈ (مغربی) میں گرو گووند سنگھ مارگ سے گزر رہا تھا جب اسے ایک تیز رفتار ڈمپر ٹرک نے ٹکر مار دی۔ مقامی لوگوں نے سریش کو علاج کے لیے ملنڈ میں اگروال ہسپتال لے جایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا۔ ملنڈ پولیس نے متاثرہ کے بڑے بھائی 50 سالہ وجے راجپوت کی شکایت پر مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے نامعلوم ڈرائیور کے خلاف لاپرواہی اور تیز رفتار ڈرائیونگ سے موت کا سبب بننے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ ملنڈ کالونی کے علاقے میں ڈمپر سے ہونے والا یہ تیسرا جان لیوا حادثہ ہے۔ واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے تحت بھنڈوپ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ میں جاری کام کے لیے علاقے میں مٹی سے بھرے ڈمپروں کی بار بار نقل و حرکت پر مکینوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔

امتحانی مراکز پر سی سی ٹی وی لازمی قرار، نجی و امدادی اسکولوں کا مالی بوجھ پر اعتراض، امتحانات کے بائیکاٹ کا انتباہ

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات منعقد کرانے والے اسکولوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنا لازمی ہوگا۔

تاہم نجی اور امدادی اسکولوں نے اس فیصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سی سی ٹی وی نظام کی تنصیب اور اس کی دیکھ بھال کا مالی بوجھ برداشت کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ مہاممبئی ایجوکیشن ایسوسی ایشن' نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اگر سی سی ٹی وی لازمی کیا جاتا ہے تو اس کے لیے مکمل مالی معاونت فراہم کی جائے۔

ایسوسی ایشن نے خبردار کیا ہے کہ اگر فنڈز مختص نہیں کیے گئے تو کئی اسکول امتحانی مراکز بننے سے انکار کر سکتے ہیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق سی سی ٹی وی کیمرے لگانا، فوٹیج محفوظ کرنا اور اس کے لیے درکار تکنیکی و انسانی وسائل مہیا کرنا فی الحال نجی اور امدادی اسکولوں کی استطاعت سے باہر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ متعدد سرکاری اسکولوں اور دفاتر میں بھی سی سی ٹی وی نظام مکمل طور پر فعال نہیں ہے، اس کے باوجود نجی اداروں پر یہ شرط عائد کرنا غیر منصفانہ ہے۔ حال ہی میں منعقدہ ایک اجلاس میں ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ سرکاری مالی مدد کے بغیر اسکول امتحانات کے انعقاد سے پیچھے ہٹ سکتے ہیں، جس سے امتحانی نظام میں رکاوٹ پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

وارڈ نمبر 145 میں ارون گوونڈ ہلے کو علماو مشائخ بورڈ کی حمایت

All India Ulama Mashaikh Federation
آل انڈیا علماء مشائخ فیڈریشن
مولانا محمد اشتیاق مصباحی
S 3, Tranquil Terrace, Bharat Nagar, Bapurao Marg, Mumbai, 400008

ممبئی: وارڈ نمبر 145 سے شیوسینا (یو بی ٹی) اور این سی پی کی حمایت یافتہ امیدوار ارون گوونڈ ہلے کے حق میں آل انڈیا علما مشائخ بورڈ نے باضابطہ طور پر اپنی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ بورڈ نے یہ اعلان بورڈ نے اپنے لیٹر ہیڈ پر، مولانا محمد اشتیاق مصباحی کے دستخط کے ساتھ جاری کیا ہے۔ بورڈ کے مطابق جناب ارون گوونڈ ہلے وارڈ نمبر 145 کی ایک جانی پہچانی، باہمت اور متحرک سماجی شخصیت ہیں، جو ہمیشہ عوام کے درمیان رہ کر ان کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی طور پر سرگرم رہے ہیں۔ گلیوں اور نالیوں کی خستہ حالی ہو، پانی اور صفائی کے مسائل ہوں یا روزمرہ کی عوامی پریشانیاں ہر محاذ پر انہوں نے عوام کی آواز بن کر ایمانداری، خلوص اور مستقل مزاجی کے ساتھ جدوجہد کی ہے۔ آل انڈیا علما و مشائخ بورڈ نے اپنے بیان میں اس بات پر زور دیا کہ آج جناب ارون گوونڈ ہلے اسی وارڈ کی حقیقی ترقی، شفاف نظام اور ہمہ گیر تبدیلی کے پختہ عزم کے ساتھ میدانِ انتخاب میں موجود ہیں۔ ان کی صاف شبیہ، بے لوث سماجی خدمات اور عوام سے گہری وابستگی کے باعث انہیں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی شرد پوار) کی بھرپور حمایت حاصل ہے، جو ان کی قیادت، صلاحیت اور عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ بورڈ کے مطابق عوام میں یہ مضبوط رائے قائم ہو چکی ہے کہ وارڈ نمبر 145 کی مجموعی ترقی، بہتر نظم و نسق اور دیرپا مسائل کے حل کے لیے شیوسینا (یو بی ٹی) کے امیدوار ارون گوونڈ ہلے ہی سب سے موزوں انتخاب ہیں۔ اپنے بیان کے اختتام پر آل انڈیا علما و مشائخ بورڈ نے وارڈ کے تمام معزز ووٹروں سے پُرزور اپیل کی کہ وہ اپنے علاقے کے روشن مستقبل اور مستقل ترقی کے لیے اپنے جمہوری حق کا بھرپور استعمال کریں اور ارون گوونڈ ہلے کے انتخابی نشان مشعل کے سامنے والا بٹن دبا کر انہیں بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

مہایوتی کا مقصد 'نشہ مکت، صاف ستھرا اور روزگار سے بھرپور ممبرا' ہے

حاجی عرفات شیخ نے تھانے میں انل بھگت، ایڈوکیٹ انسویا انل بھگت، سجیت گپتا، نازیہ تمبولی، سہیل سید اور عطیہ شیخ کے حق میں زبردست انتخابی مہم چلائی

تھانے: تھانے میونسپل کارپوریشن انتخابات کے پس منظر میں ممبرا میں منعقدہ مہایوتی کے انتخابی جلسۂ عام نے شہر کے سیاسی منظرنامے کو خاصا گرم کر دیا۔ اس جلسے میں مہاراشٹر اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین حاجی عرفات شیخ کی پُراثر، بے باک اور جارحانہ تقریر نے عوام میں جوش و خروش بھر دیا۔ جلسے میں بی جے پی تھانے شہر کے سابق نائب صدر انل بھگت، وارڈ نمبر 31 کی امیدوار ایڈوکیٹ انسویا انل بھگت، وارڈ نمبر 33 کے امیدوار سجیت گپتا، نازیہ تمبولی، سہیل سید اور عطیہ شیخ کے حق میں زبردست انتخابی مہم چلائی گئی۔ دورانِ خطاب حاجی عرفات شیخ نے ممبرا کی بدحالی کے لیے سابق اور موجودہ قیادت کو براہِ راست ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ "شکونی ماما اور کنس ماما جیسے کرداروں کی تاریخ خراب رہی ہے، اور آج کے دور میں بھی 'ماما' کہلانے والے افراد نے ممبرا کو برباد کر کے رکھ دیا ہے۔" انہوں نے موجودہ رکنِ اسمبلی جتیندر اوہاڑ اور باہر سے آ کر ممبرا میں سیاست کرنے والے نجیب ملا کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "یہ دونوں ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ دونوں نے ممبرا کو لوٹا ہے اور شہر کی ترقی کا گراف صفر پر آ چکا ہے۔ حاجی عرفات شیخ نے کہا کہ آج ممبرا نشہ، بے روزگاری، گندگی، پانی کی قلت، ٹوٹی ہوئی سڑکوں، اوور فلو نالیوں اور نوجوانوں کے غیر محفوظ مستقبل جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ مہایوتی کا مقصد ہے ''نشہ مکت، صاف ستھرا اور روزگار سے بھرپور ممبرا''۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ اگر ریاستی حکومت کی تمام فلاحی اسکیمیں، نوجوانوں کے لیے روزگار مراکز، خواتین کو بااختیار بنانے کے منصوبے اور اقلیتی ترقیاتی فنڈ ممبرا تک پہنچانے ہیں تو یہاں کے بیدار ووٹروں کو بی جے پی اور شیوسینا مہایوتی کے امیدواروں کو کامیاب بنانا ہوگا۔ حاجی عرفات شیخ کی بے باک خطابت، ایماندار شبیہ اور مسلم سماج میں ان کے مضبوط اعتماد کے باعث اس جلسے کے دوران سماجی کارکن صاحبہ محمد کی قیادت میں بڑی تعداد میں نوجوانوں، خواتین اور سماجی عہدیداروں نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر صاحبہ محمد نے کہا کہ حاجی عرفات شیخ جو کہتے ہیں، وہ کر کے دکھاتے ہیں۔ ہم کئی برسوں سے ان کے سماجی کام کو قریب سے دیکھ رہے ہیں۔ ان کی قیادت پر ہمیں مکمل بھروسہ ہے، اسی اعتماد کے تحت آج ہم نے بی جے پی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ بی جے پی میں اس شمولیت سے ممبرا کے مسلم نوجوانوں، خواتین اور بزرگ شہریوں میں نیا جوش اور اعتماد پیدا ہوا ہے۔ عوام کو یہ یقین ملا ہے کہ وہ بھی حکومت کا حصہ ہیں، انہیں بھی انصاف اور ترقی کا حق مل سکتا ہے، اور یہ احساس اسی جلسے کے ذریعے مضبوط ہوا۔ جلسے کے اختتام پر پورا ماحول "حاجی عرفات شیخ زندہ باد" کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔

تعلیمی اداروں کی آمدنی میں رواں مالی سال 11 تا 13 فیصد اضافے کا امکان

ممبئی (یو این آئی) داخلہ اور فیس میں اضافے کے باعث رواں مالی سال کے دوران ملک کے تعلیمی اداروں کی آمدنی میں 11 فیصد سے 13 فیصد کے درمیان اضافے کا امکان ہے۔ یہ بات پیر کے روز جاری کی گئی مارکیٹ ریسرچ اور کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی کرسِل کی رپورٹ میں کہی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق آمدنی میں اضافے کے باوجود اداروں کا آپریٹنگ منافع 27 تا 28 فیصد پر مستحکم رہنے کا امکان ہے۔ اس کی بنیادی وجہ نئے ملازمین کی بھرتی، ان کی تنخواہوں اور دیگر متعلقہ اخراجات کو قرار دیا گیا ہے۔ کرسِل کا کہنا ہے کہ اب لوگوں کے پاس خرچ کے لیے پہلے کے مقابلے میں زیادہ آمدنی موجود ہے اور وہ اپنے بچوں کی تعلیم پر زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔ یہ مسلسل پانچواں سال ہوگا جب تعلیمی اداروں کی آمدنی کی شرح نمو دوہرے ہندسوں میں رہے گی۔

سوپارہ برہان چوک پر بہوجن وکاس اگھاڑی کا تاریخی انتخابی اجلاس

ڈیڑھ سال میں بی جے پی ایک بھی ٹینڈر جاری نہ کر سکی: ہیتندر ٹھاکر، بہوجن وکاس اگھاڑی کے تمام امیدواروں کو کامیاب بنانے کی اپیل

سوپارہ؛ سوپارہ کے برہان چوک پر بہوجن وکاس اگھاڑی کی جانب سے ایک شاندار اور تاریخی انتخابی اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رکنِ اسمبلی ہیتندر ٹھاکر نے بی جے پی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی صرف نفرت کی سیاست کرتی ہے، جبکہ کام کے نام پر اس کے پاس کھوکھلے وعدوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔

ہیتندر ٹھاکر نے کہا کہ وزیرِ اعلیٰ حال ہی میں وسئی آئے تھے، مگر وسئی کی عوام کو کچھ بھی نہیں دیا۔ انہوں نے وہی ترقیاتی کام گنوائے جو بہوجن وکاس اگھاڑی پہلے ہی منظور کروا چکی تھی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ڈیڑھ سال گزر جانے کے باوجود بی جے پی حکومت ایک بھی ترقیاتی کام کا ٹینڈر جاری نہیں کر سکی۔

انہوں نے مزید کہا کہ وسئی تعلقہ ہمیشہ سے امن و شانتی کا گہوارہ رہا ہے، مگر گزشتہ ڈیڑھ سال میں منتخب ایم ایل اے نے نفرت پھیلانے اور عوام میں انتشار پیدا کرنے کے سوا کوئی تعمیری کام نہیں کیا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ آنے والے وسئی ویرار شہر میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں بہوجن وکاس اگھاڑی کے تمام امیدواروں کو کامیاب بنا کر ترقی اور اتحاد کا پرچم بلند کریں۔

اس موقع پر عالمگیر ڈائر نے کہا کہ وسئی میں جتنے بھی ترقیاتی کام ہوئے ہیں وہ صرف ہیتندر ٹھاکر کی قیادت میں ہی ممکن ہوئے ہیں۔ صغیر ڈانگے نے کہا کہ حقیقی ترقی صرف بہوجن وکاس اگھاڑی اور ہیتندر ٹھاکر ہی کر سکتے ہیں، اس لیے عوام کو چاہیے کہ وہ انہیں بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

اجلاس کی نظامت سمیر ڈبڑے نے کی۔ وارڈ نمبر 14 کے سبھی چار امیدوار جن میں سریتا مورے، اتل سالنکھے، گایتری ساونت اور عالمگیر ڈائر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہیتندر ٹھاکر کی قیادت اور ترقیاتی کاموں پر اعتماد کرتے ہوئے ہماری نشانی سیٹی کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں۔

وارڈ 220 میں دیپالی مانگیش مالوسرے کی جیت کو یقینی بنائیں: اتل شاہ کی اپیل

ممبئی: بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما، سابق رکنِ اسمبلی اور سابق میونسپل کونسلر اتل شاہ نے وارڈ نمبر 220 کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آنے والے میونسپل انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی امیدوار دیپالی مانگیش مالوسرے کو انتخابی نشان کمل، نمبر 4 پر ووٹ دے کر بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔ اتل شاہ نے کہا کہ گزشتہ آٹھ برسوں کے عوامی خدماتی دور میں، جس میں پانچ سال بطور کونسلر اور اس کے بعد ساڑھے تین برس بغیر انتخابات کے بھی شامل ہیں، انہوں نے وارڈ کے شہریوں کی ہر شکایت کا دیانت داری سے ازالہ کیا اور عوام کے اعتماد کو برقرار رکھا۔

انہوں نے بتایا کہ وارڈ کی سطح پر تقریباً آٹھ ہزار خواتین کو "لاڈکی بہن" اسکیم کی مکمل جانکاری فراہم کی گئی اور اہل خواتین میں درخواست فارم کی تقسیم کا عمل کامیابی سے مکمل کیا گیا۔ اتل شاہ نے کہا کہ ملک کے وزیرِ اعظم نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں ملک بھر میں تاریخی ترقیاتی کام انجام پائے ہیں، جن میں کوسٹل روڈ، مختلف ریاستوں کے بڑے شہروں کو جوڑنے والے عظیم پل، جدید ہوائی اڈے اور میٹرو نیٹ ورک شامل ہیں۔ یہی ترقی اب ممبئی کی گلیوں تک پہنچ رہی ہے اور وارڈ 220 میں بھی پرانی اور خستہ حال عمارتوں کا محفوظ اور منصوبہ بند بازترقیاتی عمل شروع ہوگا، جس سے علاقے کی شکل و صورت بدلے گی اور شہریوں کا معیارِ زندگی بہتر ہوگا۔ سال 2020 کی کورونا وبا کے دوران اتل شاہ نے خود سڑکوں پر اتر کر راشن کٹس، ماسک اور سینیٹائزر تقسیم کیے اور شہریوں کو اسپتال میں داخل کروانے اور قرنطینہ کے انتظامات میں مدد فراہم کی۔ اسی دوران مادھوباغ میں 18 ماہ تک جاری رہنے والے ویکسینیشن مرکز میں دیپالی مانگیش مالوسرے نے بھی سرگرم انداز میں خدمات انجام دیں۔ اتل شاہ نے کہا کہ دیپالی مالوسرے گزشتہ کئی برسوں سے آشا سیوک کے طور پر تمام سماجی طبقات کی بے لوث خدمت کر رہی ہیں اور پولیو، کینسر اور ایڈز جیسے سنگین امراض میں مبتلا مریضوں کی خصوصی دیکھ بھال کے باعث وہ وارڈ میں ایک معتبر اور قابلِ اعتماد شخصیت بن چکی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اگرچہ یہ وارڈ خواتین کے لیے محفوظ ہو چکا تھا، لیکن انہوں نے اپنی اہلیہ یا خاندان کی کسی خاتون کا نام آگے نہ بڑھاتے ہوئے پارٹی قیادت سے مطالبہ کیا کہ ایک زمینی سطح کی کارکن کو امیدوار بنایا جائے، جبکہ مخالف جماعتوں نے اپنے کارکنوں کی بیویوں کو امیدوار نامزد کیا ہے۔ اتل شاہ کی تائید کے بعد وارڈ 220 میں دیپالی مانگیش مالوسرے کی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یقین دلایا کہ دیپالی مالوسرے ان کے کیے گئے ترقیاتی کاموں کو مزید آگے بڑھائیں گی اور صفائی، صحت، پانی کی فراہمی، سڑکوں کی بہتری، خواتین کے تحفظ اور سرکاری اسکیموں کو براہِ راست عوام تک پہنچانے کے لیے مؤثر اقدامات کریں گی۔ انہوں نے وارڈ کے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ 15 جنوری کو ہونے والے انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور اتحادی امیدوار دیپالی مانگیش مالوسرے کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

ممبئی میں کتاب کا اجرا اور فروغِ عزا ایوارڈز کی تقریب

10 جنوری 2026 کو زینبیہ امام بارگاہ، ممبئی میں انجمنِ مشکِ سکینہ زینبیہ کے زیرِ اہتمام منعقدہ "جشنِ غنچہ ہائے گلستانِ تطہیر" میں شہرِ ممبئی کے معروف شاعرِ اہلِ بیتؑ جناب عظیم اعظمی کی پہلی کتاب "بیاضِ عظیم" (تاریخ وار نوحوں کا مجموعہ) کا اجرا ہندوستان کے ممتاز شعرا و علماء کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ کتاب کی نمایاں خصوصیت اہلِ بیتِ اطہارؑ کی بعض کم معروف شخصیات، اصحاب و انصار پر مشتمل نادر نوحے ہیں۔

تقریب کے دوران ہر سال کی طرح امسال بھی عزاداری کے فروغ میں نمایاں خدمات انجام دینے والی ماتمی انجمنوں کو "فروغِ عزا ایوارڈ" سے نوازا گیا۔

یہ اعزاز انجمنِ فاطمیہ بنارس (مقیم ممبئی)، انجمنِ دستۂ حیدری گونڈی اور مرحوم قاسم علی خان کے فرزند عباس علی خان (تنظیمِ ولی عصر، ممبئی) کو پیش کیا۔

ممبئی کی ترقی پر بی جے پی کا دعویٰ

ٹھاکرے برادران کی تنقید کو محض نعرہ بازی قرار دیا

ممبئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے پیر کے روز شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ راج ٹھاکرے کی جانب سے کی جانے والی تنقید کا سخت جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ '' ممبئی اور مراٹھی شناخت '' کا نعرہ محض زبانی جمع خرچ کے سوا کچھ نہیں۔ بی جے پی کے ترجمان کیشو اپادھیے نے کہا کہ ٹھاکرے گروپ ممبئی اور مراٹھی عوام کی بات تو کرتا ہے، مگر شہر کی ترقی کے حوالے سے کوئی واضح اور قابلِ اعتماد خاکہ پیش کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ان کا الزام تھا کہ شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے دور میں ممبئی کی ترقی رکی رہی۔ انہوں نے کہا کہ ترقی وہی کر سکتا ہے جو کام کر کے دکھائے، محض بلند آواز نعروں سے ترقی نہیں ہوتی۔ یہ ردعمل شیو تیرتھ پر ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی مشترکہ ریلی کے بعد سامنے آیا، جہاں حکمران اتحاد پر شدید تنقید کی گئی تھی۔ اس کے جواب میں بی جے پی نے ایک تفصیلی بیان جاری کرتے ہوئے ممبئی کی ترقی میں اپنے کردار کو اجاگر کیا۔ بی جے پی کے مطابق مرکزی وزیر نتن گڈکری نے ممبئی میں ٹریفک انفراسٹرکچر کو جدید بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا، جس میں شہر بھر میں 56 فلائی اوورز کی تعمیر شامل ہے۔ پارٹی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مرحوم گوپیناتھ منڈے کی قیادت میں ممبئی میں گینگ وار کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پایا گیا۔ باندرہ۔ ورلی سی لنک جیسے منصوبوں کو بھی گڈکری کی پہل قرار دیا گیا۔ بی جے پی نے مزید کہا کہ اٹل سیتو، کوسٹل روڈ اور میٹرو نیٹ ورک کی توسیع جیسے بڑے منصوبے وزیرِ اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی قیادت میں مکمل ہوئے۔ پارٹی نے یہ بھی اجاگر کیا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کی جانب سے مراٹھی زبان کو کلاسیکی زبان کا درجہ دینا مہاراشٹر کی لسانی شناخت کے احترام کی بڑی مثال ہے۔

نوی ممبئی میں آن لائن فراڈ کے متعدد معاملات

کرپٹو سرمایہ کاری کے نام پر 72 لاکھ سے زائد کی ٹھگی

نوی ممبئی (یو این آئی) نوی ممبئی اور ملحقہ علاقوں سے آن لائن سرمایہ کاری اور جعل سازی کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں، جن میں کروڑوں روپے کے نقصان کی اطلاعات ہیں۔ پولیس نے ان معاملات میں نامعلوم ملزمان کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت معاملات درج کیے ہیں۔ ایک بڑے معاملے میں نوی ممبئی کے بیلاپور علاقے میں رہنے والے 56 سالہ لون کنسلٹنٹ کو کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کے نام پر 72 لاکھ 70 ہزار روپے سے محروم کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے متاثرہ شخص سے رابطہ قائم کر کے یو ایس ڈی ٹی نامی کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری پر بھاری منافع کا لالچ دیا۔ اعتماد حاصل کرنے کے بعد ملزمان نے مئی 2024 سے دسمبر 2025 کے دوران مختلف آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے مخصوص بینک کھاتوں میں بڑی رقوم منتقل کروائیں۔ جب حسب وعدہ منافع نہیں ملا اور سرمایہ کاری پلیٹ فارمز تک رسائی بند ہو گئی تو متاثرہ شخص کو فراڈ کا احساس ہوا، جس کے بعد اس نے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے اتوار کو پانچ نامعلوم افراد اور تین ویب پلیٹ فارمز کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 318(4) دھوکہ دہی، دفعہ 319(2) جعل سازی کے ذریعے دھوکہ دہی اور دفعہ 3(5) مشترکہ نیت کے تحت معاملہ درج کیا ہے، ساتھ ہی انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی متعلقہ دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔ ایک اور واقعہ میں نوی ممبئی کے ایک ایچ آر منیجر کو آن لائن شیئر ٹریڈنگ کے فراڈ میں 36 لاکھ 74 ہزار روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ نیرول پولیس اسٹیشن کے ایک افسر کے مطابق متاثرہ شخص سے ایک خاتون نے رابطہ کیا، جس نے خود کو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ میں رجسٹرڈ کمپنی کی نمائندہ بتایا۔ بعد ازاں اسے ایک واٹس ایپ گروپ میں شامل کیا گیا جہاں شیئر ٹریڈنگ کے ذریعے بھاری منافع کا وعدہ کیا گیا۔ متاثرہ شخص کو ایک لنک ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے کہا گیا اور ابتدائی طور پر 50 ہزار روپے منافع کے طور پر موصول ہوئے، جس سے اس کا اعتماد مزید بڑھ گیا۔ اگست سے ستمبر 2025 کے دوران اس نے مجموعی طور پر 36 لاکھ 74 ہزار روپے سرمایہ کاری کی، تاہم جب وہ منافع کی رقم نکالنے میں ناکام رہا تو اسے دھوکہ دہی کا احساس ہوا۔ پولیس نے اس معاملے میں بھی نامعلوم افراد کے خلاف مختلف جرائم کے تحت معاملہ درج کر لیا ہے۔

مشرقی غزہ پر قابض اسرائیلی بمباری اور فائرنگ کا سلسلہ پھر تیز

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں سیز فائر معاہدے کی کھلی خلاف ورزیوں کا سلسلہ 93 ویں روز بھی جاری رکھا ہوا ہے۔ قابض فوج کی جانب سے فضائی اور توپ خانے کی بمباری اور اندھا دھند فائرنگ بالخصوص غزہ کے مشرقی علاقوں میں مسلسل جاری ہے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض اسرائیلی بکتر بند گاڑیوں نے جنوبی غزہ میں خان یونس کے مشرقی علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے شدید فائرنگ کی جبکہ قابض فوج نے توپ خانے سے جنوبی غزہ میں رفح شہر کے مواصی علاقوں پر گولہ باری کا سلسلہ جاری رکھا۔

اسی طرح قابض اسرائیلی گاڑیوں نے وسطی غزہ میں واقع المغازی کیمپ کے مشرقی علاقوں پر فائرنگ کی جبکہ قابض توپ خانے نے البریج کیمپ کے مشرقی حصے کو نشانہ بنایا۔

اتوار کے روز قابض اسرائیل کی جاری جارحیت کے نتیجے میں چار فلسطینی شہری شہید ہوئے۔ ان میں سے دو مشرقی خان یونس میں ایک مشرقی غزہ میں جبکہ چوتھا شہری المغازی کیمپ پر گذشتہ بمباری میں آنے والے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوا۔

ادھر غزہ میں حکومتی میڈیا دفتر نے اعلان کیا ہے کہ بے گھر افراد کے کیمپوں میں شدید سردی کے باعث جاں بحق ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 21 شہداء تک پہنچ گئی ہے جن میں 18 معصوم بچے شامل ہیں۔ یہ اموات قابض اسرائیل کی دو برس تک جاری رہنے والی نسل کش جنگ کے ہولناک نتائج کا تسلسل ہیں۔ حکومتی دفتر نے ایک صحافتی بیان میں واضح کیا کہ تمام متاثرین جبری طور پر بے گھر کیے گئے افراد کے کیمپوں میں مقیم تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ رواں موسم سرما کے آغاز سے اب تک سردی کے باعث اموات کی تعداد چار تک پہنچ چکی ہے۔ یہ المیہ ایسے حالات میں پیش آیا ہے جب گرمائش کے ذرائع ناپید ہیں، محفوظ پناہ گاہیں موجود نہیں اور کمبلوں اور گرم لباس کی شدید قلت ہے جبکہ قابض اسرائیل کی جانب سے انسانی امداد کے داخلے پر مسلسل پابندیاں برقرار ہیں۔

رپورٹ کے مطابق 10 اکتوبر 2025ء کو سیز فائر کے نفاذ کے بعد سے اب تک 450 فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں جن میں 159 بچے اور 61 خواتین شامل ہیں جبکہ 1236 افراد مختلف نوعیت کے زخموں کا شکار ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ملبے تلے دبے 688 شہداء کی لاشیں بھی نکالی جا چکی ہیں۔ یہ اعداد و شمار وزارت صحت فلسطین کی یومیہ رپورٹ میں سامنے آئے ہیں۔

امریکی و ڈینش حکام گرین لینڈ پر مذاکرات کریں گے: میڈیا رپورٹ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی اور ڈینش حکام اس ہفتے گرین لینڈ کے بارے میں بات چیت کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس نے اتوار کو سفارتی ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ واشنگٹن ڈنمارک سے اس اسٹریٹیجک آرکٹک علاقے پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز کے مطابق یہ ملاقات بدھ کو متوقع ہے اور یہ گزشتہ ہفتے امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو کے بیانات کے بعد ہو رہی ہے جنہوں نے خفیہ بریفنگ میں کانگریس کو بتایا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ڈینش علاقے کو خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ منگل کو وائٹ ہاؤس نے کہا کہ حکام گرین لینڈ حاصل کرنے کے لیے متبادل آپشنز کے ایک وسیع دائرے پر غور کر رہے ہیں، جن میں ممکنہ طور پر فوجی طاقت کا استعمال بھی شامل ہے۔ سینیٹر ٹم کین، جو گزشتہ ہفتے ڈینش حکام سے ملے تھے انہوں نے کہا کہ وہ مانتے ہیں کہ دونوں ممالک کے قانون ساز کسی بھی فوجی مداخلت کے خلاف متحد ہو جائیں گے جو گرین لینڈ پر قبضے کی کوشش کرے۔ ڈیموکریٹ رکن نے مزید کہا کہ یا تو ہم اتحادی ملک ڈنمارک کے ساتھ مل کر کام جاری رکھیں گے اور ہم انہیں مخالف یا دشمن کے طور پر نہیں دیکھیں گے۔ "3 جنوری کو ایک فوجی آپریشن کے بعد جس میں امریکی افواج نے وینیزویلا کے صدر نیکولس مادورو کو اغوا کیا، ٹرمپ انتظامیہ نے گرین لینڈ حاصل کرنے 'کے بارے میں سخت بیانات دیئے اور دلیل دی کہ یہ قومی سلامتی کے لیے ضروری ہے۔ جمعہ کو گرین لینڈ کی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے امریکہ کا حصہ بننے کی مخالفت دہرائی اور کہا کہ ہم نہ امریکی اور نہ ہی ڈینش بننا چاہتے ہم صرف گرین لینڈرز بننا چاہتے ہیں۔

خان یونس کے مواصی علاقے میں فلسطینی پولیس افسر کو صہیونی سازش کے تحت شہید کر دیا گیا

غزہ: غزہ میں خان یونس کے علاقے مواصی القرارہ میں قابض صہیونی ایجنٹوں نے ایک بزدلانہ کارروائی کے دوران فلسطینی پولیس کے ایک افسر کو شہید کر دیا۔

فلسطینی وزارت داخلہ نے تصدیق کی ہے کہ خان یونس پولیس کے شعبہ تفتیش کے ڈائریکٹر چالیس سالہ کیپٹن محمود احمد الاسطل کو اس وقت نشانہ بنایا گیا جب نامعلوم مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کی۔ یہ واردات مواصی کے علاقے میں پیش آئی جہاں قابض صہیونی دشمن کے کارندوں نے گھات لگا کر حملہ۔ ۲۲ وزارت داخلہ کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ فائرنگ ایک ایسی گاڑی سے کی گئی جس میں قابض اسرائیل کے ایجنٹ سوار تھے جنہوں نے منصوبہ بندی کے تحت اس سفاکانہ قتل کو انجام دیا۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ فلسطینی سکیورٹی اداروں نے واقعے کی فوری تحقیقات شروع کر دی ہیں اور قاتلوں کی تلاش کے لیے بھرپور کارروائی جاری ہے تاکہ اس جرم میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔

عینی شاہدین نے بتایا کہ ایک گاڑی میں سوار مسلح افراد نے اچانک محمود الاسطل پر گولیاں برسائیں اور انہیں موقع پر ہی شہید کر کے فرار ہو گئے۔ یہ حملہ مواصی القرارہ میں نہایت منظم انداز میں کیا گیا۔

واضح رہے کہ اس سے قبل بھی قابض اسرائیلی خصوصی صہیونی فورسز اور اس سے وابستہ ایجنٹ نیٹ ورکس غزہ کی پٹی میں فلسطینی سکیورٹی اہلکاروں اور مزاحمت کاروں کے خلاف قاتلانہ کارروائیاں کر چکے ہیں جو فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی اور سفاکیت کی ایک اور کڑی ہے۔

غزہ کے لیے امن بورڈ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ غزہ کے لیے مجوزہ امن بورڈ' تشکیل کے عمل میں ہے اور اس میں دنیا کے سب سے اہم ممالک' کے رہنما شامل ہوں گے ۔ٹرمپ نے اتوار کو ایئر فورس ون پر صحافیوں سے گفتگو میں کہا، 'امن بورڈ' کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔' 'بنیادی طور پر، یہ اہم ترین ممالک کے نمایاں رہنماؤں پر مشتمل ہے ... آپ سب سے اہم رہنماؤں اور ممالک کو لے لیں، یہی امن بورڈ ہوگا۔' ٹرمپ نے مزید کہا کہ بین الاقوامی سطح پر اس اقدام میں حصہ لینے کی گہری دلچسپی کا مشاہدہ ہو رہا ہے اور کہا: ' ہر کوئی اس میں شامل ہونا چاہتا ہے۔' تقریباً 15 عالمی رہنما شامل ہونے کی منصوبہ بندی ہونے والا یہ امن بورڈ، کہ جس کی صدارت کے لیے ٹرمپ کا نام پیش پیش ہے، تاحال تشکیل نہ دی گئی ٹیکنو کریٹ حکومت اور غزہ میں تعمیر نو کے عمل کی نگرانی کرے گا۔ متوقع شمولیت کا امکان ہونے والے ممالک میں برطانیہ، جرمنی، فرانس، اٹلی، سعودی عرب، قطر، مصر اور ترکیہ شامل ہیں اور اقوام متحدہ کے مشرق وسطیٰ کے سابقہ ایلچی نکولائے ملاڈینوف امن بورڈ آف میں نمائندے کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔

ہم جنگ اور مذاکرات دونوں کے لیے تیار ہیں: ایرانی وزیر خارجہ

تہران (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ہم جنگ اور مذاکرات دونوں کے لیے تیار ہیں۔ ایک بیان میں ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ ہفتے کے آخر میں تشدد میں اضافہ ہوا، دہشتگردوں نے مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنایا تاہم اب صورتحال مکمل کنٹرول میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں میں ایران میں پرامن مظاہرے پرتشدد مظاہروں میں تبدیل ہو گئے ، دو ہفتوں میں مظاہروں کے دوران 350 مساجد کو آگ لگائی گئی لیکن ایرانی فورسز نے پرتشدد مظاہروں کے دوران زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کیا، مظاہرین کے مطالبات جائز تھے اور حکومت انہیں سن بھی رہی تھی۔ ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کی مداخلت کی بات کے بعد احتجاج خونریز ہو گئے تاکہ مداخلت کا بہانہ پیدا ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم جنگ اور مذاکرات دونوں کے لیے بھی تیار ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے حالیہ بیان میں کہا ہے کہ ایران نے مذاکرات کے لیے رابطہ کیا ہے جس کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی ٹرمپ نے دھمکی بھی دی کہ امریکہ ایران میں فوجی کارروائی کے آپشنز پر غور کر رہا ہے جو بات چیت سے پہلے ہی کرنا پڑے۔

فوری معاہدہ کر لو اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے ٹرمپ کی کیوبا کو بھی وارننگ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیوبا کو معاہدہ کرنے کی وارننگ دے دی جس پر کیوبا کے صدر نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ کیوبا نے کئی برسوں تک بڑی مقدار میں وینزوئیلا سے ملنے والے تیل اور پیسے پر گزارا کیا اور جواب میں وینزوئیلا کے دو آمروں کو سکیورٹی سروس مہیا کی لیکن اب وینیزویلا کو دنیا کی سب سے طاقت ور امریکی فوج کا تحفظ حاصل ہے۔ ٹرمپ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ کیوبا کے لیے اب کوئی پیسہ یا تیل نہیں جائے گا، کیوبا فوری معاہدہ کر لے اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔ ٹرمپ کی وارننگ پر کیوبا کے صدر نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ کیوبا ایک آزاد اور خودمختار قوم ہے، کوئی ہمیں حکم نہیں دے سکتا کہ ہمیں کیا کرنا ہے، امریکا کا رویہ مجرمانہ اور عالمی امن کے لیے خطرہ ہے۔ کیوبا کے صدر میگوئیل ڈیاز کینیل کا کہنا ہے کہ کیوبا 66 برسوں سے امریکی جارحیت کا شکار ہے، کیوبا دھمکیاں نہیں دیتا البتہ وطن کے دفاع کے لیے خود کو تیار رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جانوں کو بھی کاروباری نظر سے دیکھنے والوں کے پاس کیوبا پر انگلی اٹھانے کا اخلاقی جواز نہیں، جو انقلاب کو کیوبا کی معاشی مشکلات کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں انہیں شرم آنی چاہیے۔

فرعون، نمرود اور رضا شاہ کے ساتھ جو ہوا وہی ٹرمپ کے ساتھ ہوگا: آیت اللہ خامنہ ای

تہران (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ فرعون، نمرود اور رضا شاہ کے ساتھ جو ہوا وہی ٹرمپ کے ساتھ ہوگا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ غرور میں ڈوبا ایک شخص پوری دنیا کے فیصلے کر رہا ہے۔ آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ اسے یہ سمجھنا چاہیے کہ اقتدار کے عروج پر طاقتور ترین حکمرانوں کے ساتھ کیا ہوا۔ واضح رہے کہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکا اور اسرائیل کو ایران میں فسادات کا ذمہ دار قرار دے دیا ہے۔ ایرانی میڈیا کو انٹرویو میں مسعود پزشکیان نے کہا کہ امریکا، اسرائیل لوگوں کو ہدایات دے رہے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں جاؤ تخریب کاری کرو، یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے ایران پر حملہ کیا۔' ایرانی صدر نے یہ بھی کہا کہ کسی غیر ملکی کو قوم میں انتشار کے بیج بونے کی اجازت نہیں دیں گے۔' دوسری جانب امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران مذاکرات کرنا چاہتا ہے، ملاقات کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ایران کے خلاف بہت طاقتور آپشنز پر غور کر رہے ہیں۔

اہرامِ مصر کی تعمیر خلائی مخلوق سے منسوب کرنے کا دعویٰ کرنے والے مصنف چل بسے

جنیوا (یو این آئی) اہرام مصر خلائی مخلوق کی تعمیر ہیں'، یہ خیال پیش کرنے والے مصنف ایرش فان وون ڈینیکن انتقال کر گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق قدیم تہذیبوں پر خلائی مخلوق کے اثرات سے متعلق نظریات سے شہرت حاصل کرنے والے سوئس مصنف ایرش فان ڈینیکن 90 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی بیٹی کورنیلیا اور ان کے نمائندوں نے تصدیق کی ہے کہ ایرش فان ڈینیکن ہفتے کے روز سوئٹزرلینڈ کے ایک اسپتال میں انتقال کر گئے ہیں۔ 1935 میں سوئٹزرلینڈ کے شہر شاف ہاؤزن میں پیدا ہونے والے ایرش فان ڈینیکن نے ابتدا میں ہوٹل انڈسٹری میں کام کیا، بعدازاں مکمل طور پر تصنیف و تحریر کو اپنایا۔ ایرش فان ڈینیکن نے 1968 میں اس وقت عالمی سطح پر شہرت حاصل کی جب ان کی کتاب چیریٹس آف دی گاڈز' منظر عام پر آئی۔ اس کتاب میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ قدیم تہذیبوں کو خلائی مخلوق کی جانب سے جدید علم فراہم کیا گیا تھا۔ اس دلچسپ نظریے نے دیکھتے ہی دیکھتے دنیا بھر کے قارئین کی توجہ حاصل کر لی، تاہم ماہرینِ آثارِ قدیمہ اور سائنس دانوں نے اسے بڑے پیمانے پر مسترد کر دیا تھا۔ شدید تنقید کے باوجود ایرش فان ڈینیکن نے 25 سے زائد کتابیں لکھیں، جسے 32 زبانوں میں ترجمہ کیا گیا اور مجموعی طور پر 7 کروڑ سے زیادہ کاپیز فروخت ہوئیں۔ ان کے کام نے جدید دور کی قدیم خلائی مخلوق (Ancient Aliens) ' سے متعلق ثقافت کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کیا اور پراسرار تاریخی واقعات پر مبنی فلموں اور ٹی وی سیریز کو بھی متاثر کیا۔ ایرش فان ڈینیکن کے پسماندگان میں ان کی 65 برس سے شریکِ حیات الزبتھ اسکاٹا، بیٹی کورنیلیا اور دو نواسے نواسیاں شامل ہیں۔

امریکہ، ایران مخالف احتجاج میں ٹرک کی ٹکر سے مظاہرین زخمی

لاس اینجلس (یو این آئی) امریکہ کے شہر لاس اینجلس میں ایرانی حکومت کے خلاف جاری مظاہرے کے دوران ٹرک کی ٹکر سے متعدد مظاہرین زخمی ہو گئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق 2 زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے جبکہ دیگر زخمیوں کو ایمبولنس میں طبی امداد دی گئی۔ مقامی میڈیا کے مطابق ایران میں ہونے والے مظاہروں کی حمایت میں ویسٹ ووڈ کے قریب درجنوں لوگ جمع ہوئے تھے جہاں یہ واقعہ پیش آیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق ٹرک ڈرائیور کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا ہے جس سے تفتیش کی جا رہی ہے، واقعے کی مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔

امریکہ اور میکسیکو کے درمیان منشیات کے خاتمے کے لیے رابطہ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور میکسیکن وزیر خارجہ ڈی لافوئنٹے کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا، جس میں منشیات کے خاتمے اور دیگر امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکی اور میکسیکن وزرائے خارجہ نے میکسیکو میں منشیات نیٹ ورک ختم کرنے کی ضرورت پر گفتگو کی۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق فینٹینائل، ہتھیاروں کی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے مضبوط تعاون کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بنجمن نیتن یاھو کے اسلحے میں اضافے کی دوڑ امریکی امداد گھٹانے کے دعوؤں سے متصادم

غزہ: قابض اسرائیل کے عبرانی اخبار 'معاریو' نے انکشاف کیا ہے کہ قابض فوج آئندہ مرحلے میں وسیع پیمانے پر فوجی سامان کی خریداری کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اخبار کے مطابق یہ منصوبہ عملی طور پر قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو کے اس بیانیے سے متصادم ہے جس میں وہ قابض اسرائیل کو یونانی شہر ریاست اسپارٹا کی طرز پر خودکفیل عسکری طاقت میں تبدیل کرنے کی بات کرتے رہے ہیں۔

اخبار کے مطابق اس فہرست میں جس کے مالی وسائل کا تعین تاحال نہیں ہو سکا فضائی ایندھن بھرنے کے لیے مزید چار طیاروں کی خریداری شامل ہے اس کے علاوہ چار طیارے پہلے ہی معاہدے کے تحت حاصل کیے جا چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ایف پندرہ ای ایکس جنگی طیاروں کے دو سے تین اسکواڈرن ایف پینتیس طیاروں کے دو اسکواڈرن اور جدید ماڈل کے کم از کم چار اسکواڈرن اپاچی ہیلی کاپٹروں کی خریداری بھی منصوبے کا حصہ ہے۔

منصوبے میں سیکورسکی طیاروں کے ایک اسکواڈرن کی خریداری کو مکمل کرنا بھی شامل ہے جبکہ آئندہ برسوں میں ان آرڈرز میں مزید اضافے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔

معاریو کے مطابق اس فہرست میں دفاعی نظام حیتس پانچ کی تیاری کے لیے مالی معاونت نگرانی کے مقاصد کے لیے مصنوعی سیاروں کی لانچنگ اور بری افواج کو مختلف ساز و سامان کی فراہمی بھی شامل ہے۔ اس میں ہامر گاڑیاں ڈی نائن بلڈوزر مرکاوا ٹینکوں کے انجن اور امریکہ میں تیار ہونے والے طیاروں اور میزائل بردار بحری جہازوں کے اسپیئر پارٹس بھی شامل ہیں۔

اسی تناظر میں قابض فوج اور وزارت سکیورٹی امریکہ کے ساتھ فوجی امداد کے ایک نئے معاہدے کے انتظار میں ہیں تاکہ کثیر سالہ عسکری تیاری کے منصوبے کو ہم آہنگ کیا جا سکے۔

سپر اسپارٹا کا بیانیہ

اس حوالے سے معاریو نے نشاندہی کی کہ بنجمن نیتن یاھو کے حالیہ بیانات قابض سکیورٹی اسٹیبلشمنٹ کے لیے حیران کن نہیں تھے جب انہوں نے جریدے دی اکانومسٹ کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ قابض اسرائیل آئندہ دہائی میں امریکی امداد پر انحصار کو صفر تک لانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ بیانیہ اب سپر اسپارٹا کے نام سے جانا جاتا ہے۔

تاہم اسلحہ خریداری کے شعبے سے وابستہ ایک قابض اسرائیلی عہدیدار نے اخبار کو بتایا کہ یہ تصور حقیقت پسندانہ نہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ تقریباً ایک دہائی قبل بھی قابض اسرائیل نے امریکی امداد کم کرنے کی بات کی تھی جب سابق امریکی صدر باراک اوباما کی انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات ہو رہے تھے مگر یہ بات عملی شکل اختیار نہ کر سکی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر بڑی اسلحہ ڈیل کے لیے تقریباً ڈھائی ارب ڈالر درکار ہوتے ہیں جس کے باعث نیتن یاھو کا تصور طویل مدت میں بھی ناقابل عمل دکھائی دیتا ہے۔ معاریو نے اوباما دور میں طے پانے والے امریکی فوجی امدادی معاہدے کو فیاض قرار دیتے ہوئے بتایا کہ اس کے تحت قابض اسرائیل کو دس برس تک سالانہ 8.3 ارب ڈالر فراہم کیے گئے جس کے نتیجے میں ایف پینتیس جنگی طیارے آئرن ڈوم میزائل اور حیتس تین جیسے جدید ہتھیار حاصل کیے گئے۔ دوسری جانب امریکہ نے قابض اسرائیل کی فوجی صنعتوں کی ترقی پر پابندیاں عائد کیں جن کے باعث بعض ضمنی کارخانے بند ہو گئے اور کئی پیداواری لائنیں امریکہ منتقل کر دی گئیں۔ یہ سب عالمی منڈی میں مقابلے کو روکنے کے لیے شراکت داری کے نام پر کیا گیا۔

اخبار کے مطابق انہی پابندیوں کے باعث قابض اسرائیل کو عالمی منڈیوں میں متبادل اسلحہ ذرائع تلاش کرنا پڑے خصوصاً گولہ بارود بصری نظام اور بکتر بند گاڑیوں کے پرزہ جات کے لیے۔ غزہ پر جنگ کے آغاز اور روس یوکرین جنگ کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیل نے یہ حقیقت بھی جان لی کہ عالمی منڈیوں پر انحصار قابل ضمانت نہیں رہا خاص طور پر اس وقت جب وہ ان ممالک سے بھی سیاسی تنہائی کا شکار ہو رہا ہے جنہیں کبھی اس کے اتحادی سمجھا جاتا تھا۔

معاریو نے نتیجہ اخذ کیا کہ قابض اسرائیل تاحال حقیقی عسکری اور معاشی خودمختاری سے بہت دور ہے اور اسے بدستور امریکہ کی امداد کی ضرورت ہے جبکہ واشنگٹن بھی قابض اسرائیل کو اپنی فوجی صنعتوں کے لیے ایک عملی تجربہ گاہ کے طور پر اہم سمجھتا ہے۔

سیاسی اور سیکورٹی سرپرستی میں صہیونی آبادکاروں کے حملوں میں ریکارڈ اضافہ ہو چکا: قابض فوج کی رپورٹ

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاروں کی جانب سے فلسطینیوں پر حملوں میں غیر معمولی اور خطرناک اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ انکشاف قابض اسرائیل کی فوج کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار میں کیا گیا ہے جن کے مطابق غزہ کی پٹی پر جنگ کے آغاز کے بعد سے آبادکاروں کے 1720 حملے دستاویزی شکل میں ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ان حملوں میں قابض اسرائیلی فوجی براہ راست شریک رہے یا انہیں مکمل پشت پناہی فراہم کی گئی۔ اسی دوران قابض فوج کی جابرانہ کارروائیوں کے نتیجے میں سیکڑوں فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔ قابض فوج کے یہ اعداد و شمار اخبار ہارٹز نے پیر کے روز شائع کیے۔ رپورٹ کے مطابق سنہ 2025ء کے دوران صہیونی آبادکاروں نے 845 حملے کیے جن کے نتیجے میں تقریباً 200 فلسطینی زخمی ہوئے جبکہ 4 فلسطینی شہید ہوئے۔ یہ تعداد سنہ 2024ء کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ہے جب 675 حملے ریکارڈ ہوئے تھے جن میں 149 فلسطینی زخمی اور 6 شہید ہوئے تھے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ آبادکاروں کے حملوں کی رفتار مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ سنہ 2024ء کے پہلے نصف میں 317 حملے ریکارڈ ہوئے جبکہ اسی سال کے دوسرے نصف میں یہ تعداد 358 تک جا پہنچی۔ سنہ 2025ء کے پہلے چھ ماہ میں حملوں کی تعداد 440 رہی جو گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 39 فیصد اضافہ ہے جبکہ سال کے دوسرے نصف میں 405 حملے کیے گئے۔

صرف جون سنہ 2025ء میں ہی صہیونی آبادکاروں نے فلسطینیوں کے خلاف 100 حملے کیے جبکہ جون سنہ 2024ء میں یہ تعداد 67 تھی۔ یوں ایک ہی ماہ میں 50 فیصد اضافہ سامنے آیا۔

قابض فوج کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک آبادکاروں کے حملوں میں جسمانی تشدد سڑکوں کی بندش املاک کو نقصان پتھراؤ صوتی بموں اور آتش گیر بوتلوں کا استعمال شامل رہا۔ ان حملوں کی تعداد 1003 تک پہنچ چکی ہے۔ ان میں سے 157 حملوں کو نہایت سنگین قرار دیا گیا جن میں گاڑیوں اور عمارتوں کو نذر آتش کرنا مقدس مقامات کی بے حرمتی شامل ہے۔ اس کے علاوہ 78 حملے زرعی زمینوں پر کیے گئے جن کے دوران پھل دار درخت کاٹے گئے یا جلا دیے گئے۔

سنہ 2025ء کے دوران سب سے زیادہ حملے نابلس کے علاقے میں ریکارڈ ہوئے جہاں مجموعی حملوں کا 33 فیصد پیش آیا۔ اس کے بعد الخلیل اور رام اللہ کے علاقے 19 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ گذشتہ جون میں صرف رام اللہ کے علاقے میں 38 حملے کیے گئے جو اس ماہ کے کل حملوں کا 38 فیصد بنتے ہیں۔

قابض فوج نے آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کو غیر قانونی استعماری چوکیوں کے قیام میں اضافے سے جوڑا ہے جنہیں مزارع کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہی مقامات ان حملوں کے مراکز بن چکے ہیں۔

اعداد و شمار کے مطابق جنگ کے آغاز کے بعد سے مغربی کنارے میں تقریباً 90 نئی استعماری چوکیاں قائم کی گئیں جس کے بعد ان کی مجموعی تعداد 30 سے بڑھ کر 120 ہو گئی۔ یہ تمام عمل قابض حکومت کے وزیر خزانہ اور وزارت جنگ میں وزیر بزلئیل سموٹریچ کی نگرانی میں انجام پایا۔

اخبار ہارٹز نے ایک سینئر قابض اسرائیلی فوجی افسر کے حوالے سے کہا کہ جو شخص جنگ کے آغاز کے بعد تقریباً 100 نئی استعماری مزارع کے قیام کو نظر انداز کرتا ہے اسے تصادم اور قومی جرائم میں اضافے پر حیران نہیں ہونا چاہیے۔

ردعمل اور باز پرس کا فقدان

اس کے باوجود قابض فوج کے افسران نے پولیس اور شاباک پر شدید تنقید کرتے ہوئے انہیں آبادکاروں کے حملوں کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات نہ کرنے کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ ایک سینئر افسر نے کہا کہ اعداد و شمار کی سنگینی اور عملی کارروائی کے درمیان خلا مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ حملے صرف فلسطینیوں کے خلاف نہیں بلکہ قابض فوج کی عملی صلاحیت کو بھی کمزور کر رہے ہیں سیکورٹی صورتحال کو پیچیدہ بنا رہے ہیں اور وسیع تر تصادم کے خطرے کو بڑھا رہے ہیں۔

اس کے برعکس قابض فوج یہ وضاحت کرنے سے قاصر ہے کہ وہ آبادکاروں کے حملوں کو کیوں نہیں روک پا رہی حالانکہ اس نے اعتراف کیا ہے کہ جنگ کے آغاز سے اب تک آبادکار قابض فوج پر بھی 100 سے زائد حملے کر چکے ہیں جن میں سنہ 2025ء کے دوران 63 حملے شامل ہیں جو گذشتہ سال کے مقابلے میں 10 فیصد اضافہ ہے۔

قابض فوج کے افسران کے مطابق یہ حملے منظم اور بڑے گروہوں کی جانب سے کیے جاتے ہیں جنہیں نمایاں دائیں بازو کے سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کی سیاسی پشت پناہی حاصل ہے۔ اسی تناظر میں قابض وزیر سکیورٹی یسرائیل کاٹز نے عہدہ سنبھالتے ہی ان آبادکاروں کے خلاف انتظامی حراست کا خاتمہ کر دیا جو ان حملوں میں ملوث تھے جبکہ قابض وزیر قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ نہ تو آبادکاروں کو گرفتار کیا جائے اور نہ ہی ان سے تفتیش کی جائے۔ مبصرین کے مطابق یہ اقدامات فلسطینیوں کے خلاف صہیونی آبادکاروں کی سفاکیت کو سرکاری سرپرستی فراہم کرنے کے مترادف ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔